

Posted On Kitab Nagri

دیوانگی

فلک عروہ شیفی

دیوانگی سے چھن کر آتی دھوپ سے رضا سلطان

علی زور سے دھاڑا..

"کتنی بار کہا ہے میں نے، میرے کمرے کی کھڑکیوں کے پٹ مت کھولو اور نہ ہی پردے ہٹانے کی ضرورت ہے.. روز میرا نیند حرام کر دیتے ہیں"...

رضا غصے سے بستر سے اٹھا اور بڑبڑاتا ہوا سیدھا واشروم چلا گیا.. جیسے ہی فریش ہو کر باہر نکلا ملازموں کی پوری ایک فوج کمرے میں سر جھکائے کھڑی تھی..

Posted On Kitab Nagri

رضانے سب پر ایک طائرانہ نظر ڈالی اور سختی سے ہونٹ بھیج کر رہ گیا..

"جبران اپنے لئے کوئی اور نوکری تلاش لو، روز میری نیند حرام کر دیتے ہو.. "رضاسپاٹ لہجے میں بولا..

"لیکن وہ بڑے صاحب کا کہنا ہے روز آپکو سورج کی پہلی کرن نکلتے ہی اٹھا دوں... اسلئے میں روز وقت پر پردے... "رضانے ہاتھ اٹھا کر اسے بولنے سے روکا اور دونوں کو ہاتھ سے اشارہ دیا تو وہ جبران کو بازوؤں سے گھیسٹ کر باہر لے گئے..

"آج کل دیکھ رہا ہوں.. ان ملازموں کے زبان میرے آگے بہت چلنے لگے ہیں... یاد رکھنا مجھے کوئی مطلب نہیں اور نہ ہی فرق پڑتا ہے ابا کیا کہتے ہیں کیا نہیں، میں انکی ساری باتیں مانتا ہوں اور آگے بھی انکا فرمانبردار رہوں گا لیکن... لیکن تم لوگ میرے خاص ملازم ہو اور میں نے تم لوگوں پر جو عنایتیں کیں ہیں وہ کبھی بھی مت بھولنا اسلئے اس کمرے سے لے کر باہری دنیا تک تم لوگ میرے حکم کے پابند رہو گے اور جو میں کہوں گا اس پر سر خم کرو گے اور اگر میرے ساتھ بد تمیزی یا زبان درازی کی تو.... باقی تم لوگ اچھے سے جانتے ہو میں کتنا خطرناک ہوں اور کیسی سزائیں دیتا ہوں" ...

Posted On Kitab Nagri

رضا کی بات پر سارے ملازم کانپ اٹھے.. وہ لوگ جانتے تھے انکا حاکم کتنا ظالم ہے..

جلدی ایک ملازم نے بڑھ کر اسے کوٹ پہنایا اور سب دبے پاؤں کمرے سے نکل گئے..

رضا اپنی مہنگی پرفیوم خود پر چھڑکتا تیار ہونے لگا.. تھوڑی دیر بعد جب وہ کمرے سے نکلا تو وہ بہت ہی ہینڈ سم لگ رہا تھا..

بھورے بال سلیقے سے جیل سے ایک طرف سیٹ کیے ہوئے تھیں اور بلیک تھری پیس سوٹ اور مہنگے جوتے اور ہاتھوں میں برانڈڈ گھڑی اسکی نفاست پسند طبعیت کو خاصہ ظاہر کر رہی تھی.. وہ تھا ہی اتنا زیادہ گڈ لوکنگ اور ڈاشنگ، جہاں سے بھی گزرتا ساری لوگوں کی نظریں اس پر ٹھہر سی جاتی تھیں..

گورا دودھیارنگ اور بھوری آنکھیں، ہلکی بڑھی سیو جو ہمیشہ ہی چہرے پر رہتی تھی اسے ہیوی بیرڈ پسند تھا..

Posted On Kitab Nagri

چہرے کے تیکھے نقوس اور کٹاؤ دار ہونٹ جو زیادہ سگریٹ پینے کی وجہ سے سیاہ مائل ہو گئے تھے لیکن اسکی سنجیدہ اور پروقار شخصیت پر ججتا تھا.. مزاج میں سردپن اور سنجیدگی تھی.. کم گو اور فضول گوئی کم کرنا اسکی عادتوں میں شمار تھا..

رضا شاہانہ چال چلتا ہوا ڈاننگ ٹیبل پر پہنچا جہاں مرتضیٰ سلطان علی اسکے بابا جانی پہلے سے موجود تھے..

"صبح ہو گئی ہے شاید، میرا شیر بیٹا اٹھ گیا ہے.. "مرتضیٰ صاحب فخر سے بیٹے کی طرف مسکرا کر دیکھنے لگیں..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پلیز بابا... اسٹاپ دس نوٹسینس، اور ملازموں کو اپنی اوقات میں رہنے کو کہئے، اگر یہ منہ کو آگئے ناتو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا... آپ اچھے سے جانتے ہیں میرا غصہ کس قدر خطرناک ہے.. "رضابیزاری سے بولا..

Posted On Kitab Nagri

" آج سے آپ کو کوئی تکلیف نہیں ہوگی، کوئی بھی آپ کی نیند میں خلل نہیں ڈالے گا.. ہم یہ برداشت نہیں کر سکتے ہمارے بیٹے کا موڈ صبح صبح آف رہے اور وہ ہم سے ناراض رہے.. "مرتضیٰ صاحب سنجیدگی سے بولیں..

" جی بہتر ہوگا سمجھا دیں.. ورنہ اگر میں نے اپنے طریقے سے سمجھایا تو خواہ مخواہ بات بڑھ جائے گی... اور ہاں آپ سے ناراض نہیں ہوں بس میرا مزاج کچھ اچھا نہیں ہے.. آج بہت چڑچڑاپن محسوس ہو رہا ہے.. "رضا سلاٹس کا ٹکڑا چھری کی مدد سے منہ میں ڈالتا ہوا بولا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

" کوئی نہیں... ہوتا ہے... "مرتضیٰ صاحب جانتے تھے.. اپنا ہی خون تھا تو رگ رگ سے واقف تھے کے رضا کس قدر سنجیدہ اور سرد مزاج کا مالک ہے.. اور غصہ اسکا آتش فشاں کے جیسے تھا جو ہلکے سے بھی ٹھیس سے پھٹ پڑتا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"اور شہباز نے سارے اصل دے دیئے.. "مرتضیٰ صاحب بات بدلنے کی غرض سے بولیں..

"پہلے سود تو دیں... اتنے دن ہو گئے ہیں لیکن کوئی خبر نہیں انکی، نا اصل رقم چکا رہیں ہیں اور نہ سود کی ایک پائی چکائی ہے... نہ کوئی بات کھل کر کرتے ہیں، میرے آدمیوں سے بھی ٹھیک ڈھنگ سے بات نہیں کی انہوں نے... عجیب بات ہے، صرف ایک مہینے سے مہلت مانگے جا رہے ہیں..." رضا کچھ سوچتے ہوئے بولا..



"تب کیا سوچا ہے تم نے اسے ایسے چھوڑ دو گے یا اپنا پیسہ..." مرتضیٰ صاحب بولتے بولتے اچانک خاموش ہو گئے..

Posted On Kitab Nagri

"بابا آپ جانتے ہیں یہ اتنی بڑی کمپنی میں نے مال لٹانے کیلئے نہیں کھڑی کی ہے، انکو پیسے کی ضرورت تھی سو میں نے ایک بڑی رقم انھیں دی، کیوں کہ وہ میرے مل کارخانے میں بہت دنوں سے کام کر رہیں تھے مجھے بھروسے کے آدمی لگے... لیکن مجھے کیا معلوم تھا وہ پیسہ ہضم کر بیٹھ جائے گی.. لیکن میں بھی رضا سلطان ہوں انکے حلق سے اپنے پیسے نکال لاؤں گا.. وہ سود بھی دیں گے اور اصل بھی بس آپ دیکھتے جائیں.. "رضا شیطانی مسکان کے ساتھ گویا ہوا..

"ہاں... میں نے بھی سن رکھا ہے شہباز کی ایک بیٹی ہے، جس میں اسکی جان بستی ہے اسے اٹھوالوں کا پھر دیکھتا ہوں کیسے میرے پیسے نہیں دیتا" ..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اتناسب کرنے کی کیا ضرورت ہے، کچھ آدمیوں کو کہہ کر اسکی بیٹی کو قتل کروادو پھر دیکھنا کیسے بلبلا اٹھتا ہے... اگر اسکی بیٹی میں جان بستی ہے تو اس جان کی ہی گردن مروڑ ڈالو... زیادہ ان غریبوں پر رحم کھانے کی ضرورت نہیں ہے.. "مرتضیٰ صاحب سفا کی سے بولیں..

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بابا، ڈرانا دھمکانا الگ بات ہے اور خون خرابہ الگ بات ہے.. میں مانتا ہوں تھوڑا سا ظالم ٹائپ ہوں لیکن صرف دشمنوں کیلئے اور میں کسی بے قصور کی جان نہیں لے سکتا ہوں.. مجھے اسکی بیٹی سے کیا سروکار، بس مجھے اپنے پیسے وصول کرنے ہیں، عمران سے کہہ کر اسے اٹھالوں گا اور کچھ دن تک گیسٹ ہاؤس میں رکھوں گا جب میرے پیسے مجھے مل جائیں گے تو اسے چھوڑ دوں گا.." رضا سپاٹ لہجے میں بولا..

"اوکے بیٹا، جیسا تمہیں ٹھیک لگے ویسا کرو لیکن کسی مصیبت میں مت پھنس جانا.. سمجھے.." مرتضیٰ صاحب رعونت سے بول کر ڈائمنگ ٹیبل سے اٹھ گئے..

کچھ وقفے کے بعد رضا بھی ٹیسو سے ہاتھ صاف کرتا ہوا ڈائمنگ ٹیبل سے اٹھ کھڑا ہوا اور باہر کی جانب چل دیا..

Posted On Kitab Nagri

رضانے اپنے خاص ملازم کو کال ملائی اور کچھ ہدایت دے کر کال کٹ کر دی اور پھر آنکھوں میں شیڈ چڑھا کر اپنے ڈرائیور رانا کو اشارہ کیا اور وہ دونوں پورچ کی طرف بڑھ گئے۔

اسلام آباد میں فجر کی آذان سحر کن آواز میں گونجی تو صنم کے سرہانے الارم بجنے لگا۔ صنم نے اپنی آنکھوں سے بازوؤں کو ہٹایا اور بادل نحواستہ بستر سے اٹھی اور انگڑائی لیتی ہوئی واشروم کی طرف بڑھ گئی۔

صنم وضو کر نکلی اور دوپٹے کو اچھے سے چہرے کے جانب لپیٹا اور جائے نماز قالین پر بچھا کر نیت باندھے کھڑی ہو گئی۔

صنم نے کافی پر سکونیت سے نماز ادا کی اور نماز سے فارغ ہو کر دعا مانگی اور تسبیح پڑھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی 5 بج رہے تھے اور اسے 7 بجے کالج جانا تھا.. آخری دن تھے کالج میں اسکے بعد لمبی چھٹی, کیوں کے امتحانات ہونے والے تھے اور گیپ دیا گیا تھا تا کہ سٹوڈنٹس دل لگا کر گھر میں پڑھ سکیں..

صنم نے قرآن کی تلاوت کرنے لگی اور تھوڑی دیر بعد وہ اٹھی اور قرآن پاک کو سیلف پر رکھ جائے نماز کو طے لگا کر وہ ٹیبل سائیڈ پر رکھتے ہوئے کمرے سے نکلی اور کچن کی طرف بڑھ گئی..
ناشتہ تیار کرنا تھا پھر آغا جان کو اٹھانا تھا..

ایک گھنٹے کے اندر اندر اس نے کچن سمیٹ کر ناشتہ تیار کر لیا اور چھوٹے سے ڈائننگ ٹیبل پر پلیٹ سجانے لگی..

پھر آغا جان کے کمرے پر دستک دی جو ایک ہی بار میں کھل گیا.. ایک پگی عمر کے ادھیڑ شخص کمرے سے باہر آئیں جو خاکی سوٹ پہنے ہوئے تھے اور پیروں میں پشاوری چپل تھی..

بہت ہی بارعب شخصیت تھی انکی, سفید اور سیاہ کے امتزاج کے بال گوری سرخ ہوتی رنگت پر غضب کا اثر کرتا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"ہماری صنم جان... تمہیں دیکھ کر میری صبح ہوتی ہے اور تمہیں بغیر دیکھے تمہارے آغا جان کو ایک پل بھی قرار نہ آتا ہے.." آغا صاحب کہتے ہوئے محبت سے بیٹی کو خود سے لگاتے ہوئے کہا..

"جی آغا جان.. ناشتہ تیار ہے آپ چلیں.." صنم خوشی سے انکے ارد گرد بچوں کی طرح بانہیں پھیلا کر ان سے لاڈ کرتے ہوئے بولی..

"ہاں چلو بھئی ہماری ہونہار بیٹی روز طلوع سورج کے ساتھ اٹھ نماز قرآن پڑھ کر سارے گھر بار کا کام کر، اپنے آغا جان کو اٹھا کر انہیں ناشتہ کرواتی ہے اور پھر وقت پر بلڈ پریسر کی دوائی دے کر خود کالج کیلئے روانہ ہوتی ہیں.. اب اتنا پیار سے ہماری صنم جان ہمارا خیال رکھتی ہیں جب آپ شادی کر چلی جائیں گیں پھر ہمارا کون خیال رکھے گا کون اتنی فکر کرے گا.." آغا صاحب صنم کے سر پر پیار سے ہاتھ رکھ کر محبت پاش لہجے میں بولیں..

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو آپ کی صنم جان کبھی چھوڑ کر نہیں جائے گی.. پگا والا وعدہ.." صنم نے اپنے آغا جان کا ہاتھ تھام کر جھلملا کر کہا..

"ٹھیک ہے.. آئے ناشتہ کرتے ہیں.." آغا صاحب نے کہا تو دونوں چھوٹے سے ڈائننگ ٹیبل پر آنے سامنے بیٹھ گئے..

صنم خاموشی سے ناشتہ میں مشغول ہو گئی لیکن وہ اپنے آغا جان کی اضطراری کیفیت سے اچھی طرح واقف تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کچھ ہفتوں سے دیکھ رہی ہوں.. آپ کچھ پریشان سے دیکھ رہے ہیں.. سب خیریت تو ہیں نا.." صنم نے بغیر کسی تمہید کے مدے پر آتی ہوئی بولی..

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں بیٹا، بس آپ تو جانتی ہیں قرضے کتنے ہیں... اور جو پیسے تھے وہ ختم ہو چکے ہیں، اور اب قرض دار بن بیٹھا ہوں اور تقاضے بڑھتے ہی جارہے ہیں.. ایک کام کرو تم کچھ دنوں کیلئے اپنی خالہ جان کے یہاں لاہور چلی جاؤ.. جب ہمیں یہاں حالت ٹھیک لگیں گے تب ہم آپ کو واپس کراچی بلوالیں گے..." آغا صاحب پر سوچ انداز میں سوچتے ہوئے بولیں..

"میں کہیں نہیں جانے والی ہوں.. آخر ایسی کون سی آفت آگئی جو میں اپنا مسکن چھوڑ کر بھاگ جاؤں.." صنم ناشتہ کرتے ہوئے بولی..



"تم بہت ضدی ہو اور یہ بات میں اچھے طریقے سے جانتا ہوں.. اگر ہم دونوں موت کے کنویں کے قریب کھڑیں ہوں تو تب بھی میری صنم جان اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر ہماری جان بچائیں گی.." آغا صاحب بولے اور بیٹی کی طرف حسرت سے دیکھنے لگے..

Posted On Kitab Nagri

"کیا کچھ ہوا ہے کیا... ایسی دل خراش باتیں صبح صبح کیوں کر رہیں ہیں..." صنم مشکوک نگاہوں سے آغا جان کو دیکھتے ہوئے بولی..

"نہیں میری جان.. ایسی کوئی بات نہیں ہے بس آپ سنبھل کر جانا.. یہ زمانہ بڑا عیار مگڑا ہے اور آپ ٹھہری معصوم اور سادہ طبیعت کی لڑکی.. اگر یہ پڑھائی کا مسئلہ نہ ہو تانا تو ہم آپ کو گھر سے باہر تک نکلنے نہیں دیتے.. آپ جانتی ہیں ہم آپ کو لے کر کس قدر نازک طبیعت رکھتے ہیں، آپ باہر رہتی ہیں تو ہمارا دل دھڑکنا بند ہو جاتا ہے.. بس اپنے جیتے زندگی آپ کو ایک محفوظ اور مضبوط سہارا فراہم کروا دیں گے تب ہی ہم اپنی آنکھیں سکون سے بند کر اس فانی دنیا سے سکون سے رخصت ہو پائیں گے..." آغا صاحب کہتے ہوئے پھر سے کسی گہری سوچ میں غرق ہو گئے اور صنم مسکرا دی جانتی تھی اسکے آغا جان اسکا بچوں کی طرح خیال رکھتے ہیں..

"آغا جان ہماری باتیں تو ہوتی رہیں گی لیکن فلحال اپنی صنم جان کو جانے کی اجازت دیجیئے.. آج کالج میں بہت ضروری آسائمنٹ جمع کروانا ہے.. اب آپ سے شام کو ملاقات ہوگی.." صنم کہتی

Posted On Kitab Nagri

ہوئی سارے ناشتے کے برتن سمیٹنے لگی اور پھر اپنے کمرے میں گئی اور سیاہ عبایا اور وائٹ سکارف پن اپ کرتی ہوئی باہر آئی اور بیرونی دروازے کی طرف بڑھنے لگی تبھی آغا صاحب اسکے سامنے آئے اور اسکا بیگ پکڑا کر بولیں.. "بڑی ہو جائے، آج آپ پھر سے اپنا بیگ بھولنے والی تھی" ..
"نہیں ہوتے بڑے جائے.. "صنم لاڈ سے گلے لگ کر بولی اور مسکرا کر باہر کی طرف بڑھ گئی..

"شرارتی... " آغا صاحب اسے جاتے ہوئے دیکھتے رہے..

آغا صاحب سوچنے لگے کب بچپن سے جوانی میں قدم رکھ دیا تھا پتا ہی نہیں چلا تھا.. بس اب کالج جانے لگی تھی اور آغا صاحب کو اسکے مستقبل کی فکر رہتی تھی..

خوبصورت بھی اتنی کی جہاں جاتی تھی وہاں سے رشتے آنے شروع ہو جاتے تھے.. ایک تو کم عمری کی وجہ سے آغا صاحب ہر رشتے کو رد کر دیتے تھے.. صنم ابھی محض 20 سال کی تھی اور کالج میں اسکا

Posted On Kitab Nagri

دوسرا سال چل رہا تھا.. لیکن آغا صاحب جانتے تھے اگر اس عمر میں بھی اسکی شادی کروادی جائے تو وہ پورا گھر بار سنبھال سکتی ہے.. کیوں کہ سمجھداری اور ذہانت کی وجہ سے وہ ہر جگہ مشہور تھی..

کم عمری میں ہی محرومیاں اور نصیب کی تلخیاں سہہ کر وہ اپنی عمر سے بڑی ہو گئی تھی.. سر پر صرف باپ کا سایہ تھا جس نے ماں اور باپ، بھائی بہن اور دوست سب بن کر پالا تھا.. اسلئے صنم نے کبھی زبان سے شکوہ تک نہ کیا تھا.. اور اسکے مزاج میں صبر، برداشت اور تحمل بہت تھا.. کبھی کسی چیز کی فرمائش نہیں کی، کبھی کسی چیز کی پسندیدگی یا خواہش نہیں کی.. جو ملا اس میں گزارا کر لیا اور ہر حال میں خوش رہنا سیکھ لیا..

صنم نے اپنی دنیا اپنے آغا جان میں بنا رکھی تھی.. وہی تک اسکے حدود تھے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

« » « » « » « » « » « »

Posted On Kitab Nagri

صنم جیسے کالج میں داخل ہوئی ایک لڑکا جو ہاتھوں میں کوٹ ڈالے اسکی طرف مسکرا کر دیکھ رہا تھا، آنکھیں بڑی بڑی اور کلین سیو کے ساتھ اسکی ہلکی سانولی رنگت اسکے چہرے کے نقوس کو مزید خطرناک بنا رہی تھی..

"مس صدیقی آپ نے اچھا نہیں کیا..." وہ لڑکا غرا کر بولا..

"یہ گیدڑ بھکیاں تم اپنے پاس ہی رکھو تو اچھا ہو گا جو تم نے میرے ساتھ کیا اسکے سامنے یہ کچھ نہیں تھا.." صنم کرخت لہجے میں بولی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں نے ایسا بھی کچھ نہیں کیا تھا جو تم میری کمپلین پر نسیل سے کر بیٹھی ہو.. یاد رکھو آریان چودھری کبھی کسی کا حساب رکھتا نہیں ہے.. سود سمیت وقت آنے پر تمہیں لوٹا دوں گا.." آریان بولتا ہوا اسکے پورے وجود پر ایک سلگتی ہوئی نگاہ ڈالتا ہوا سائیڈ کھڑا ہو گیا..

Posted On Kitab Nagri

صنم کی آنکھیں اسکے حجاب سے صاف دیکھ رہیں تھی..

"او کے جب تمہارا وقت آئے تو مجھے انفارم کر دینا میں تیار رہوں گی.. " صنم طنزیہ ہنسی کے ساتھ وہاں سے چلی گئی اور آریان اسکی سی گرین آنکھیں دیکھ اور تپ گیا..

پورے کالج میں صنم اپنی ہری آنکھوں کو لے کر بڑی مشہور تھی..

صنم سیدھا اپنی کلاس میں پہنچی اور پھر سارے کلاسیز کر وہ اپنا بیگ لے کر اپنی دوستوں کو الوداع کر پار کنگ ایریا میں آئی اور وہاں سے پچھلے گیٹ سے نکلنے لگی لیکن اس سے پہلے ہی کچھ لوگوں نے اسے آگھیرا اور صنم کچھ کہہ پاتی اس سے پہلے کسی نے اسکے چہرے سے حجاب نوچ لیا تو وہ ساکت و جامد کھڑی رہی اور ایک شخص کے ہاتھ میں خنجر دیکھ اسکے گلے میں اٹکی چیخ گلے میں ہی دب کر رہ گئی.. وہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کو دیکھ مسکائے کیوں کہ ان لوگوں کو خیال تھا انھیں صنم کو اغوا کرنے میں

Posted On Kitab Nagri

بڑی مشکلیں در آئیں گی لیکن صنم تو کسی ننھی سی کانپتی ہوئی چڑیا کی طرح قابو آگئی تھی، صنم کی ذہانت اور سمجھداری اس وقت سل ہوگئی تھی..

صنم کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کیوں کے وہ جس راستے پر کھڑی تھی وہ سنسان رہتا تھا..

صنم کے چہرے پر کسی نے سلیپنگ پاؤڈر سپرے کیا تو اپنی نازک مزاجی کی وجہ سے دوسرے ہی پل زمین بوس ہو چکی تھی..

پھر کیا تھا ان لوگوں نے احتیاط سے صنم کو اٹھا کر وین میں ڈال دیا..



www.kitabnagri.com

رضا سلطان علی پورے جاہ و جمال کے ساتھ چلتا ہوا اپنے گودام آیا جہاں گودام کے وسط میں ایک لڑکی اوندھے منہ پڑی تھی..

Posted On Kitab Nagri

" سر... یہی ہے وہ لڑکی... صنم شہباز... " رضا کے خاص آدمی نے اس سے کہا..

" شہباز صاحب تو پیسہ نہیں دینے والے تھے.. اب مزہ آئے گا جب جان سے پیاری بیٹی کالج سے گھر نہیں پہنچے گی... پھر میں دیکھتا ہوں وہ میرے قرضے کیسے نہیں اتارتا.. " رضا ایک دم ہنس کر بولا..

" اس لڑکی کو گیسٹ ہاؤس شفٹ کر دو اور ہاں احتیاط سے کیوں کہ یہ ایک لڑکی.. چھوڑو تم لوگ رہنے دو میں بدر سے کہہ دوں گا.. " رضا کہتا ہوا ایک سگریٹ جلاتا ہوا وہاں سے چلا گیا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور رضا کا اتنا ڈر تھا کہ کسی نے بھی بے ہوش پڑی صنم کو آنکھ اٹھا کر تک نہیں دیکھا..

صنم ہر چیز سے بے خبر بے ہوش پڑی تھی..

Posted On Kitab Nagri

.....

صنم کو جب ہوش آیا تو اس نے خود کو ایک بے حد نرم و ملائم بستر پر سوتا ہوا پایا..
وہ اٹھی اور آنکھیں پھاڑ کر چاروں طرف دیکھا تو اسکو گزشتہ رات کا واقعہ یاد آیا اور وہ اٹھ بیٹھی، سیدھا
دروازے کی طرف بڑھی اور دیوانہ وار دروازہ پیٹنے لگی..

" دروازہ کھولیں پلیز... مجھے گھر جانا ہے.. " صنم کو اپنے بابا جانی کی یاد آئی تو بے اختیار وہ رو پڑی..

www.kitabnagri.com

" پلیز کھول دیں خدا کا واسطہ آپ لوگوں کو، میرے آغا جان پریشان ہو رہے ہوں گے.. " صنم سسک کر
بولی لیکن باہری جانب سے کوئی بھی رد عمل نہیں ملنے پر وہ دروازہ پیٹتے پیٹتے ہلکان ہو گئی اور وہی
دروازے سے لگی بیٹھی رونے لگی..

Posted On Kitab Nagri

کل رات سے اس نے کچھ نہیں کھایا تھا اور اوپر سے سخت نشہ آور دوائی کی وجہ سے وہ اب بھی نقاہت زدہ تھی۔۔ رونے کی وجہ سے وہ ایک بار پھر غنودگی کے عالم میں چلی گئی اسلئے جب دروازہ کھول کر رضا اندر آیا تو اسے کوئی ہوش نہیں تھا۔۔

رضانے اب جا کر اسکا چہرہ غور سے دیکھا تھا، گودام میں اندھیرے اور دوسرا وہ اندھے منہ پڑی تھی اسلئے بھی اسکا چہرہ نہیں دیکھ پایا تھا لیکن اب جو اس نے ہوش سے بیگانی صنم کو دیکھا تو اسکے دل میں آری سی چل گئی، یہ لڑکی شہباز کی بیٹی صنم شہباز تھی اسے یقین نہیں آ رہا تھا۔۔

رضانے جلدی سے سائیڈ ٹیبل سے پانی کا جگ لے کر اسکے منہ پر پانی کی چند چھینٹے مارے تو وہ آنکھیں پٹیپٹا کر کھول کر سامنے کھڑے نفوس کو بغور دیکھنے لگی۔۔

رضاسخت پریشانی کے عالم میں کھڑا تھا، صنم نے ہمت کر خود کو سنبھالا اور مضبوط کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va03357500595)

Posted On Kitab Nagri

"آپ... آپ رضا سر ہیں شاید... آپ مجھے یہاں کیوں اٹھالائے ہیں..." آواز میں بے چارگی نمایاں تھی.. صنم رضا سلطان علی کو جانتی تھی، اسکے بارے میں بتایا تھا اور صنم نے ٹی۔وی اور میگزین وغیرہ میں بھی اسکی تصویر دیکھی تھی..

"تم شہباز صدیقی کی بیٹی ہو..." رضا نے سپاٹ لہجے میں جبرے بھینچے سوال کیا..

صنم کو سمجھ نہیں آیا آخر یہ لوگ اسکے آغا جان کے بارے میں کیوں پوچھ گچھ کر رہے ہیں..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی میں آغا شہباز صدیقی کی بیٹی ہوں.." صنم اٹھ بیٹھی تھی..

رضا کی دونوں مٹھیاں بھینچ گئی اور وہ صنم کو شعلہ باز نظروں سے گھورنے لگا.. صنم تو پہلے سے ڈری سہمی تھی اور زیادہ اسکے حواس باختہ ہو گئے..

Posted On Kitab Nagri

رضا اپنا غصہ برداشت کرنے کے لئے سامنے پڑے ٹیبل پر پڑی ساری چیزیں زمین پر پھینک گیا اور صنم سمان کے گرنے آواز پر کانوں کو ہاتھ گئی..

"تم دیکھو میں تمہارا کیا حشر کرتا ہوں..." رضا خود میں ہی بڑبڑاتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا اور اپنے ملازموں کو سخت ہدایت دی کہ لڑکی کمرے سے باہر نہیں آنی چاہیے..

صنم کبھی فرش بوش ہوئے ٹوٹے پھوٹے سمانوں کو بغور دیکھتی اور سوچتی وہ آخر کس گناہ کی مجرم ہے جو رضا سرنے اسے اپنے گھر پہ قید کر رکھا ہے..

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صنم کمرے میں بیٹھی تھی اور اسکے دونوں ہاتھ پیچھے پشت پر بندھے تھے... رضا سامنے کر سیوں پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے اسے غور سے دیکھ رہا تھا... صنم ڈری سہمی نگاہوں سے اب بھی اسکے طرف دیکھ رہی تھی اور پیچھے حیات خالہ کھڑی خاموشی سے کبھی رضا کو دیکھتی کبھی رسیوں سے جکڑی صنم کو جس نے کمرے کا اچھا خاصہ حشر شر بگاڑ دیا تھا..

رضایاد کرنے کی کوشش کر رہا تھا اس نے صنم کو کہاں دیکھا تھا... پھر اسے یاد آیا ایک سمینار میں جہاں صنم نے غزل پڑھیں تھے لیکن اس وقت صنم نے اپنا نام صنم جان بتایا تھا... اور رضا کو ایک ہی جھلک صنم کی یاد تھی جو بادامی رنگ کے سکارف میں بہت زیادہ پیاری لگ رہی تھی..

رضاتب ہوش میں آیا جب صنم کی آواز اسکے سماعت سے ٹکرائی...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے آغا جان کے پاس جانا ہے پلیز جانے دیں.. میں تو آپ لوگوں جانتی تک نہیں ہوں.." صنم اپنے عادت کے مطابق رک رک کر دھیمے آواز میں بولی..

Posted On Kitab Nagri

رضا کچھ نہیں بولا لیکن اتنا زیادہ حسن اور وہ بھی قیامت خیز حسن دیکھ کر اسکا دل پوری شدت سے دھڑک رہا تھا آج پہلی بار اسے کسی لڑکی کو سامنے بیٹھائے یوں ہی دیکھنے کا دل کر رہا تھا.. لیکن چہرہ بالکل خالی تھا جس سے اس کے اندرونی کیفیت معلوم نہیں چل رہی تھی..

"تم مجھے جانتی ہو.. " نظروں میں امڑتے جذبات لئے وہ بالآخر بول پڑا..

"ہاں.. آغا جان نے بتایا تھا اور آپ کی تصویر میں نے کئی بار میگزین وغیرہ میں دیکھی ہے.. " صنم نے آہستگی سے کہا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہممم.. " رضوانے کہا اور آرام سے کمرے سے نکل گیا..

صنم کو ابھی تک کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

آغا صاحب بہت پریشان تھے اور یہاں وہاں دیوانہ وار گھوم رہے تھے..

تھوڑی دیر پہلے وہ کالج جا کر صنم کے دوستوں سے پوچھ گچھ کر آئے تھے لیکن کسی نے بھی کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا تھا..

آغا صاحب نے ہر جگہ جہاں صنم جاسکتی تھی وہاں جا کر معلوم کر آئے لیکن صنم کا کوئی نام و نشان تک نہیں تھا.. وہ پولیس سٹیشن جانے والے تھے تبھی رضا کی کال آگئی..

www.kitabnagri.com

جھٹ سے فون اٹھا کر آغا صاحب بات کرنے لگے..

"اب تک تو آپ کو خبر مل ہی گئی ہوگی کہ آپ کی دل عزیز بیٹی صنم شہباز صدیقی غائب ہے.. "رضانے لہجے کو سپاٹ رکھا تھا..

Posted On Kitab Nagri

آغا صاحب کی تو آواز حلق میں ہی پھنس گئی اور انکو لگا انکی روح فنا ہونے والی ہے.. بیٹی جان سے بھی زیادہ پیاری تھی..

"رضا صاحب آپ نے میری بیٹی کے ساتھ کیا کیا ہے.. "بھرائی ہوئی آواز میں آغا صاحب نے کہا..

"کچھ نہیں کیا ہے لیکن میں کر بہت کچھ سکتا ہوں اور آپ تو مجھے اچھے سے جانتے ہیں میں کتنا نیک سرشت کا انسان ہوں.. "یہ کہنے کے بعد ایک خباثت بھری ہنسی ہنس کر پھر سے رضا نے کہا..

"میرے 11 لاکھ مجھے ایک ہفتے کے اندر مل جانے چاہیے ورنہ آج کل نندی نالوں میں پانی زیادہ بڑھ گیا ہے، اور آج کل لاشیں بھی برآمد ہوتی رہتی ہیں تو بس پھر سمجھ جائے... اگر بیٹی پیاری ہے اور اسکی زندگی پیاری ہے تو جلد سے جلد میرے پیسے لوٹا دیجیئے.. اور ہاں زیادہ ہوشیاری نہیں اور مجھے امید ہے اب آپ کچھ کر بھی نہیں سکتے ہیں کیوں کہ آپ کی صنم جان کی گردن پر میرا انگوٹھا

Posted On Kitab Nagri

ہر وقت رہے گا اور ہاں ڈریں نہیں انسان ہی ہوں اور سینے میں دل میرے بھی ہے اور رحم کرنا آتا ہے مجھے، آپ کی بیٹی کی عزت پر کوئی آنچ نہیں آئے گا اور وہ بس چند دن میری مہمان بن کر رہے گی لیکن اگر.... رہنے دیں... ایک شریف انسان کو میں زیادہ نہیں ڈرا سکتا ہوں اگر آپ کو خدا نخواستہ کچھ ہو گیا تو میرے پیسے کون دے گا... "رضا بول کر فون کٹ کر گیا اور آغا صاحب شکست خوردہ ہو کر صوفے پر دھب سے گر گئے اور آنکھوں سے بہتا آنسو پونچھ سوچنے لگے صنم پتا نہیں کیسی ہو گی اور کس حال میں ہو گی..

رضا کا پیسہ بھی اشد ضروری تھا کیوں کہ اسکے قبضے میں صنم تھی اور وہ اپنے پیسوں کے معاملے میں جنونیت کی حد تک پاگل تھا..

www.kitabnagri.com

رضا صاحب بہت دیر تک سوچتے رہے پھر ایک فیصلے پر پہنچ کر ایک نمبر پر فون لگا کر بات کرنے لگیں..

Posted On Kitab Nagri

.....

صنم کو اپنے عقل پر ماتم کرنے کا دل کیا اکثر وہ چھوٹے موٹے بھی سچویشن میں ڈر جاتی تھی.. اور ایسا ہی اسکے ساتھ ہوا کالج کے باہر بھی ہوا تھا.. جب کچھ رضا کے آدمیوں نے اسے آگھیرا تو وہ پینک ہو گئی تھی.. ڈر کر چیخ چلا بھی نہیں پائی اور ان لوگوں نے اسے با آسانی قابو کر اغوا کر لیا..

رضا کو دیکھ اسے بہت ڈر لگا تھا اسکی آنکھیں بہت خطرناک سی تھی اور وہ اسے بہت خطرناک نظروں سے گھور رہا تھا..

صنم کی آنکھوں سے آنسو رواں دواں تھے..



صنم کچھ سمجھ پاتی اس سے پہلے ہی رضا کمرے میں آیا اور اسکے وجود پر اچھتی نظر ڈال کر اسکے پشت پر بندھے ہاتھ کھولے اور تنفر سے کہا..

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں کچھ دن شرافت سے یہاں رہنا ہے اور ہاں بھاگنے کی غلطی ہر گز مت کرنا، کیوں کہ یہاں کے پہرے دار بے دریغ گولیاں برسا دیتے ہیں.. اور ہاں جب تمہارے آغا جان پیسے لوٹا دیں گے تو تم بھی اس قید سے آزاد ہو جاؤ گی.."

"لیکن کون سے پیسے...؟ صنم نے استفہامیہ لہجے میں پوچھا.."

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

"اوہ... شاید تم نہیں جانتی ہو تمہارے آغا جان نے پورے 11 لاکھ مجھ سے بطور قرض کی صورت میں لئے تھے.. اب جب تک وہ پیسے نہیں لوٹائیں گے تب تک تم یہاں رہو گی.." وہی سخت لہجہ جس سے صنم کی روح تک لرز جاتی تھی..



www.kitabnagri.com

"اچھا..." صنم کو کچھ یاد آیا تو وہ خاموش ہو گئی..

"لیکن پلیز ایک بار مجھے آغا جان سے بات کروادیں.. وہ بہت پریشان ہوتے ہونگے.." صنم نے التجائی لہجے میں کہا..

Posted On Kitab Nagri

رضانے آغا صاحب کے نمبر پر کال لگایا جو ایک دورنگ کے بعد ہی اٹھالیا گیا..

صنم کی طرف فون بڑھا کر رضا صنم کے پیروں کے ناخنوں کو غور سے دیکھنے لگا جو سفید اور ہلکے گلابی رنگ کے تھے اور زیادہ ٹھنڈ کی وجہ سے ناخن نیلے پڑ گئے تھے.. وہ تھی اتنی نازک اوپر سے بات کرنے کا انداز اتنا زیادہ نرالا اور دھیمہ.. آہستگی سے ایک ایک لفظ رک رک کر ادا کرنا اور پھر ٹھراؤ سے نچلے لبوں کو دانت تلے دبالینا..

رضانے زیادہ تر کلب وغیرہ میں بہت ہی بولڈ اور فر فر بولتی لڑکیاں دیکھیں تھیں جو مردوں کے آنکھوں میں آنکھیں ڈالیں بڑی بے تکلفی سے بات کرتیں تھیں..

رضا کو لگتا تھا سارے عالم کا ناز و نزاکت اس لڑکی کے اندر سرایت کر گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

صنم نے جیسے ہی اپنے آغا جان کی گھمبیر تا بھری آواز سنی پھر سے اسکے آنکھوں سے آنسو اڑ کر سرخ عارضوں کو بھگونے لگیں..

" آغا جان آپ کیسے ہیں اور آپ کی طبیعت ٹھیک ہے.. اور آپ نے کل رات سے کچھ کھایا بھی ہے کے نہیں.. اور آپ پریشان مت ہو... میں.. میں بھی ٹھیک ہوں.. " صنم گلو گیر آواز میں بولی..

" ہاں بیٹا جی ٹھیک ہوں.. اور مجھے کیا ہونا ہے بس آپ اپنا خیال رکھیے.. صنم جان میری بات غور سے سنئیے آپ کو رضا صاحب کے یہاں کچھ دن رہنا ہو گا، بیٹا مجھے کہتے ہوئے یہ شرم آرہی ہے لیکن کیا کروں بہت مضبور اور بے بس ہوں.. اوپر سے آپ کی فکر ہمیں کھائے جارہی ہے.. رضا صاحب بہت خطرناک ہے اور آپ کو کوئی بھی نادانی نہیں کرنی ہے، ہم کہیں سے بھی پیسوں کا انتظام کرتے ہیں.. آپ کو بس گھبرانا نہیں ہے... آپ کو میری ہمت والی بیٹی بننا ہے اور ہاں رونا بالکل نہیں.. بس چند دن گزار لیں پھر میں آپ کو خود لینے آؤں گا.. " یہ کہہ کر آغا صاحب نے فون کاٹ دیا.. صنم نے بخوبی اندازہ لگا لیا تھا وہ سسک کر رو رہی ہیں..

Posted On Kitab Nagri

صنم نے کچھ دیر تک فون کو کان سے لگائے رکھا اور اسے ہوش تب آیا جب رضاً نے فون اسکے ہاتھ سے غیر محسوس طریقے سے لے لیا۔

صنم کی ہری سبز آنکھوں میں پھر سے پانی بھر گیا اور وہ ساکت و جامد سامنے کھڑے نفوس کو دیکھنے لگی جو سینے پر بازو فولڈ کیے اسے ہی فرصت سے دیکھ رہا تھا۔

وہ پتھر یلا چہرہ لئے اسے ہی دیکھ رہا تھا اور صنم بھی نچلا ہونٹ دبائے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

رضاً کو روتی سسکتی لڑکیوں سے کوفت ہوتی تھی لیکن صنم روتی ہوئی اتنی زیادہ معصوم اور کیوٹ لگ رہی تھی کہ اسکا دل کر رہا تھا وہ یوں ہی اسے دیکھتا رہے۔ آنکھیں رو رو کر سوچ گئیں تھیں اور بے حد خمار آلود اور متورم ہو گئی تھی۔ ناک لال پڑ گیا تھا اور گال بھی سرخ ہو رہے تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو لڑکی رونا بند کرو... فالتو کارونا دھونا کر کے میرا دماغ مت خراب کرو... چپ چاپ پڑی رہو اور زیادہ دل کرے تو اٹھو اور کچن میں جا کر حیات خالہ کی مدد کرو..." رضانے تھمکانہ لہجے میں کہا تو صنم نے آنسو پونچھے اور رضا پر سے نظریں ہٹالیں..

رضامردانہ وجاہت کامنہ بولتا مشال تھا.. لیکن صنم کو وہ ایک خطرناک بیسٹ لگتا تھا جس نے زبردستی اسے قید کر لیا تھا اور اب وہ اسکے رونے پر بھی پابندی عائد کر رہا تھا..

صنم سر جھکائے بیٹھی اپنے ناخنوں کو دیکھنے لگی اور رضا دبے پاؤں کمرے سے نکل گیا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

~~~~~

نیویارک....

## Posted On Kitab Nagri

ار صم اپنے لگزری آفس کے کمرے میں کام کر رہا تھا تبھی اسکی سیکریٹری لیانہ اجازت لے کر اندر آئی اور ادب سے جھک کر کہا..

" سر آپ نے بلایا" ...

" ہاں لیانہ میرے لئے پاکستان کی ٹکٹ بک کر دو اور ہاں رضا سلطان علی سے میٹنگ کی ساری جانکاری مجھے میل کر دو..." ار صم نے پروفیشنل لہجے میں کہا اور واپس سے لیپ ٹاپ پر جھک کر کام میں مشغول ہو گیا..

www.kitabnagri.com

لیانہ روم سے باہر نکل گئی..

لیانہ اندر ہی اندر کلس کر رہ گئی تھی کیوں کہ وہ روز اتنے اچھے سے ڈریس اپ اور تیار ہو کر آتی تھی لیکن مجال ہے جو ار صم اسے ایک نظر اٹھا کر بھی دیکھ لے..

## Posted On Kitab Nagri

آفس کی کسی بھی لڑکی سے ار صم زیادہ بات نہیں کرتا تھا اور نا فلرٹ کرتا تھا...

ار صم سب سمجھتا تھا اور جانتا تھا لڑکیاں اسے رجھانے کی کوششیں کرتی ہیں لیکن وہ بت بنا رہتا تھا..

ار صم وہاں انڈسٹری کا سی.ای. او (C.E.O) تھا.. ملٹی نیشنل اور انٹرنیشنل کمپنیاں اسکے انڈر کام کرتی تھیں...

ار صم کافی ہینڈ سم تھا اور پرکشش دیکھتا تھا، سب سے خوبصورت اسکی آنکھیں تھیں جو ہری جھیل سی تھیں اکثر لوگ اسے دیکھ کر امریکن سمجھتے تھے.. لیکن تھا وہ پاکستانی...

www.kitabnagri.com

ار صم بیٹھا کام کر رہا تھا جب اسکا فون بجا اور وہ سکرین پر چمکتے نام کو دیکھ مہم سامسکا یا..

پھر فون اٹھا کر بولا..



## Posted On Kitab Nagri

"ہاں ماجد... ہاں آرہا ہوں پاکستان ڈونٹ وری تمہاری شادی پر میں رہوں گا... اور ہاں رضا سلطان کے ساتھ بزنس ڈیل بھی کرنی ہے اور اسی بہانے ماما پاپا اور عنایا سے بھی مل لوں گا... نہیں نو عنایا کو کچھ نہیں بتانا مجھے ان سبھوں کو سر پرانز دینا ہے اور ہاں ایک ضروری کام بھی کرنی ہے..." ارصم بول کر رکا اور پھر ہنس کر فون کٹ کر دیا۔

پھر ارصم لیپ ٹاپ بند کر سامنے گلاس وال سے باہر نیویارک جیسے مقبول اسٹیٹ کو دیکھنے لگا جو اپنی رنگینیاں میں کھوئی ہوئی تھی لیکن ارصم کا ڈیل سب چیزوں سے اچاٹ تھا کیوں کہ اسکی سادگی اسکے پاس نہیں تھی، جو اسکے روح کا حصہ تھی۔



ارصم کو ہر حال میں سادگی کو ڈھونڈنا تھا جس کے بغیر اسے ایک پل بھی قرار نہیں ملتا تھا... اسے لگتا تھا اسکی روح پر ایک بوجھ ہے جو اترتا ہی نہیں ہے۔

وہ پاکستان بھی واپس اسلئے جا رہا تھا اور اسکی بہن عنایا کی شادی بھی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

ارصم نے موبائل کو ایک بار غور سے دیکھا جس کے ہوم سکرین میں سادگی اور اسکی فوٹو لگی تھی.... وہ اداسی سے مسکرایا اور آنکھیں بند کر گہری سانس لی اور سوچا پتا نہیں اس وقت سادگی کہاں ہوگی اور کس حال میں ہوگی لیکن اسکا دل گواہی دیتا تھا سادگی جس حال میں ہوگی ٹھیک ہوگی...



گل نین پورے کلاس میں بھاگتے بھاگتے تھک گئی تھی لیکن اس کے پیچھے آنے والی لڑکی اب بھی اسکا پیچھا کر رہی تھی..

"خدا یا خیر.." گل نے زیر لب کہا اور تبھی اسکے پیچھے بھاگنے والی عنایا وہاں اسے دھر دبوچا..

## Posted On Kitab Nagri

"اب بھاگ کر دیکھا.. "عنایا نے غصے سے کہا..

"بے وفا کہیں کی کل مہندی کے فنکشن میں کیوں نہیں آئی، میں کتنے ہی دیر تیرا انتظار کرتی رہی.. سارے کالج فرینڈز آئے تھے.. "عنایا نے غصے سے اسکا سکارف نوچ دیا..

"نہیں اچھا لگتا ہے یوں کسی کے گھر منہ اٹھا کر جانا سمجھی اور وہاں اپر کلاس کے لوگ ہوتے جو باقیوں کی طرح میرے عبایا اور حجاب کا مذاق بناتے... اوپر سے مجھے تیرا گھر نہیں معلوم.. "گل نے معصومیت سے کہا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تیرا دماغ تو ٹھیک ہے نا، مانا میری فیملی آزاد خیال کی ہے لیکن ہمارے گھروں میں بھی پردہ کا رواج ہے اور تیری طرف کوئی آنکھ اٹھا کر تک دیکھتا نا تو میں اسکی آنکھیں نوچ لیتی... دیکھ میں تجھے زیادہ نہیں

## Posted On Kitab Nagri

جانتی لیکن جتنا جانتی ہوں میرے حساب سے تو بہت بھولی بھالی ہے اور اسلئے میرے دل کو بھاتی ہے.. "عنایا نے محبت سے کہا..

" دیکھ عنایا سوری بٹ میرا ارادہ کسی کی دل آزر دگی کا ہر گز نہیں تھا.. میں زیادہ تر محفلوں یا لوگوں کے مجمع سے دور رہتی ہوں.. آپ بھلا گھر بھلا.. " گل نے سکارف اپنے چہرے پہ سہی کیا اور روکھے انداز میں بولی..

" یار میری شادی ہے.. اور میں دل سے چاہتی ہوں تو میرے ساتھ ہر فنکشن میں رہے، اور کون سا میں تجھے نائٹ کلب کی محفل میں مدعو کر رہی ہوں.. " عنایا ایک دم تڑخ کر بولی..

" ٹھیک ہے دیکھتی ہوں... اگر ٹائم ملا تو انشا اللہ ضرور آؤں گی.. " گل کچھ سوچتی ہوئی بولی..

## Posted On Kitab Nagri

"وہ سب بہانے نہیں سنئے، تو بس آج میرے ہلدی میں شام کو آرہی ہے.. میں ڈرائیور کو بھیج دوں گی تجھے ٹینشن لینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے.. "عنایا نے نخوت سے کہا اور پھر کچھ سوچ کر بولنے لگی..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

## Posted On Kitab Nagri

"یہ ہماری مس پڑھا کو صنم جان کیوں نہیں آئی ہے... چاہے آندھی چلے یا طوفان آئے روز تو کالج آتی تھی پھر آج کیوں نہیں آئی سب خیریت تو ہے نا"...

"نہیں کچھ بھی خیر نہیں ہے... صنم کل رات سے گھر نہیں پہنچی ہے... آغا انکل بہت پریشان ہیں اور مجھے بھی کال لگائی تھی... اب بس آگے خدا بہتر جانتا ہے صنم کہاں ہے...." گل نے یاسیت بھرے لہجے میں کہا..



"اوہ... شاید وہ کسی مصیبت میں پھنس گئی ہو... یار صنم صرف پڑھائی لکھائی میں ذہین ہیں اصل میں وہ ایک بہت بڑی بیوقوف لڑکی ہے... دل سے معصوم اور دماغ سے بچی... میری دعا ہے صنم جلد سے جلد گھر پہنچ جائے... خیر ہے بھئی.. "عنایا نے صنم کا معصوم چہرہ یاد کر بولی...

اور دونوں اپنے اپنے گھر کی طرف نکل گئی..

## Posted On Kitab Nagri

مصبح بیٹھی دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو باہم ملائے کچھ سوچ رہی تھی تبھی اسکی موم زرنور بیگم کمرے میں آئیں جو سیاہ لمبے اوپن گاؤن پر محملی جیکٹ پہنے اٹھلا رہی تھیں..

"ڈارلنگ موسواس پر گولڈن سیٹ پہنوں یا ڈائمنڈ سیٹ.." زرنور بیگم نے مصبح کا لڑکا ہوا منہ دیکھ کر کہا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مصبح خاموش رہی..



## Posted On Kitab Nagri

"وہاٹس دی پر اہلم بے بی... ایک ہفتے سے دیکھ رہی ہوں تم بہت زیادہ اداس ہو.. کوئی بات پریشان کر رہی ہے تو مجھے بتاؤ ساتھ میں بیٹھ کر ڈسکس کریں گے تو حل نکل جائے گا.." زر نور بیگم اسکے پاس ہی بیڈ پر بیٹھ گئیں..

"کوئی خاص بات نہیں ہے بس ایسی ہی تھوڑی طبیعت ہو جھل ہے.." مصباح بادل نحواستہ بولی..

"وہ تو صاف دیکھ رہا ہے.. اٹھو باہر جاؤ، دوستوں سے ملو، گھومو پھیرو.. کلب وغیرہ میں جا کر پارٹی وغیرہ کرو.. تمہیں خود بخود اچھا لگے گا.. ایسے خود کو گھر کے کمرے میں سمیٹ لینا اچھی بات ہر گز نہیں ہوتی ہے.." زر نور بیگم اسکے گالوں کو چوم کر بولیں..

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

" اور جلدی اٹھو شام کو ہمیں عنایا کے ہلدی کے فنکشن میں بھی جانا ہے بیٹا... ایسا کیسے چلے گا.. تم اس قدر اداس کیوں ہو اور چہرہ اس قدر مرجھایا ہوا کیوں ہے.. " زر نور بیگم کو اب مصباح کی حالت دیکھ ہول آنے لگا تھا..

مصباح بے دلی سے اٹھی اور وارڈروب کھول کر ہینگرز میں سے کپڑے نکال کر بیڈ پر رکھنے لگی..

" گڈ.. جلدی سے تیار ہو کر نیچے آؤ میں انتظار کر رہی ہوں.. " زر نور بیگم مسکرا کر کمرے سے باہر نکل گئی اور ایک بار پھر مصباح کا دل کرنے لگا وہ خود کہیں دفن کر دے اور پھوٹ پھوٹ کر روئے.. لیکن ماں کی محبت کے آگے مجبور تھی..

www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر بعد مصباح ایک سیلو لیس ڈارک بلیو کلر کا گاؤن پہنے اس پر سم پرل جیولری اور ہلکا پھلکا سا میک اپ کر نیچے آئی تو زر نور بیگم اسکو دیکھ بہت خوش ہوئیں اور ڈرائیور جو کب سے پورچ میں کھڑا تھا

## Posted On Kitab Nagri

وہ سیدھا چوکنا ہو گیا اور دونوں ماں بیٹی اپنی مر سیڈیس بینز میں جا بیٹھیں اور دیکھتے ہی دیکھتے ان لوگوں کی شاہی سواری عنایا وہاج کے بنگلے میں جارہی تھی۔

گل نین کالج سے آئی اور تو بہت زیادہ تھکا تھکا محسوس کر رہی تھی۔

غزالہ خانم کچن سے باہر آئیں اور بیٹی کو لاؤنج میں بیٹھے دیکھ خوشی سے جھوم اٹھی۔

www.kitabnagri.com

"میرا بچہ تھکا ہوا واپس آیا ہے، کھانا لگاؤں بیٹا۔" غزالہ بیگم محبت پاش لہجے میں کہتی ہوئیں اسکے قریب بیٹھ گئیں۔

## Posted On Kitab Nagri

"اُمّی.. بہت زیادہ ہی تھک گئی ہوں کیوں کہ آج بس میں ایک بھی سیٹ خالی نہیں تھی.. پورا سفر کھڑے ہو کر کیا.. "گل پیار سے اپنے ماں سے لپٹ گئی..

"کوئی بات نہیں.. دیکھ لینا ایک دن میں اپنی بیٹی کے لئے شہزادہ ڈھونڈھ لاؤں گی جو تجھے ہواؤں میں لے اڑے گا.. تیرے قدموں کو زمین تک لگنے نہیں دیگا تجھے بانہوں میں اٹھائے گھومے گا" ..

"بس کر دیں میری ماں... وہ کوئی شہزادہ ہو یا نہ ہو لیکن دیوانہ ضرور ہو گا جو ایسی حرکتیں کرے گا.. اوقات سے بڑے خواب نہیں دیکھنے چاہیے... خدا پاک کا شکر ہے ہمیں دو وقت کی عزت کی روٹی اور سر پر چھت میسر ہے ورنہ کتنے لوگ تو بے گھر اور فاقہ کشی کا شکار ہیں..." گل نے انگشت شہادت کی انگلی اٹھا کر بزرگانہ لہجے میں کہا..

## Posted On Kitab Nagri

"ہٹ پگی.. میں کھانا لگاتی ہوں ہاتھ منہ دھو کر جلدی سے آنا.." غزالہ بیگم اسکی باتوں پر ہنستی ہوئی وہاں سے چلی گئیں..

کھانے کے بعد جب وہ اپنے چھوٹے سے کمرے میں آئی تو پریشان سی ہوا اٹھی اب اسے شام کے فنکشن کی بھی تیاری کرنی تھی..

"امی میں عنایا کے ابٹن کے رسم میں کون سا جوڑا پہنوں.. میں بہت زیادہ تذبذب کا شکار ہوں.." گل رونی سی صورت بنا کر بولی تو غزالہ بیگم عاجزی سے اسکی طرف دیکھ کر بولی.."گل... میں ہمیشہ تیرے ساتھ نہیں رہوں گی میری جان.. پتا نہیں میرے بعد تیرا کیا ہو گا.. اپنی ہر چیز کا خیال تمہیں خود ہی رکھنا ہو گا" ..

## Posted On Kitab Nagri

"کیسی باتیں لے کر بیٹھ گئیں آپ.. اسلئے میں کسی بھی دعوت میں نہیں جاتی ہوں.. آپ جانتی ہیں کپڑوں سے لے کر ہر شے مجھے آپ کے پسند کے پسند ہیں.. "گل ایک دم ماں کے گلے لگ گئی..

"ٹھیک ہے میری لاڈورانی.. لیکن شادی کے بعد تو تمہیں اپنے شوہر کے پسند پر چلنا پڑے گا.. خیر ہے بھئی بس تمہارا یہ سال فائنل ہو جائے اسکے بعد تیرے ہاتھ بھی پیلے کر دوں گی.. لڑکیاں جتنی جلد اپنے گھروں کی ہو جائیں ماں کو اتنا ہی سکون ملتا ہے.. "غزالہ بیگم نے کہا اور ایک کام دار جوڑا جو پیلے رنگ کا تھا وہ اسکی طرف بڑھا دیا..

اور اچھے سے تیار ہو کر جانا اور ہاں زیادہ میک اپ چہرے پر مت تھوپنا.. سادگی میں دلکشی چھپی ہوتی ہے.."

www.kitabnagri.com

غزالہ بیگم اسے انسٹرکشن دینے لگی اور گل ہر بات پر ہاں میں سر ہلا دیتی..

## Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد جب گل اپنے کپڑوں سے ہم رنگ حجاب پن اپ کر رہی تھی اسی وقت غزالہ بیگم کمرے میں آئیں تو بیٹی کو دیکھ بے اختیار منہ سے "ماشاء اللہ" نکلا..

"اللہ نظر بد سے بچائے.. " غزالہ بیگم بیٹی کے ارد گرد منڈلا رہی تھی..

گل پیلے رنگ کے لمبے قمیض میں تھی جس پر ہینڈ ورک کیا ہوا تھا، خوبصورت سٹون پورے قمیض میں جڑے ہوئے تھیں اور اس پر کامدانی بھاری دوپٹہ کندھے پر پھیلانے رکھا تھا اور چہرہ میک اپ سے عاری تھا..

Kitab Nagri

گوری لال رنگت اور صراحی دار گردن اور متناسب قد اور گدلایا ہوا گداز بدن، جو دیکھتا سحر میں جکڑ جاتا تھا... چہرہ اتنا ہی خوبصورت تھا کہ اکثر لوگ نظریں ہٹانا بھول جاتے تھیں... بڑی بڑی بھوری آنکھیں اور چہرے پر چھوٹا ساناک جس میں ہمیشہ سونے کی لونگ چمکتی رہتی تھی... پتلے باریک کٹاؤ دار لب جس میں اسکی جاندار مسکان اسے اور بھی زیادہ حسین بناتے تھے..



## Posted On Kitab Nagri

سب سے حسین اسکی گہری نین کٹورے تھے، اسکی آنکھیں بہت زیادہ جاذب تھی جو بہت ہی گہرے اور بھورے اور ہلکے سنہرے رنگ کے امتزاج رنگ رکھتے تھے..

"ٹھیک ہے امی اپنا خیال رکھیے گا میں جلد ہی گھر آ جاؤں گی..." گل بشارت سے کہتے ہوئے ماں کا ہاتھ چوم گئی..

"اللہ نگہبان... جاؤ آرام سے جاؤ میری بیٹی.. "غزالہ بیگم نے کہا تو اچانک ہی انکی آنکھیں بھر آئیں... پتا نہیں کیوں آج دل بہت زیادہ گھبرا رہا تھا.. لیکن انہوں نے گل پر اپنی کیفیت ظاہر نہیں ہونے دی..

www.kitabnagri.com

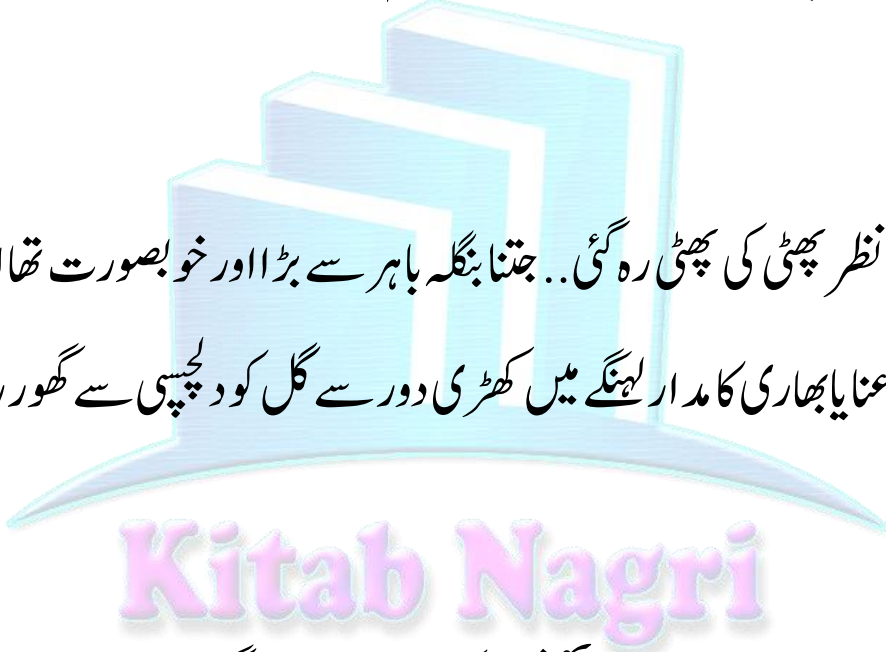
گل باہر گیٹ پر لگے سپورٹ کار میں جا بیٹھی..

## Posted On Kitab Nagri

گل ٹھیک وقت پہ وہاں ہاؤس پہنچ گئی تھی..

گل پورچ میں اتری تو کالج کی کئی لڑکیوں سے مڈ بھٹڑ ہو گئی.. سب ہی کافی نفیس اور قیمتی جوڑے میں ملبوس تھیں لیکن کپڑوں سے فیشن صاف چھلک رہا تھا.. گل کی نظر جہاں تک بھی جاتی سب ہی کافی تنگ کپڑے اور بغیر دوپٹے کی لڑکیاں بے باکی سے گھوم رہیں تھی..

گل اندر آئی تو اسکی نظر پھٹی کی پھٹی رہ گئی.. جتنا بنگلہ باہر سے بڑا اور خوبصورت تھا اندر سے بھی اتنا ہی وسیع و عریض تھا.. عنایا بھاری کامدار لہنگے میں کھڑی دور سے گل کو دلچسپی سے گھور رہی تھی..



"چشم بدور..." عنایا ایک دم اسے زور سے بھیج کر پکڑ کر خود سے لگا گئی..

"وہی تو میں کہوں.. میرا گھر نور سے اتنا منور کیوں ہو رہا ہے.. خدا یا خیر کیا پہن کر آئی ہو، دلہن تو تم خود لگ رہی ہو.." عنایا اسے آڑے ہاتھوں لیتی خوب چھیڑ رہی تھی..

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں بس... ایسے ہی پہن لیا.. زیادہ اور تو نہیں لگ رہا ہے.. "گل سچ میں ڈر گئی کہیں وہ زیادہ عجیب تو نہیں لگ رہی ہے..

"اور تو سب کچھ ہے.. یہ حسن، یہ دلنشی چہرہ، یہ خوبصورت نین کٹورے جس میں آج جنابہ نے بھر بھر کر کا جل لگایا ہے... اف یہ سادگی.. "زور سے اس کے کمر پر چٹکی کاٹتے ہوئے شرارت سے بولی..

"شک ہو رہا ہے تجھ پر... لڑکوں جیسی بات کر رہی ہے.. اب میں کچھ اتنی بھی خاص نہیں ہوں اور ہاں تو بھی بہت اچھی لگ رہی ہے.. چل پہلی بار آئی ہوں اپنے ماما پاپا بھائی بہن سے ملا مجھے.. "گل نے کہا..

"ماما پاپا اور صرف میں اور ہاں... ایک عدد بھائی ہے میرے پاس جو آج ہی نیو یارک سے آج ہی تشریف لائے ہیں.. "عنایا جھٹ جھٹ کہتی ایک عمر رسیدہ خاتون کے پاس چلتی ہوئی آئی..

## Posted On Kitab Nagri

"مما یہ گل نین ہے.. میری قریبی دوست.. "عنایا نے مسکرا کر کہا..

ساجدہ بیگم دھیمے رنگ کے سلور سوٹ پر کاندھے پہ سوتی کا دوپٹہ ڈالے، سر پر چادر کو اوڑھے کھڑی تھی..

ساجدہ بیگم نے گل کو اوپر سے نیچے تک بغور دیکھا پھر اسکے معصوم شکل پہ آر کی..

"اوہ ہاں میں جانتی ہوں.. یہ مرتضیٰ صاحب کی بیٹی ہے.. "ساجدہ بیگم مسکرا کر بولیں لیکن گل کو لگا

اسے کسی نے بھری محفل میں ذلیل کر دیا ہو..

www.kitabnagri.com

"جی... نہیں میں غزالہ خانم کی بیٹی ہوں.. "ایک طوفان سا گل کے وجود میں اٹھا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

"بیٹا جی معاف کرنا.. لیکن میں نے تمہارے دل دکھانے کے لئے ہر گز بھی تمہارے باپ کا نام نہیں لیا ہے، تم خود بھی سمجھدار ہو اسلئے جانتی ہو گی معاشرے میں عورتوں کی پہچان اسکے باپ اور شوہر سے ہی ہوتی ہے.. خیر چھوڑو پرانی باتوں کو بیٹا جو ہونا تھا سو ہو گیا..." ساجدہ بیگم نے ٹھنڈی آہ بھر کر کہا اور گل کے سر پر ہاتھ رکھ پیار کرنے لگی..

گل کچھ دیر بعد ایک سائیڈ ٹیبل پر جا بیٹھی اسے اب کسی بھی چیز میں دلچسپی نہیں آرہی تھی..

"کیسی ہو گل.." ایک آواز پہ وہ پیچھے مڑی جہاں زر نور بیگم کھڑی تھا خیر سے اسے دیکھ رہی تھی..

www.kitabnagri.com

"اچھی ہوں... آپ کیسی ہیں.." گل کو نہیں پتا تھا یہاں زر نور بیگم بھی آئیں ہونگی..

## Posted On Kitab Nagri

"میں بھی ٹھیک ہوں.. اچھا اب چلو اچھی بیٹی کی طرح اپنی موم کے گلے لگ جاؤ.. "زر نور بیگم اسکی طرف جھکتی ہوئی بولیں..

"جی موم... "گل نے خود پہ ضبط کے سارے بندھن باندھے اور اٹھ کر زر نور بیگم کے گلے لگ گئی..

"آج کل کی اولادیں اپنے والدین کو فراموش کر بیٹھتی ہیں.. ایک بار بھی تمہارا کلیجہ نہیں پھٹتا کہ اپنی ماں کو ہفتے یا مہینے میں اپنی شکل ہی دیکھا دو، گھر نہیں آتی تم، ملتی نہیں ہو بات تک نہیں کرتی ہو.. غیروں کی طرح اب ہم کسی پاٹیز یا فنکشن میں ملتے ہیں.. اتنی نفرت ہے دل میں تمہارے لئے.. "زر نور بیگم گل نین کے ماتھے پر بوسہ دے کر اسے سینے سے لگا گئی..

گل ہونٹ بھیچے خود پر قابو کیے یہ سب سنتی رہی... اسکا دل ہی جانتا تھا اس وقت اسے غزالہ بیگم کی کتنی یاد آرہی تھی..

## Posted On Kitab Nagri

"یہ وہی کپڑا ہے نا جو میں نے تمہیں اگلے سال عید پر گفٹ کی تھی.. تم پر میری پسند کتنی ججبتی ہے.. ویسے غزالہ کیسی ہے اور اس نے تمہارے دل میں میرے خلاف بدگمانی بھرنے میں کوئی کمی نہیں چھوڑی ہے.. "زر نور بیگم نے حقارت سے کہا..

"موم پلیز امی کے بارے میں کچھ مت کہئے.. آپ کا ہم سے کوئی لینا دینا نہیں ہے تو پلیز ہمارے ساتھ کوئی ایسا تعلق نہیں ہے جو نبھایا جائے.. "گل ایک دم نم لہجے میں کہتی ہوئی وہاں سے اٹھی اور باہر کی جانب بڑھ گئی..



مصباح کھڑی سب تماشہ دیکھ چکی تھی.. [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)



## Posted On Kitab Nagri

"موم آپ کیوں گل کے پیچھے پڑی رہتی ہیں، اس نے کبھی آپ کو اپنی ماں سمجھا ہی نہیں ہے... آپ کے جذبات اس کے لئے کوئی معنی نہیں رکھتے ہیں.. آپ فالتو کا اس پر جان کھپاتی ہیں.." مصباح نفرت آمیز لہجے میں بولی..

"مصباح... یہ مت بھولو وہ تمہاری بڑی بہن ہے.." زر نور بیگم طیش میں آکر بولیں..

"سو تیلی بہن..." مصباح ایک دم اکھڑے لہجے میں بولی اور بال جھٹک کر اپنے دوستوں کے درمیان چلی گئی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر نور خالی خالی نگاہوں سے اسکی طرف دیکھنے لگی..

## Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف گل بے دردی سے آنکھوں سے بہتے آنسوؤں کو رگڑتی ہوئی باہر گارڈن میں چلی آئی.. وہ کچھ دیر وہی کھڑی رہی اور خود کو کمپوز کرتی رہی تبھی اچانک کسی نے نرمی سے اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھا تو وہ بے اختیار پیچھے پلٹی تو سامنے کھڑی عنایا مسکرا رہی تھی..

"یہاں پہ آکر تو ٹھنڈی آہیں بھر رہی ہے.. چل اندر چل سب لوگ تجھے ڈھونڈ رہے ہیں.. " عنایا اسکا نرمی سے ہاتھ پکڑ کر اندر لے آئی..

زر نور بیگم ساجدہ بیگم کے ساتھ ایک ٹیبل پر بیٹھی باتیں کر رہی تھی..

Kitab Nagri

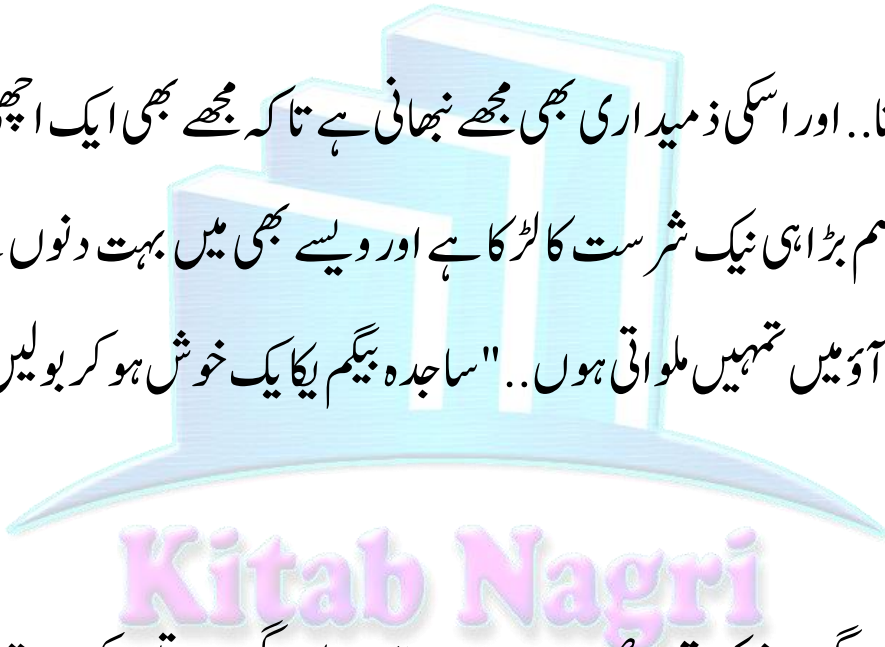
www.kitabnagri.com

"ساجدہ میں تم سے ایک درخواست کرنا چاہتی ہوں... میں گل اور مصباح کا رشتہ کسی اچھے گھرانے کے لڑکے سے طے کرنا چاہتی ہوں تاکہ اپنے فرض سے سبکدوش ہو جاؤں... بیٹیاں جوان ہو چکی ہے اور میں نہیں چاہتی میری نصیب کی سیاہی میری بیٹیوں کے زندگی میں پھیلے.. اور ویسے بھی آج کل کی

## Posted On Kitab Nagri

جوان اولادیں تو اپنی من مرضی چلاتے ہیں... میں نہیں چاہتی جوانی میں قدم لڑکھڑائے اور کوئی فاش غلطی کر بیٹھے... اگر تمہاری نظر میں کوئی اچھا لڑکا ہو تو بتانا مجھے.. "زر نور بیگم اپنی ماضی کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہہ رہیں تھی..

"ارصم میرا بیٹا ہیں نا.. اور اسکی ذمیداری بھی مجھے نبھانی ہے تاکہ مجھے بھی ایک اچھی بہو بیٹی کے روپ میں مل جائے.. ارصم بڑا ہی نیک شرسٹ کا لڑکا ہے اور ویسے بھی میں بہت دنوں سے اسکے لئے لڑکی تلاش کر رہی تھی... آؤ میں تمہیں ملواتی ہوں.. "ساجدہ بیگم یکا یک خوش ہو کر بولیں..



"ارصم بیٹا... "ساجدہ بیگم نے کہا تو ارصم جو اپنے دوستوں میں گھیرا باتیں کر رہا تھا وہ پلٹا اور مسکرا کر ماں کی طرف دیکھ کر ہلکی سی جنبش دی.. اور ارصم اپنے دوستوں سے معذرت کر وہاں سے نکل آیا..

## Posted On Kitab Nagri

"جی ماما.. "ارصم جھک کر ماں کے ہاتھ کو بوسے دینے لگا..

"جیتے رہو... اچھا ان سے ملو یہ ہے زرنور آنٹی.. "ساجدہ بیگم اسکے کندھے پر پیار سے ہاتھ رکھ کر بولیں..

"اسلام و علیکم آنٹی، کیسی ہیں آپ.. "ارصم نے سر جھکا کر کہا تو زرنور بیگم نے پیار سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا..



"و علیکم اسلام بیٹا.. ٹھیک ہوں.. اور تم اپنا بتاؤ.. "زرنور کی آنکھیں اچانک ہی چمک اٹھی اور وہ کچھ سوچ کر مسکرا دیں..

## Posted On Kitab Nagri

ار صم کافی ہینڈ سم تھا.. مسکولر باڈی اور آئیڈیل ہائیٹ رکھنے والا بندہ تھا، سرخ سفید رنگ اور کریو کٹنگ  
ہیئر سٹائل اور اس پر فرنیچر کٹ بیرڈ... وہ مردانہ وجاہت کا منہ بولتا مشال تھا..

تھوڑی دیر یہاں وہاں کی باتوں کے بعد زرنور نے ساجدہ کو فوڈ کارنر کی طرف لے جا کر کہا.. "تمہارا بیٹا  
مجھے بہت پسند آیا.. میں اپنی مصباح کے لئے اس کا رشتہ مانگنا چاہتی ہوں.. ویسے بھی ابھی گل کی کالج کی  
پڑھائی بھی مکمل نہیں ہوئی ہے.. مصباح کافی سگھڑ اور سمجھدار بھی ہے.. " زرنور بیگم مصباح کو دیکھتی  
ہوئی بولی جو دائن کا گلاس لئے کھڑی اپنی کسی دوست سے بات کر رہی تھی..

ساجدہ بیگم کے چہرے کا رنگ یک بیک پھیکا پڑ گیا.. ساجدہ بیگم نے گل کا خیال دل میں رکھا تھا لیکن  
زرنور بیگم رشتہ مصباح سے طے کرنا چاہتی تھی..

"ٹھیک ہے میں وہاں اور ار صم سے بات کر آپ کو بتاؤں گی.. " ساجدہ بیگم نے حتی المکان نارمل رکھ کر  
کہا..

## Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف عنایا نے ایک پل کے لئے بھی گل کو تنہا نہیں چھوڑا تھا..

گل کی بھوک مر گئی تھی اس نے حلق سے ایک بھی دانہ پار نہیں کیا..

"ٹھیک ہے عنایا میں چلتی ہوں.. زیادہ دیر ہو گئی ہے اور امی پریشان ہوتی ہو گئی، دوبار مس کال دے چکی ہیں ضرور وہ پریشان ہو گئی.. "گل جانتی تھی غزالہ بیگم بہت وہمی عورت ہے اور وہ کتنا گل کو لے کر ڈرتی ہیں..



"ارے رات ہو چکی ہے اور ایسے کیسے جانے دے سکتی ہوں اکیلی تمہیں.. غزالہ ماں مجھے جان سے مار ڈالیں گی، کہیں گی جب فنکشن کی اجازت لینا تھا تو دس بار گھر آتی تھی، کال کر خیر خیریت دریافت کرتی تھی اب انکی لاڈورانی کو اکیلا چھوڑ دوں.. نابا باتنا سنگین جرم مجھ سے نہیں ہو گا.. "عنایا ہنس کر بولی..

## Posted On Kitab Nagri

"کوئی بات نہیں ار صم چھوڑ آئے گا تمہیں.." ساجدہ بیگم کچھ سوچ کر مسکرا کر بولیں..

"کون ار صم آنٹی.." گل کو جھٹکا سا لگا..

"ار صم وہاں.. میرا بیٹا.. ڈرو نہیں وہ تمہیں سہی سلامت تمہیں تمہارے گھر تک ڈراپ کر دے گا.." ساجدہ بیگم گل کو بازوؤں میں بھر کر بولیں..

"ار صم.. جلدی بیٹا دھر آنا.. ایک کام تھا.." ساجدہ بیگم اشارہ سے ایک لڑکے کو اپنی طرف بلاتی ہوئی بولیں تو گل نے شرم سے نظریں جھکا لی.. گل کو عجیب سا محسوس ہو رہا تھا.. وہ کسی انجان لڑکے کے ساتھ گاڑی میں جا رہی تھی..

"جی ماما.. کہیں کیا حکم بجالاؤں.." ار صم جو شیلے لہجے میں بولا..



## Posted On Kitab Nagri

"بیٹا، عنایا کی دوست کو اسکے گھر چھوڑ آؤ، رات زیادہ ہو گئی ہے اور ویسے بھی تم ابھی فارغ ہو.. "ساجدہ بیگم تحکم سے بولیں..

"لیکن ماما، کل میرے آفس میں میٹنگ ہے اور میری کمپنی کو پریزنٹیشن ہے.. اگر میں جلدی سوؤں گا تو کل جلدی اٹھوں گا.. آپ ڈرائیور انکل کے ہوتے ہوئے مجھے ڈراپ کرنے کو کیوں کہہ رہیں ہے.. "ارصم کو حیرانی ہوئی..



"رہنے دیں آنٹی میں چلی جاؤں گی.. آپ خواہ مخواہ پریشان ہو رہی ہیں.. "گل نے مدھم لہجے میں کہا تو پہلی بار ارصم نے اسے نظریں اٹھا کر دیکھا تو ایک پل رکا لیکن پھر نظریں پھیر لیں.. وہ اپنے حدود جانتا تھا اور کسی بھی لڑکی کو ٹکٹکی باندھے دیکھنا اسے پسند نہ تھا خواہ وہ کتنی ہی معصوم، حسین یا خوبصورت کیوں نہ ہو..

## Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے میں عثمان کو کہہ دیتی ہوں وہ تمہیں گھر تک چھوڑ آئے گا.." ساجدہ بیگم ٹھنڈی آہ بھر کر کہا جانتی تھی بیٹا بزنس اور آفس کے معاملے میں بہت زیادہ سیریس رہتا تھا..

تھوڑی دیر بعد گل الوداعی کلمات بول وہاں سے نکل گئی... پورے 10 بجے رات کو وہ گھر پہنچی جہاں غزالہ بیگم جائے نماز میں بیٹھیں دعا گو تھی.. گل کو دیکھا تو دوڑ کر اسکے قریب آئیں اور لپٹ کر بچوں کی طرح رونے لگی..

گل کو کچھ سمجھ نہیں آیا اور وہ اپنی ماں کو پیار سے سہلانے لگی.. وہ جانتی تھی اسکی ماں بہت زیادہ اسے لے کر پریشان رہتی تھی..

www.kitabnagri.com

"کیا ہو گیا... میں آتو گئی ہوں واپس پھر کیوں رو رہیں ہیں..." اب گل کی بھی پلکیں بھگنے لگیں تھی..

## Posted On Kitab Nagri

"بس تو نہیں جانتی ہے... مجھے ڈر رہتا ہے کہیں تجھے کچھ ناہو جائے اور میں شاکر صاحب سے کیا گیا وعدہ نبھانا پاؤں.. "غزالہ بیگم اپنے آنچل سے آنسو پونچھ کر گل کو ساتھ لئے لاؤنج میں لے آئی اور دونوں آرام سے صوفے پر بیٹھ گئیں..

"امی شاکر مبین تو میرے ابا تھے نا..." گل اپنی بات کی تصدیق کرنا چاہتی تھی..

"ہاں.. تیرے مرحوم بابا.. خدا انکو جنت میں اعلیٰ مقام نصیب کرے.. جسے تیرے ماں زر نور بیگم کی بے وفائی نے کہیں کا نہیں چھوڑا تھا..." غزالہ بیگم آج سب کچھ بتا کر دل ہلکا کر دینا چاہتی تھی..

www.kitabnagri.com

"میں سمجھی نہیں امی... آپ کیا کہنا چاہتی ہیں..." گل تھوڑا بہت جانتی تھی لیکن آج غزالہ بیگم نے طے کر لیا تھا کہ وہ سارے راز گل پر افشاں کر دے گی تاکہ آگے چل کر وہ کسی بھی غلط فہمی کا شکار ناہو..

## Posted On Kitab Nagri

"زر نور میری چھوٹی بہن تھی لیکن ہمیشہ مجھ سے ہر چیزوں میں آگے رہی... خوبصورتی میں، پڑھائی میں، فیشن میں... لیکن میں ڈری سہمی، اور سادہ طبعیت کی مالکن گھر کی چار دیواریوں میں رہنا زیادہ پسند کرتی تھی... وقت نے کروٹ بدلی اور ہمارے والدین نے ہماری شادی کر اپنا فرض نبھادیا... ہم صرف دو بہنیں ایک بھائی تھے.. وہ تمہارے سعودی والے زیر ماموں...

دونوں کی شادی اچھے خاصے کھانے پینے والے لوگوں میں ہوئی، میں نے تو شکر کا کلمہ پڑھا لیکن تمہاری ماں زر نور کی کبھی نہیں نبھی، ہمیشہ سسرال میں جھگڑے کرتی رہتی تھی کیوں کہ وہ شاکر صاحب سے خوش نہیں رہتی تھی.. شاکر صاحب ٹھہرے کلرک اور دو وقت کی روتی کمانے والے، گھروں کے خرچے، بجلی بل اور راشن واشن پورا کر مہینے کے آخر میں پیسے ختم ہو جاتے تھے، لیکن زر نور کو سب سے سنور نے اور گھومنے پھرنے کا شوق بچپن سے تھا.. بڑے بڑے ہوٹل، پارٹیز اور کلب وغیرہ جانا اسے بہت پسند تھا.. کالج کے زمانے میں بھی اسکے کافی امیر دوست تھے جس کے ساتھ وہ گھوما پھرا کرتی تھی... گھر کے ضروریات سے زیادہ زر نور کے خواب اور خواہشیں بڑھنے لگیں تو اس نے بھی جاب کرنا شروع کر دیا... وہ جو بھی کماتی تھی خود پر اڑاتی تھی.. لیکن تیرے ابا شاکر صاحب زر نور پر جان چھڑکتے تھے اسلئے اسے اپنی من مانی اور شوق پورے کرنے کا حق بھی دے دیا تھا لیکن اس بیچ زر نور پیٹ سے

## Posted On Kitab Nagri

رہی تو وہ میرے پاس چلی آئی جہاں میں بہت خوش تھی وہی زر نور بہت نخرہ دکھاتی تھی لیکن ہم میں بہت محبت تھی.. ہم دونوں نے بہت جھگڑے کیے اور پھر گلا مل کر ایک دوسرے کو منا بھی لیتے تھے... میں شادی کے 6 مہینے بعد ہی بیوہ ہو گئی تھی اور میرے شوہر کی اچھی خاصی جائیداد میرے نام تھی تو ہم بہنیں آرام سے گزارا کر لیتی تھیں.. پھر تو اس دنیا میں آگئی اور پورے سونے آنگن میں چاندنی کھل اٹھی، میری بھی اجڑی گود میں تیرا وجود کھکھلانے لگا... زر نور اب تجھے اکثر میرے پاس چھوڑ جاتی تھی اور تو میرے ساتھ پورا پورا دن کھیلتی رہتی تھی.. تیرا خیال رکھنا اور تیری پیار بھری باتیں سننے میں مجھے بہت اچھا لگتا تھا... کبھی کبھی تیرے ماما اور ممانی بھی اپنے بچوں سمیت پاکستان آکر تجھ سے مل لیتے تھے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

اور تیرے ابا تو تیرے اس دنیا میں آنے کے بعد باولے ہی ہو گئے تھے... سب چیزیں سہی چل رہیں تھی لیکن جب تو پورے 4 سال کی ہوئی تو ایک بہت بڑا دھماکا ہوا جس سے ہمارا گھر ٹوٹ گیا اور تیرے ماموں نے بھی ہم سے قطع تعلق کر لیا۔

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

تیری ماں زر نور پیٹ سے تھی اور اسکا افسر اسکے باس مرتضیٰ سلطان علی سے چل رہا تھا.. جب ہم سب کو یہ پتا چلا تو ہمارے پیروں سے زمین کھسک گیا۔



## Posted On Kitab Nagri

تیرے ابا نے اسے بہت سمجھایا اور اس سے ناراضگی بھی جتائی لیکن زرنور نے صاف کہہ دیا اسے طلاق چاہیے... اور تیرے ابا کو ہارٹ اٹیک آگیا تھا..

تیرے ابا کا جنازہ میرے ہی گھر سے اٹھا تھا.. وہ اپنے آخری سانس لینے سے پہلے میرے پاس آئے تھے اور تجھے میرے حوالے کر بس اتنا ہی کہا کہ... "غزالہ آپ آج سے آپ ہی گل کی ماں ہے اور اسے زرنور کے منحوس سائے سے بھی دور رکھیے گا اور گل کبھی بھی اسکے شر کا شکار نہ ہو... جو عورت پیسوں کے لئے اپنا آپ بیچ سکتی ہے وہ اپنی اولاد کو بھی اسی راستے میں ڈھکیل سکتی ہے" ..

پھر کچھ دیر وہ صوفے پر لیٹ گئے اور جب میں ان سے چائے کا پوچھنے آئی تو ان کا بے جان ہوا جسم ایک طرف لڑھک گیا میری ڈر سے چیخ نکل گئی... شاکر میرے لئے چھوٹے بھائی جیسا تھا... میں محلے والوں کے ساتھ جلدی شاکر کو لے کر ہسپتال پہنچی تو پتا چلا وہ تو کب کا اس فانی دنیا کو چھوڑ کر جا چکے ہیں..

www.kitabnagri.com

پھر کیا ہونا تھا زرنور نے عدت پورے ہوتے ہی مرتضیٰ سلطان سے شادی کر لی.. وہ ایک پکی عمر کا مرد تھا اور اسکی بیوی اسکی آوارہ فطرت کی وجہ سے اسے چھوڑ کر جا چکی تھی.. مرتضیٰ کا ایک بیٹا تھا ہاں یاد آیارضا سلطان.... جو اس وقت 8 سال کا تھا اور اسکا باپ اسے سر آنکھوں پر رکھتا تھا وہ بھی بگڑا ہوا تھا اور سخت مزاج کا تھا.. لیکن اپنے باپ سے کہیں لاکھ گنا زیادہ اچھا تھا..



## Posted On Kitab Nagri

اب بھی میری ملاقات اگر راستہ میں رضا سے ہوتی ہے تو گاڑی سے اتر کر سلام کرتا ہے...

پھر کیا تھا تیری ماں کو ہر طرح کی عیش و عشرت کی زندگی ملی... لیکن مرتضیٰ کی طرف سے کبھی سچی محبت نہیں مل پائی... پھر جب مصباح اس دنیا میں آئی تو مرتضیٰ اپنی بیٹی کے آنے کی خوشی میں بہت عالیشان پارٹی دی...

مرتضیٰ رضا اور مصباح دونوں پر جان لٹاتا ہے...

اس نے پہلے ہی یہ شرط رکھ دی تھی وہ اسے اپنائے گا ضرور لیکن اسکی بیٹی کو اسے چھوڑنے پڑے گا... زرنور نے تجھے میرے پاس رکھ چھوڑا اور ہفتے یا مہینے میں وہ تیرا خرچہ مجھے بھیج دیتی تھی میں نے منع کیا لیکن اسے لگنے لگا میں اس سے نفرت کرتی ہوں...

لیکن رضا جیسے جیسے بڑا ہوتا گیا وہ زرنور اور مصباح سے سخت چڑتا رہا اسلئے مرتضیٰ نے ان دونوں ماں بیٹی کو الگ فلیٹ دے رکھا ہے...

## Posted On Kitab Nagri

بات کڑوی ہے لیکن میں تمہاری ماں نہیں خالہ ہوں اور رضا اور مصباح تیرے سوتیلے بھائی بہن ہوئے لیکن تو کبھی انھیں سوتیلا مت سمجھنا۔۔

ایک کو بیٹی نے بے راہ روی کا شکار ہونے دیا اور بد تہذیب بد تمیز اور عریانت سے بھرپور زمانے میں چھوڑ کر برباد کر دیا۔۔ زر نور نے مصباح کو بھی اپنے جیسا بنادیا۔۔

اور ایک نے اپنے بیٹے کو پتھر دل بنا دیا۔۔ اسکے دل میں صرف پیسوں کا لالچ اور حوس بھر دیا۔۔ رضا ایک سخت مزاج لڑکا بن گیا جو خود پرست ہے۔۔ اس بیچارے کو نہ بچپن میں ماں کا پیار ملا اور نہ باپ کا لاڈ۔۔ بس اسکی ضد پوری ہوتی گئی لیکن اسے گلے سے لگا کر دو پیار کے میٹھے بول تک نہیں بولے۔۔

صرف اور صرف بزنس کام اور ہر چیزوں میں اصول۔۔

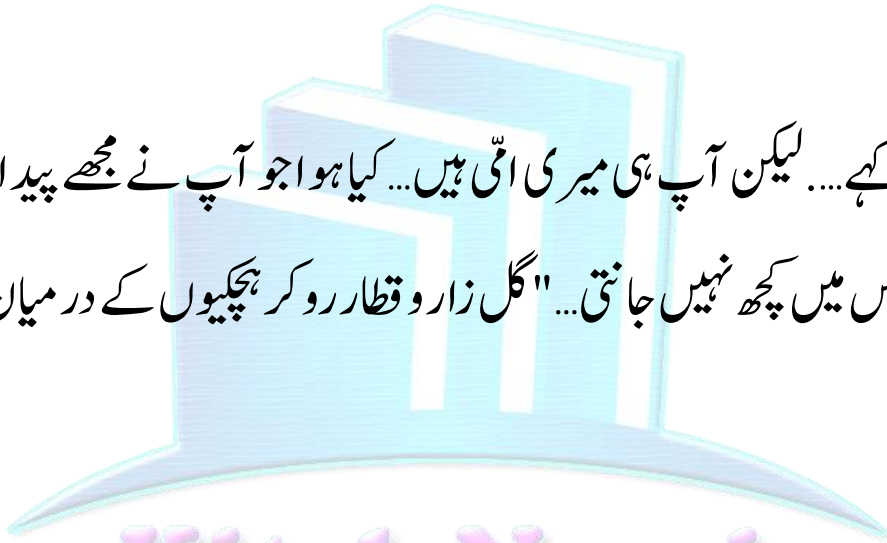
سب نصیبوں کے کھیل ہیں بیٹا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میری تو دعارہتی ہے ان سب کو زندگی میں ایک نیک ہمسفر ملے تاکہ انکا دماغ ٹھیک ہو...

گل سن کر کچھ دیر تک بت بنی کھڑی رہی پھر زور سے غزالہ بیگم کے گلے لگ کر رونے لگی...

"دنیا چاہے جو بھی کہے.... لیکن آپ ہی میری امی ہیں... کیا ہوا جو آپ نے مجھے پیدا نہیں کیا لیکن آپ ہی میری امی ہیں... بس میں کچھ نہیں جانتی..." گل زار و قطار رو کر ہچکیوں کے درمیان بولنے لگی..



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

غزالہ بیگم نے بھی اسے خود میں زور سے سمالیا...

## Posted On Kitab Nagri

گل جب اپنے کلاس سے نکلی تو سامنے آریان آگیا اور اسکا راستہ روک اسے گھورنے لگا۔

"میرا راستہ چھوڑو..." گل اس وقت سفید عبایا اور سفید سکارف چہرے کے گرپیٹے خود اعتمادی کے ساتھ کہا۔



"صنم کہاں ہے..." آریان نے ابھروا چکا کر کہا۔

"فضول گوئی مجھ سے نہ کرو اور ہاں میں کیا جانوں اور اس وقت کہاں ہوگی یہ تو تم ہی بہتر جانتے ہو گے..." گل نے کاٹ دار لہجے میں کہا۔

"کیا مطلب میں جانتا ہوں... میں خود تم سے اس کے بارے میں معلوم کرنے آیا ہوں.." آریان چڑھ کر بولا۔

## Posted On Kitab Nagri

"میں سب جانتی ہوں زیادہ معصوم مت بنو.. تم نے صنم کے حجاب پر جو س گرایا تھا اور جب صنم نے تمہاری کمپلین پر نسیل سر سے کی تو تم نے پورے کلاس کے سامنے اسے دھمکی سے نوازا تھا.. پورا کالج جانتا ہے تم اسکے کٹر دشمن ہو... اور مجھے لگتا ہے صنم کی گمشدگی کے پیچھے تمہارا ہی ہاتھ ہے...." گل نے مشکوک نظروں سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا..

"جو منہ میں آرہا ہے بکے جارہی ہو... میں سچ میں کچھ بھی نہیں جانتا ہوں... صنم دو دن سے کالج نہیں آرہی ہے اور میں سخت پریشان ہوں میرا دل بیٹھا جارہا ہے پھر عنایا سے معلوم چلا صنم دو دن سے گھر نہیں پہنچی ہے... میرا دل عجیب ڈر اور اندیشے سے دھڑک رہا ہے... مانا کے صنم مجھے کچھ خاص پسند نہیں تھی لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے میں اسے غائب کروادوں گا..." آریان پریشانی سے بالوں میں ہاتھ پھیر کر بولا..

## Posted On Kitab Nagri

"افف کمال کی ایکٹنگ کر لیتے ہو ویسے... تمہارا دل کب سے اتنا تڑپنے لگا... یا پھر یہ سب دکھاوا ہے، دیکھو اگر تم نے سچ میں ایسا کچھ کیا ہے تو تم آگے چل کر بہت پچھتاؤ گے.." گل نے اسے وارنگ دی..

"میں قسم کھانے کو تیار ہوں.. صنم سے میری کوئی پرسنل دشمنی نہیں تھی یا میں اتنا گرا ہوا انسان نہیں ہوں جو لڑکیوں کو اٹھواتا پھروں... اگر تمہیں صنم کے بارے میں کچھ بھی معلوم چلے تو پلیز مجھے بتانا.." آریان کہہ کر آگے بڑھ گیا اور گل ناک چڑھا کر رہ گئی.. گل اچھے سے جانتی تھی آریان کتنے پانی میں ہے..

آریان ایک پلے بوائے تھا جو ہر کالج کی ہر لڑکی سے دل لگی کرتا پھرتا تھا لیکن گل کو اس سے سخت نفرت سی تھی اور صنم تو آریان سے دور دور رہتی تھی..

گل کو اب بھی لگ رہا تھا یہ لڑکا ڈرامہ کر رہا ہے، اصل میں تو صنم کے گمشدہ ہونے سے اسے دلی خوشی ملی ہوگی..

## Posted On Kitab Nagri

گل بڑبڑاتی ہوئی وہاں سے چلی گئی..

صنم کچن میں کھڑی بے خیالی میں کام کر رہی تھی.. صنم کو حیات خالہ نے کچھ پرانے ملازموں کے کپڑے نکال کر دے دیئے تھے لیکن کہتے ہیں نا حسن گدڑی میں بھی لعل کی طرح چمکتا ہے وہی حال صنم کا تھا وہ سر پر کپڑے کا ہیر بند لگائے جھٹ جھٹ برتن دھورہی تھی تبھی حیات خالہ پیچھے سے آئی اور بولیں.. "جلدی سے ناشتے اور چائے کا انتظام کر دو بیٹا، چھوٹے صاحب کے کچھ مہمان آنے والے ہیں"...

"یہاں آئیں گے.. "صنم استفسار کر بیٹھی..



## Posted On Kitab Nagri

"ہاں انکا گھر ہے جب چاہے آئے جائے ہمیں کیا.. " حیات خالہ بڑبڑانے لگی تو صنم خاموش ہو گئی اور مستعدی سے کام کرنے لگی..

تھوڑی دیر بعد رضا اور ارصم باتیں کرتے لاؤنج ایریا میں آ بیٹھے..

"رضا مجھے تمہارا آفر بہت پسند آیا اور میں تمہاری کمپنی کے ساتھ ضرور کام کرنا چاہوں گا کیوں کہ تم لوگ کافی ایڈوانسڈ اور اچھے مارکیٹ بزنس شپ کرتے ہو.. " ارصم نے کہا پھر سگریٹ جلا کر ہونٹوں سے لگا گیا اور منہ سے دھواں کامرغولہ چھوڑنے لگا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے بھی منظور ہے.. لیکن برابر کے بزنس پاٹنر رہیں گے.. " آرام سے رضا نے اپنی بات مکمل کی..

## Posted On Kitab Nagri

"ویسے تمہارے گھر پر فیملی نہیں رہتی کیا.. کوئی بہن بھائی یا ابائیاں یا بیوی بال بچے..." ارصم یہاں وہاں نظر دوڑاتے ہوئے پوچھ بیٹھا..

"ہاں بابا جانی ہیں جو بڑی حویلی میں رہتے ہیں... اور میری منگیت رضیہ کل پرسوں امریکا سے آرہی ہے... یہ گیسٹ ہاؤس ہے اور زیادہ تر میری رہائش یہی رہتی ہے.. کیوں کہ یہاں مجھے سکون ملتا ہے.. "رضا سگریٹ ہونٹوں میں دبائے بولا..

"تم بھی سگریٹ پیتے ہو.. "ارصم کو لگا تھا رضا کسی بھی قسم کا نشہ نہیں کرتا ہے..

www.kitabnagri.com

"شراب بھی پیتا ہوں اور بھی برے کام کرتا ہوں.. "رضا شیطانی مسکان کے ساتھ بولا..

ارصم خاموش ہو گیا..

## Posted On Kitab Nagri

اسی وقت حیات خالہ ناشتے کا ٹرے اور ہاتھ میں لئے اندر داخل ہوئیں..

"چلو آؤ ناشتہ کرتے ہیں..." رضا اسے صوفے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا اور خود دھب سے صوفے پر بیٹھ گیا..

ار صم بھی آہستگی سے بیٹھ گیا اور بسم اللہ کرکھانا شروع کیا تو وہ پہلے ہی نوالے میں چونکا کیوں کہ کھانے کا ذائقہ بالکل گھر جیسا تھا جیسے اسکی امی کے ہاتھوں کا ذائقہ ہو....



"بہت زیادہ لذیز ہے یار... کس نے بنایا ہے ویسے، بالکل میری امی کے ہاتھوں کا لگ رہا ہے..." ار صم تعریف کئے بغیر رہ نہ سکا..

رضا کچھ نہ بولا اور بس ار صم کو دیکھنے لگا جو بہت ہی مزے لے لے کر ناشتہ کر رہا تھا....

## Posted On Kitab Nagri

ناشتے کے بعد حیات خالہ برتن دھور ہی تھی اور صنم کھڑی اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی..

" جاؤ بیٹا جا کر ناشتے کے برتن بھی سمیٹ لاؤ.. " حیات خالہ نے کہا تو صنم کچن سے باہر آئی اور دوپٹہ کندھوں پر ٹھیک سے پھیلا کر لاؤنچ ایریا میں آئی جہاں رضا اور ارصم ٹہل کر باتیں کر رہے تھے..

صنم چپکے سے دبے پاؤں آئی اور سارے برتن سمیٹ کر لے جانے لگی تبھی اسکے ہاتھ سے ایک کانچ کا گلاس چھوٹ گیا اور فرش پر گر کر چکنا چور ہو گیا..

ارصم اور رضا بھی آواز پر پیچھے پلٹے تو صنم فرش پر گھٹنے کے بل بیٹھی کانچ کے ٹکڑے سمیٹ رہی تھی..

www.kitabnagri.com

" ایک کام ان ملازمین سے ٹھیک ڈھنگ سے نہیں ہوتا ہے، میرا منہنگا کرو کری سیٹ توڑ ڈالا... " رضا چیخ کر غصے سے بولا..

## Posted On Kitab Nagri

"کوئی بات نہیں رضا... غلطی ہو جاتی ہے اور بس ایک گلاس ہی تو ٹوٹا ہے.. " ار صم نے کہا اور صنم کے قریب جھک کر ٹوٹے ہوئے کانچ کے ٹکڑوں کو مل کر سمیٹنے لگا..

صنم نے بھی مہربان شخص کو نظر اٹھا کر دیکھا تو چونک گئی..

صورت کچھ جانی پہچانی معلوم ہونے لگی اور تیکھے نقوش بالکل ہو بہو اسکی طرح تھے..

ار صم نے بھی اسکی طرف دیکھا تو وہ ہلکا سا مسکرا دیا کیوں کہ آنکھیں اسکی بھی جھیل سی ہری تھی..

ار صم اٹھا اور کانچ کے ٹکڑے سمیٹ کر ڈسٹبن میں ڈال دیا..

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

صنم واپس چلی گئی..

رضا ار صم کی طرف دیکھنے لگا..

## Posted On Kitab Nagri

"پیاری سی بھولی بھالی لڑکی ہے اور تم ہو کہ بچی پر چیخ رہے ہو..." ار صم ٹھنڈی آہ بھر کر بولا..

"پیاری... اچھا..." رضا سخت لہجے میں بولا اور اپنا غصہ زبردستی پی گیا..

ار صم کے جانے بعد جب صنم کافی لے کر رضا کے کمرے میں گئی تب رضاناٹ گاؤن پہن کر آج کے قصے کے بارے میں سوچ رہی تھی..

رضا کو بار بار ار صم کی مسکراہٹ چبھ رہی تھی.. وہ صنم کی طرف دیکھ بہت ٹھنڈے اور نرم تاثرات لئے اسکا جائزہ لے رہا تھا اور یہی بات رضا کو طیش دلا بیٹھی تھی..

www.kitabnagri.com

"رضا سر... آپ کی کافی.." صنم نے آہستہ سے کہا..

## Posted On Kitab Nagri

" اچھا... کافی... " رضا صنم کی طرف پلٹا جو کمرے کی دھودھیا روشنی میں پورے حسن و جمال کے ساتھ کھڑی اپنی پرکشش آنکھوں سے فرش کو دیکھے جا رہی تھی..

" صنم... آئندہ یاد رکھنا میرے کسی بھی مہمان کے سامنے آنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، اگر جب مجھے زیادہ حاجت ہوگی تب میں خود بلا لونگا اور میرے بلائے بغیر اب تم نہیں آؤ گی... " رضا نے وارننگ دینے والے انداز میں کہا تو صنم نے سر اثبات میں ہلا دیا اور کمرے سے چلی گئی..

رضا بیڈ پر بیٹھ کر اپنی کافی کو گھورنے لگا اور کافی کا پیالہ اٹھا کر لبوں سے لگایا تو اسے یوں لگا صنم کی ہاتھوں کی مٹھاس کافی میں گھل گئی ہو.. رضا نے کافی کا پیالہ دیکھا اور بس اسے یوں ہی دیکھتا ہی رہا جیسے صنم کے ہاتھوں کا لمس ہو...

رضا اپنی ہی سوچ پر کھسیا سا گیا کافی کی پیالی واپس سے ٹیبل سائیڈ پر رکھ لیٹ گیا..



## Posted On Kitab Nagri

لیکن آنکھوں میں نیند نہیں تھی اور بس بار بار صنم کا چہرہ آنکھوں کے سامنے لہرا رہا تھا.. صنم کا معصوم چہرہ، اور اسکا گداز بدن، اسکی رک رک کر ٹھہر ٹھہر کر بات کرنے کا انداز اور ناز کی سب مل کر قیامت برپا کرتے تھے..

رضانے بیزاری سے خود کو برا بھلا کہا اور آنکھ بند کر سو گیا..



مصبح آج صبح سے لگاتار الٹیاں کئے جا رہی تھی..  
زر نور بیگم کافی پریشان تھی آخر اچانک مصبح کو کیا ہو گیا..

مصبح کمرے میں بند اوندھے منہ پڑی سسک رہی تھی تبھی وہ اٹھی اور ہمت کرنے لگی کہ آج اپنی موم کو سب سچائی بتا دے لیکن اگر اسکے پایا کو اگر بات معلوم چل جاتی تو مرتضیٰ سلطان اسے زندہ گاڑ دیتے..

## Posted On Kitab Nagri

مصباح کو مئی پایادونوں ہی بے حد عزیز تھے..

لیکن زرنور بیگم اور مرتضیٰ سلطان اسکی سچائی جاننے کے بعد کم سے کم اسے زندہ تو نہیں چھوڑتے کیوں کہ مصباح سے غلطی نہیں گناہ سرزد ہوا تھا..

مصباح روتی سسکتی کمرے میں پڑی تھی اور نیچے مرتضیٰ صاحب زرنور بیگم کے ساتھ بیٹھے باتوں میں مشغول تھے..



"آپ کا کیا خیال ہے، مصباح کی عمر بھی ہو گئی ہے اور ارصم اچھا لڑکا ہے..." "زرنور بیگم نے اپنے چہرے پر آتے بالوں کو سائیڈ کرتے ہوئے ادائے دلفریبی سے کہا..

## Posted On Kitab Nagri

”ہاں وہاں صفر بہت نیک اور اچھے انسان ہیں لیکن تم شاید نہیں جانتی ہو... ار صم انکی سگی اولاد نہیں ہے... ار صم وہاں کے ایک دوست کا بیٹا ہے جسکی ٹرین حادثے میں موت واقعہ ہو گئی تھی، صرف اس حادثے میں ار صم زندہ سہی سلامت بچا تھا.. وہاں نے ار صم کو سینے سے لگا کر پالا اور انکی بیگم ساجدہ صاحبہ نے بھی ار صم کو ماں کی ممتا سے نوازا.. وہاں نے ار صم کو اپنا نام دیا اور پڑھ لکھ کر اس قابل بنایا کہ آج وہ ملٹی نیشنل کمپینز کا مالک ہے...

ار صم سے رضا بھی مل چکا ہے، لڑکا بہت اچھا ہے.. دھیمے اور ٹھنڈے مزاج کا ہے، تم ساجدہ اور اسکی فیملی کو کل ڈنر پر انوائٹ کرو... پھر میں باقی سب سنبھال لوں گا..” مرتضیٰ صاحب کہہ کر اٹھ کھڑے ہوئے اور زر نور بیگم سوچ کر ہی خوش تھی کہ اسکا داماد ایک ملٹی نیشنل بزنس مین ہے...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

ار صم جب سے رضا سلطان علی کے گھر سے آیا تھا اسکے دل میں ایک کسک سی اٹھ گئی تھی... صنم سے مل کر اسکی روح کو سکون سا ملا تھا... صرف ایک رسمی ملاقات، ہلکی سی جھلک ہی ار صم کو تڑپا کر رکھ دے رہی تھی اور ار صم جانتا تھا یہ محبت کا جذبہ نہیں بلکہ کچھ اور ہے... کوئی پاکیزہ سا بندھن جو اسے صنم سے انچاہی ڈور سے باندھ رہا تھا...

صنم کی آنکھیں بالکل ار صم جیسی ہری جھیل سی تھی جس میں سارے جذبات گڈمڈ تھے... ار صم صنم کو اور قریب سے جاننا چاہتا تھا لیکن وہ اتنا تورضا کو جان چکا تھا کہ اسکی موجودگی میں وہ صنم سے کھل کر بات تک نہیں کر سکتا ہے...

ار صم بیڈ پر بے چینی سے پہلو بدل کر لیٹا اور فون کی سکرین آن کر ہوم سکرین پر لگی ایک 3 سالہ بچی جو کھکھلا کر ہنس رہی تھی اور اسکی آنکھیں جھیل سی ہری تھی اور اسکے گالوں میں دھنسے ہوئے گڑھے پڑ رہے تھے...

## Posted On Kitab Nagri

ارصم نے اس تصویر کو دیکھا اور اس تصویر سے بات کرنے لگا۔

"کہاں ہو تم سادگی، کب مجھے ملو گی... پتا ہے ہر دوسری لڑکی میں تمہاری جھلک دیکھتی تھی.. میں تمہیں کہاں تلاش کرتا پھروں... تمہاری شکل سے مشابہت ہر لڑکی کو میں اپنی سادگی سمجھ بیٹھتا ہوں... لیکن جو کچھ بھی ہو تمہاری جیسی بلکل صنم بھی دیکھتی ہے، اب خدا جانے یہ محض اتفاق ہے یا....." ارصم اچانک ہی کسی گہری سوچ میں غرق ہو گیا۔

اسی وقت کمرے کا دروازہ کھلا اور ساجدہ بیگم مسکراتی ہوئی اندر آ گئی۔

Kitab Nagri

"کیا کر رہا ہے میرا بیٹا، کہیں میں نے ڈسٹرب تو نہیں کیا تمہیں..." ساجدہ بیگم کھڑی اسے دیکھتی رہیں۔

## Posted On Kitab Nagri

"کیسی بات کر رہیں ہیں ماما اب آپ کچھ زیادہ ہی مجھے ننگ کر رہی ہیں.. یہ آپکا گھر ہے اور میں آپکا لاڈلا چھوٹا سا بیٹا ہوں.. "ارصم اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور ساجدہ بیگم کے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر چوم لیا اور انھیں اپنا ساتھ بیڈ پر بیٹھا کر خود فرش پر بیٹھ گیا..

"خدا تمہیں سلامت رکھے میری جان... پتا نہیں میں نے ایسی کونسی نیکی کی تھی جسکے اجر میں خدا نے تمہیں میری سونی جھولی میں ڈال دیا... میں جتنا شکر کروں اتنا کم ہے..." ساجدہ بیگم اسکے چہرے پر پیار سے ہاتھ پھیر کر بولیں..

"جی... تو آپ کے آنے کی کوئی خاص وجہ..." اِرصم اُٹھا کر بولا کیوں کہ اسے کچھ گڑبڑ سالگ رہا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

"ہاں کل ہم مرتضیٰ صاحب کے یہاں ڈنر پر چل رہے ہیں اور تمہاری موجودگی بے حد ضروری ہے، اسلئے کل کے سارے میٹنگ کینسل کرو اور کل کے لئے تیار رہنا..." ساجدہ بیگم آنکھیں چھوٹی کر سیدھے مڈے پر آگئی..

"میری موجودگی کی کوئی خاص وجہ"...

"جی بیٹا جی، آپ کے لئے ہم لوگوں نے مرتضیٰ صاحب کی لڑکی کو پسند کرنا ہے، بہتر ہوگا آپ بھی مل لیں تاکہ بعد میں آپ کو کوئی شکایت نہ رہے... مصباح اچھی لڑکی ہے اور سب سے بڑی بات تمہارے ابا کو وہ بہت پسند ہے"...

www.kitabnagri.com

ساجدہ بیگم ٹھنڈی آہ بھر کر بولی کیوں کہ انھیں گل نین دل سے پسند تھی... لیکن وہاں صاحب مصباح کو اپنی بہو بنانا چاہتے تھے کیوں کہ مرتضیٰ کی سگی بیٹی مصباح تھی اور مرتضیٰ صاحب وہاں صاحب کے پرانے دوستوں میں سے بھی تھے..



## Posted On Kitab Nagri

" اچھا تو آپ ابا کا پیغام لے کر آئیں ہیں.. ویسے ممّا آپ لوگوں کو جو بھی لڑکی پسند ہیں چاہے ہو لنگڑی، لولی، یا کالی کلوٹی ہی ہو میں آنکھ بند کر اسکا ہاتھ تھام لوں گا..." ار صم ہنس کر بولا تو ساجدہ بیگم نے اسکے سر پر ہلکی سی چپت رسید کی اور چلی گئیں..

اور بس ار صم مسکرا کر رہ گیا..



" ماں.... میری نوٹ بک نہیں مل رہی ہے.. " گل زور سے چیخنی تو سامنے غزالہ بیگم ہنستے ہوئے آئی اور گل اچانک ہی کسی غیر مرد کو گھر پر دیکھ چونک سی گئی اور سر پر دوپٹہ رکھ اپنے کمرے میں چلی گئی..

## Posted On Kitab Nagri

" اور بیٹا یہاں کیسے آنا ہوا... " غزالہ بیگم نے کہا تو وہ سانولہ اور پرکشش سی مردانہ وجاہت رکھنے والا پتلا دبلا لڑکا جو 24,25 کے درمیان ہو گا وہ مسکرا دیا..

" پھوپھو... پہلے آپ آرام سے بیٹھئے پھر باتیں تو ہوتی رہی گئیں.. " صارم بہت ہی اپنائیت سے بولا تو غزالہ بیگم مسکرا کر بیٹھ گئیں..

" دراصل،، ابا اپنی حرکت پر بہت نادم ہیں... زرنور پھوپھو کی وجہ سے انھوں نے آپ سے قطع تعلق تو کر لیا لیکن وہ آپ کو ہر دن یاد کیا کرتے تھے اور جب میں پاکستان آنے لگا تو ابا نے خاص کر حکم صادر کیا کہ میں سب سے پہلے آپ کے یہاں جاؤں اور آپ سے مل کر سارے گلے شکوے دور کروں "...

" اچھی بات ہے، لیکن میں کبھی بھی زبیر سے بدگماں نہیں ہوئی کیوں کہ میں نے تمہارے باپ کو اپنی اولادوں کی طرح ہمیشہ سمجھا، اماں ابا کے انتقال کے بعد میں نے زرنور اور زبیر کو اپنی سگی اولادوں کی

## Posted On Kitab Nagri

طرح کلیجے سے لگا کر پالا... آخر مائیں بھی کبھی اپنی بچوں سے بدگمان یا بد دل ہو سکتی ہے... چاہے بچے بڑی سے بڑی غلطی کیوں نہ کر دے لیکن ماں معاف کر دیتی ہے.. اسلئے میں نے زرنور اور زبیر کو دل سے معاف کر دیا ہے... بس میری یہی دعا رہتی ہے سب خوش رہیں اور اپنی زندگی میں آباد رہیں... "غزالہ بیگم آنکھوں کی نمی چھپاتی ہوئی بولیں..

صارم بس انکی باتوں میں ہی کھویا رہ گیا..

پھر یہاں وہاں کی باتیں بھی ہوتی رہی لیکن گل صرف چائے ناشتہ دینے آئی اسکے بعد اس نے اپنی شکل تک نہیں دکھائی کیوں کہ وہ زیادہ تر اجنبیوں سے پرہیز کرتی تھی..

صارم کے جانے کے بعد گل صوفے پر پیڑ پھیلائے بیٹھی غزالہ بیگم کو گھورتی رہی..

"کون تھا وہ"...

## Posted On Kitab Nagri

"ارے وہ تمہارے ماموں ہیں ناسعودی والے زبیر... انھیں کا بیٹا تھا صارم نواز"...

"یہ میں بھی جانتی ہوں وہ زبیر ماموں کا بیٹا صارم نواز تھا، لیکن ہمارے گھر کیوں آیا تھا اور کس رشتے سے وہ بیٹھا آپ سے بیٹھے بیٹھے بول بول رہا تھا..." گل ایک دم بھڑک کر بولی..

"بد تمیزی نہیں... ہمارے رشتے دار ہیں اور کیا اور صارم اچھا لڑکا ہے..." غزالہ بیگم کڑے تیوروں سے بولیں..



"رشتے دار... وہ بھی ایسے... جو میری ابا کے جنازے کو کندھا دینے نہیں آئے اور آج انھیں رشتے داری یاد آگئی..." گل ایک دم غصے سے بولی..

## Posted On Kitab Nagri

"جو ہو گیا سو ہو گیا، تم سب بھول جاؤ اور یہ بھی تو دیکھو زور نور نے کیسی حرکت کی تھی جسکی وجہ سے زبیر برہم ہو گئے تھے.. اسلئے انھوں نے سارے رشتے ختم کر لئے تھے.." غزالہ بیگم گل کو سمجھانے لگی..

"بھول جاؤں... کیا کیا بھول جاؤں... ایک بات ہوتی تو بھول جاتی.. اتنے سالوں سے ہماری کھوج خبر نہیں لی کہ ہم زندہ ہیں یا مر گئے، غلطی ممی سے ہوئی تھی اور سزا ہمیں ملی.. اچانک کیسے انکا دل موم ہو گیا اور ہم یاد آ گئے.. مانا کہ ممی سے غلطی ہوئی لیکن اس میں آپ کا کیا قصور تھا جو سب نے آپ سے رشتہ توڑ لیا تھا..." گل ترکی بہ ترکی جواب دے کر بولی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

غزالہ بیگم ایک دم خاموش ہو گئی اور دیوار پر لگی تصویر کو دیکھنے لگی جو گل کی تھی..

## Posted On Kitab Nagri

"پھر بھی گل... جب ہم سے گناہ ہوتے ہیں، رات دن غلطی اور خطائیں سرزد ہوتی ہیں تو ہمارا رب ہمیں معاف کر دیتا ہے وہ تو ہمارے گناہ نہیں گنواتا ہے اور نہ ہی ہمیں ذلیل کرتا ہے، بس سچے دل سے توبہ کی اور ہمارے رب نے ہمیں معاف کر دیا چاہے ہم کتنے بھی بڑے بدکار، خطاکار کیوں نہ ہوں... تو ہمیں بھی چاہیے ہم اپنے سے جڑے رشتوں کی غلطیاں اور خطائیں معاف کر دیں اور نظر انداز کر پھر سے سچے دل سے جڑ جائیں... گل معاف کرنا سیکھو زندگی آسان ہو جائے گی... میں نے بھی اپنے چھوٹے بھائی بہن کو معاف کر دیا ہے اور اگر اب کوئی آتا ہے تو اسے میں دل سے اپنالوں گی... آخر میرے بھائی کو احساس تو ہوا اور وہ شرمندہ ہے اسلئے آج اس نے صارم کو ہمارے گھر بھیجا اور نہ کتنے ہی سالوں میں زبیر اور اسکی فیملی پاکستان آتی اور جاتی رہتی ہے..." غزالہ بیگم ٹیبل کا کونہ زور سے پکڑ کر خود پر برداشت کے سارے بندھن باندھ کر بولیں...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گل اپنی جگہ سن کھڑی رہ گئی پھر اچانک ہی دوڑ کر غزالہ بیگم کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی...

غزالہ بیگم بھی رو پڑی...

## Posted On Kitab Nagri

گل جانتی تھی غزالہ بیگم کی قسمت میں جوانی سے ہی دکھ درد اور تنہائی لکھی ہوئی تھی اور گل کو اپنی زندگی بنا کر گود لینے کے بعد سبھوں نے غزالہ بیگم سے رشتہ توڑ دیا تھا...

گل سمجھ گئی تھی اور غزالہ بیگم کا بھی دل ہلکا ہو گیا...

"ارے بھائی آپ بھی چلیں نا، وہ مصباح بہت زیادہ نک چڑھی اور اور لڑکی ہے.. مجھے تو ایک نظر نہیں بھاتی ہے پر پتا نہیں ہمارے ابا کو کیا دیکھ گیا جو اسے میری بھابھی بنانے پر تلے ہیں.. " عنایا ارصم کے کندھے پر سر رکھ کر بولی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایسا نہیں کہتے پگلی... ابا کی پسند ہمیشہ اچھی رہی ہے.. وہ میرے لئے بہتر نہیں بہترین فیصلہ کرتے ہیں.. " ارصم کوٹ پہنتے ہوئے بولا..



## Posted On Kitab Nagri

"اگر ایسی بات ہے تو چلے ہمارے ساتھ..." عنایا جھٹ سے بولی..

"نہیں میں نہیں جا پاؤں گا میری ایک ضروری میٹنگ ہے... تم لوگ جاؤ اور مزے کرو..." ارصم بالوں کو سیٹ کرنے لگا..

ساجدہ بیگم اور وہاج صاحب بھی مکمل تیار ہو کر آگئے تو عنایا انکے ساتھ چلی گئی..

ارصم سیدھا اپنے بینز پر بیٹھ کر رضا کے گیسٹ ہاؤس چلا گیا کیوں کہ رضائے اسے خاص کر دعوت پر بلایا تھا... اور ارصم خوش تھا، اس خوشی کی وجہ تو وہ نہیں جان پایا تھا لیکن خوش تھا..

ارصم کا رضائے بڑے ہی گرمجوشی سے استقبال کیا اور اسے لے کر لیونگ ایریا میں بیٹھ کر یہاں وہاں کی باتیں کرنے لگا..

اسلام علیکم

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

رضیہ صنم کے ساتھ کچن میں اسکی مدد کر رہی تھی.. رضیہ رضا کی منگیتر تھی اور کچھ ہی دن پہلے وہ امریکا  
سے آئی تھی..

## Posted On Kitab Nagri

رضیہ بہت ہی دوستانہ مزاج کی لڑکی تھی اور گھر کے ملازمین تک کو وہ عزت دیتی تھی... صنم سے اسکی خوب جہی تھی کیوں کہ وہ بہت کم گو اور شرم حیا فطرت والی لڑکی تھی اور رضیہ کیلئے بالکل یہ سب نیا تھا... کیوں کہ رضیہ جس ماحول کی عادی تھی وہ بہت زیادہ کھلا کھلا تھا وہاں کی لڑکیاں بہت بے باک ہوا کرتی تھیں..

خود رضیہ بھی بہت مارڈن خیالات کی تھی لیکن اچھے برے کی تمیز رکھتی تھی اسلئے جب وہ صنم سے ملی تو وہ بہت زیادہ ہی اسکے قریب ہو گئی کیوں کہ صنم بہت سلیجھی، سمجدار اور تحمل والی لڑکی تھی... اور اوپر سے پانچ وقت کی نماز کی پابند...

رضیہ کو صنم بہت پسند آئی تھی اور صنم کو بھی رضیہ اپنی بڑی بہن جیسی لگی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

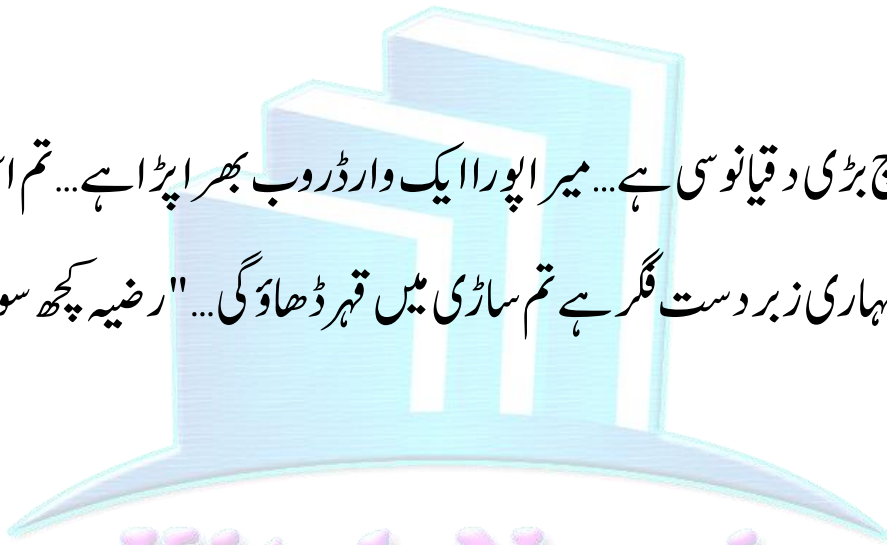
صنم نے تمام کھانے بنا کر گیس آف کیا تو رضیہ جلدی سے برتن دھو کر صنم کے قریب کھڑی باتیں کرنی لگی..

## Posted On Kitab Nagri

"صنم" یہ بہت پرانے کپڑے ہیں... تم پر یہ سوٹ نہیں کرتا ہے... "رضیہ منہ بنا کر بولی..

"خیر ہے... مجھے بہت پسند ہیں.. "صنم نے ہنس کر کہا..

"افف تمہاری سوچ بڑی دقیانوسی ہے... میرا پورا ایک وارڈروب بھرا پڑا ہے... تم اس میں سے کپڑے لے کر پہنا کرو اور تمہاری زبردست فکر ہے تم ساڑی میں قہر ڈھاؤ گی..." رضیہ کچھ سوچتے ہوئے بولی..



صنم خاموش رہی بس مسکرا دی..

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"تم میرے ساتھ چلو..." رضیہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ گھسیٹ کر لے گئی..

صنم کو کچھ سمجھ نہیں آیا وہ ہونق کی طرح منہ تکتی رہی..

## Posted On Kitab Nagri

رضیہ اسے اپنے کمرے میں لے آئی اور ایک گلابی رنگ کی ساڑی نکال کر اسکی طرف بڑھا دیا۔  
"یہ پہن کر آؤ۔" رضیہ نے کہا تو صنم نے نفی میں سر ہلادیا۔

"نہیں معاف کیجیئے گا۔۔۔ میں نہیں پہن سکتی۔۔۔ رضا سر غصہ ہونگے۔۔۔" صنم جانتی تھی رضا کا  
غصہ تیز ہے۔۔

"یار رضا کو چھوڑو۔۔۔ تم یہ پہن کر آؤ اور ویسے بھی آج گھر میں مہمان آرہے ہیں۔۔۔" رضیہ نے دانت  
نکال کر کھکھلا کر ہنس دیا۔۔  
www.kitabnagri.com

"نہیں میں نہیں پہن سکتی۔۔۔ رضا سر کو اچھا نہیں لگے گا۔۔۔ میں ملازمہ ہوں اور مجھے میری حیثیت پتا  
ہے۔۔۔" صنم آہستگی سے بولی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"سیر یسلی صنم... تم رضا سے اتنا ڈرتی ہو... یار میں چاہتی ہوں تم یہ پہنو اور مجھے اچھا لگے گا اگر تم یہ پہنو گی... صنم بے بی تم ملازمہ نہیں ہو اور میں تو تمہیں اپنی چھوٹی بہن سمجھتی ہوں.. تو کیا تم میری خوشی کیلئے بھی یہ نہیں پہنو گی..." رضیہ نے پیار سے اسکا کندھا پکڑا اور اسے نرمی سے دیکھنے لگی..

صنم منظور ہو گئی تھی کیوں کہ رضیہ سیدھا موشنل بلیک میلنگ پر آ گئی تھی.. صنم ساڑی لے کر اندر داخل ہوئی اور جب وہ چینج کر آئی تو رضیہ کی آنکھیں چھوٹی ہو گئی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تمہارا حسن تو میری آنکھیں خیرہ کر دے گا... ماشا اللہ، خدا تمہیں ہر نظر بد سے بچائے رکھے.. بہت پیاری لگ رہی ہو..." رضیہ اسکا بے داغ اور گداز سا بدن اور دودھیا گورا رنگ دیکھ حیرت میں پڑ گئی تھی..

## Posted On Kitab Nagri

جھیل سی ہری آنکھیں اور تراشے ہوئے کٹاؤ دار ہونٹ جس پر کوئی بھی آکر اٹک جائے اور دل ہار دے..

"تم نیچے مت آنا ورنہ وہ لوگ تمہیں دیکھ بے ہوش ہو جائے گی.. "رضیہ تھوڑا شرات سے بولی تو صنم اپنے بال سنوارنے لگی..

صنم پر گلابی رنگ بہت زیادہ کھل رہا تھا اوپر سے اسکا دھودھیا گورا بدن.. قیامت خیز حسن..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھا میں نیچے سے آتی ہوں.. "صنم کو یاد آیا کیوں کہ حیات خالہ اکیلے سب سنبھال نہیں سکتی تھی..

"ہاں چلو میں بھی چلتی ہوں.. "رضیہ بھی صنم کے ساتھ ساتھ نیچے آگئی اور رضیہ ار صنم اور رضا کے پاس جا کر بیٹھ گئی اور صنم کچن کی طرف بڑھ گئی..



## Posted On Kitab Nagri

رضیہ کو دیکھ کر رضانے سپاٹ لہجے میں کہا.. "ارصم یہ میری منگیتر ہے... رضیہ درانی"...

"ہیلو رضیہ.. "ارصم نے ہاتھ آگے بڑھایا جو رضیہ نے تھام لیا اور مسکرا کر کہا..

"ہائی ارصم... نائس ٹومیٹ یو... "رضیہ ہائی سوسائٹی میں اٹھنے بیٹھنے کے آداب جانتی تھی اور خود بھی ایک بزنس وومن تھی..

لیکن رضا کو یہ سب پسند نہیں تھا.. رضیہ کا یوں ہاتھ ملانا اسے ایک نظر بھی نہیں بھایا لیکن وہ کچھ کہہ نہیں سکتا تھا کیوں کہ رضیہ بہت منہ فٹ اور لاجواب کر دینے والی عورتوں میں سے تھی، جو مردوں کے سنگ اٹھنا بیٹھنا، شراب پینا اور ڈانس کرنا غلط نہیں سمجھتی تھی... امریکا میں یہ سب نارمل لائف کا حصہ تھا..

لیکن رضا کی سوچ وہی پرانے خیالات والے تھے اسے عورتوں کا پردہ اور گھر پر رہنا زیادہ بہتر لگتا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

رضا کو یہ سب بالکل بھی پسند نہیں آیا اور وہ پانی پینے کے بہانے کچن اٹھ کر چلا گیا..

صنم کچن میں کھڑی کافی بنا رہی تھی جب رضا کی ہارڈ پرفیوم کی خوشبو اسے اپنے قریب ہی آتے سے محسوس ہوئی تو گردن موڑ کر دیکھا تو ڈر گئی..

رضا قریب ہی کھڑا اسے ہی ترچھی نظروں سے گھور رہا تھا..

"یہ کیا پہن رکھا ہے تم نے...." رضا کی دھاڑ کر صنم اندر تک سہم گئی..

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"ایسے بیہودہ قسم کے کپڑے پہن کر گھر میں گھوم رہی ہو... کمر صاف طور پر جھلک رہا ہے اور

اور...." رضا آگے بھی کچھ کہتا کہ پیچھے سے رضیہ آگئی اور بولنے لگی..

## Posted On Kitab Nagri

"اور کیا... اب وہ کچھ اپنی مرضی سے پہن بھی نہیں سکتی کیا... دیکھو ناکس قدر پیاری لگ رہی ہے... ہر وقت تو سلور قمیض اور دوپٹہ اوڑھے اماں بنی پھرتی ہے"...

"تم اس سے دور ہی رہو ورنہ تم بھی اسے اپنے رنگ میں رنگ دو گی.. "رضا سخت لہجے میں بولتا ہوا وہاں سے چلا گیا..."

پھر صنم کافی کاگ ٹرے میں لے کر آگئی تو سب خاموش ہو گئے اور ار صنم نے ایک ناگوار نظر صنم پر ڈالی اور اندر ہی اندر کھول اٹھا...

صنم بمشکل اپنا آپ ڈھانپ پارہی تھی، اسے خود اپنے آپ میں شرم محسوس ہو رہی تھی..

www.kitabnagri.com

صنم کا دماغ بھک سے اڑ گیا جب کافی کاگ ار صنم کو تھماتے ہوئے گرم کافی اسکے ہاتھ میں ہی گر گئی... صنم کے منہ سے زبردست چیخ نکل گئی..

## Posted On Kitab Nagri

"ارے ارے... زیادہ تو نہیں جل گیا..." رضیہ اور رضا دونوں ہی اٹھ کھڑے ہوئے..

"نہیں.... آہہ..." صنم کو ہاتھ میں جلن محسوس ہو رہی تھی..

ار صنم اسکی نازک ہتھیلی اپنے ہاتھ میں لئے معاینہ کرنے لگا..

رضیہ جلدی سے دوڑ کر فاسٹ ایڈ باکس لے آئی اور ار صنم اسکی لال پڑتی ہاتھ کی رنگت کو دیکھ سمجھ گیا کہ صنم کو درد کے ساتھ کافی جلن بھی ہوتی ہوگی جو وہ برداشت کر رہی ہے لیکن آنکھیں لال پڑ گئی تھیں...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ار صنم نے ٹیوب لگا دیا اور ہاتھ کی مرہم پٹی کر اسے آرام کرنے کا کہہ دیا..

رضا صرف بیٹھ کر تماشہ دیکھ رہا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

رضا صرف ارصم کے چہرے کی بدلتی رنگت کو دیکھ صاف اندازہ لگا سکتا تھا کہ اسے صنم کا درد محسوس ہو رہا ہے اور وہ بھی اسکے درد میں تڑپ رہا ہے۔۔

ارصم اسکا ہاتھ کافی پیار سے سہلا کر پکڑے ہوئے تھا تا کہ اسے ہمت مل سکے۔۔

رضا کچھ نہیں بولا بس وہ ڈرامہ دیکھ رہا تھا۔۔ رضا کو ارصم سے کھار سالگ اور یوں اس طرح صنم کی پرواہ کرنا اسے بالکل پسند نہیں آیا۔۔ لیکن وہ خاموش رہا اور صنم کو بعد میں سبق سکھانے کا سوچ کر اپنے لب سی گیا۔۔

رات ہو چکی تھی اور ارصم اپنے گھر جا چکا تھا اور ساتھ ہی رضیہ بھی اپنے کمرے میں جا کر سو چکی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

صنم رات گئے تک جاگی تھی اور لاؤنج کے صوفے پر لیٹی تھی اور بار بار جلی ہوئی ہتھیلی کو دیکھ رہی تھی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ارصم کا یوں کیڑ کرنا اور اسکے درد کو سمجھتے ہوئے پیار سے اسکے زخم پر مرہم رکھنا اسے اپنے بابا آغا جان کی یاد دلا گیا تھا... لیکن جو بھی ہو صنم کے دل ا رصم کا ایک اونچا عزت کا مقام بن گیا تھا..

صنم یہی سوچ رہی تھی تبھی رضا لاؤنج میں آیا تو صنم اٹھ بیٹھی اور رضا بھی اسکے قریب آکر کھڑا ہو گیا..



" اب تمہارا ہاتھ کیسا ہے" ...

" بہت بہتر ہے" ...

www.kitabnagri.com

" اچھا ذرا میں بھی تو دیکھوں.... " رضا کہہ کر زبردستی صنم کی ہتھیلی کا جائزہ لینے لگا اور اچانک ہی صنم سسک پڑی..

## Posted On Kitab Nagri

"رضا سر چھوڑے... کیا کر رہیں ہیں.. مجھے درد ہو رہا ہے.." صنم اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی..

"ارے کیوں چھوڑوں... جب میں نے تم سے کہا تھا تمہیں میرے بلائے بغیر میرے کسی بھی مہمان کے سامنے نہیں آنا ہے، تو پھر تم کیوں آئی..." رضانے اسکا ہاتھ پکڑ کر مروڑ دیا..

"آہ... چھوڑیں پلیز، غلطی ہو گئی..." صنم رو دی... اور آنسو ٹپ ٹپ کرنے لگے...

رضاکے آہنی گرفت صنم کی نازک ہاتھوں پر تھی، رضانے اسکا ہاتھ مروڑ کر اسکے پشت کے ساتھ لگا دیا تھا..

"میرے علاوہ تمہیں کسی نے نظر بھر کر بھی دیکھا تو آئندہ تمہارا وہ حال کرونگا جو تم نے کبھی خوابوں خیالوں میں نہیں سوچا ہو گا..."



## Posted On Kitab Nagri

ابھی صرف ہاتھ مروڑا ہے آئندہ اگر کسی غیر نے تمہارا یہ نرم اور نازک ہاتھ پکڑا تو ہاتھ توڑ کر رکھ دوں گا..

صنم کا ہاتھ چھوڑ کر رضا لاؤنج سے چلا گیا تو صنم اپنا ہاتھ پکڑے سسکنے لگی..



گل کلاس میں بیٹھی تھی اور کچھ نوٹس تیار کر رہی تھی، کلاسیز آف تھے اور کچھ گئے چنے سٹوڈنٹس بیٹھے یہاں وہاں کی باتیں اور کچھ موبائل چلا رہیں تھیں..

www.kitabnagri.com

اسی وقت گل کے قریب عنایا آئی اور اسکی کاپی کتاب سمیٹ کر سخت نظروں سے دیکھ کر بولی..

"آدھے گھنٹے سے کال ملا رہی ہوں... میری کال کیوں نہیں ریسپو کر رہی ہو"...

## Posted On Kitab Nagri

"سوری یار پتا نہیں چلا فون شاید واسٹریشن پر تھا... خیر چھوڑ تو اپنا سنا..." گل اسکی طرف دیکھ مسکائی..

"کوئی خاص خبر نہیں ہے بس ارصم بھائی کی منگنی ہونے والی ہے... اور وہ خوش نصیب کوئی اور نہیں تمہاری بہن مصباح نور ہے" ..

گل نے بنا کوئی تاثر دیئے اسکی پوری بات سنی اور لا پرواہی سے شانے اچکا دیئے..

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"تو اس میں مجھے کیا... میرا کیا لینا دینا ہوا.." گل نے کہا اور سوچنے لگی اسے کیا کسی کی منگنی ہو، یا شادی ہو یا کچھ بھی..

## Posted On Kitab Nagri

"یار کیسی باتیں کر رہی ہو... تم اور رضا بھائی مصباح کے بھائی بہن ہو، مانا کہ تم دونوں سوتیلے ہوئے لیکن پھر بھی..." عنایا نے دکھی ہوتے ہوئے کہا..

"عنایا میں بھی انھیں بھائی بہن مانتی ہوں لیکن وہ لوگ مجھ سے کوئی تعلق نہیں رکھنا پسند کرتے ہیں... آج تک مصباح نے سیدھے منہ مجھ سے بات تک نہیں کی ہے اور رضا بھائی ان سے تو صرف ایک بار وہ رسمی ملاقات ہوئی تھی... پھر ناجانے کتنے سال ہو گئے ہم لوگوں نے آج تک کبھی سہی سے بات تک نہیں کی ہے... اور تمہیں لگتا ہے وہ لوگ مجھے اپنی شادی یا منگنی پر انوائٹ کریں گے... ہم سب نام کے بھائی بہن ہیں..." گل نے بیزاری سے کہا تو عنایا کا دل بجھ سا گیا..

اسی وقت ایک بار پھر سے گل کا فون رنگ ہوا تو اس نے کال اٹھائی اور بات کرنے لگی..

## Posted On Kitab Nagri

"جی ماما... کیا آج، لیکن میں ابھی یونیورسٹی میں ہوں... آپ غزالہ ماں سے بات کر لیں اگر انھوں نے اجازت دے دی تو میں بھی راضی ہوں... جی ٹھیک ہے بہتر..." گل نے ٹھنڈی آہ بھری اور فون کٹ کر دیا..

"جابیٹا تیری دعا قبول ہوگئی... ابھی ماما موم کا فون تھا.. انھوں نے مجھے آج تم لوگوں کے گھر چلنے کو کہا ہے... اور امی نے بھی منظوری دے دی ہے... میں بے بس ہوں... پتا نہیں مجھے میری قسمت ہمیشہ وہاں کیوں لے جاتی ہے جہاں مجھے ذرہ برابر بھی عزت نہیں ملتی ہے..." گل جانتی تھی وہ اپنوں کے بیچ بھی پرانی ہے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"گل... ایسی بات مت کرنا یا را، میں ہوں اور ہمیشہ میں تیرے ساتھ رہوں گی..." عنایا اسے اداس دیکھ زور سے گلے لگا گئی..

## Posted On Kitab Nagri

اُمّی کیا پہنوں کچھ سمجھ نہیں آرہا ہے... شام کو ماما کے ساتھ عنایا کے گھر جانا ہے.. "گل فرش پر بیٹھی  
آبدیدہ ہو کر بولی..

" دو کھینچ کر لگاؤں گی.. چپ چاپ کوئی بھی سادہ سالباس زیب تن کرو اور نکلو... ایک تو تمہارے نخرے  
ہی ختم نہیں ہوتے.. "غزالہ بیگم چیخ کر بولیں..



" نہیں... مجھے نہیں جانا ہے... میرا سر درد کر رہا ہے.. آپ چلی جائیں میری پیاری اُمّی پلیز.. " گل نے  
ایک دم پلکیں جھپکا کر معصوم سی شکل بنا کر کہنے لگی..

## Posted On Kitab Nagri

"اچھا بیٹا... اب میں سمجھی، اصل بات یہ ہے کہ تمہیں جانا نہیں ہے اسلئے اتنے ڈرامے کر رہی ہو..." غزالہ بیگم بھی اسکی ماں تھی اور اسکے رگ رگ سے واقف تھی..

گل دھب سے فرش پر گر گئی..

افس اٹھو میری جان اور جلدی سے تیار ہو کر رفع دفع ہو ورنہ پھر زرنور سمجھے گی میں نے تمہیں جانے سے روکا ہے.. "غزالہ بیگم اسکی ایکٹنگ دیکھ ہنس کر بولیں..

گل پر پل کلر کالانگ فراک اور چڑی دار پا جامہ اور اس پر ہم رنگ دوپٹہ اوڑھے تیار کھڑی تھی..

www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے پھر میں چلتی ہوں.. آپ اپنا خیال رکھیے گا... اور ہاں میں پہنچ کر کال کر دوں گی...." گل ایک ہی سانس میں بولے جارہی تھی اور غزالہ بیگم اسکے سر پر دوپٹہ رکھ رہیں تھیں..

## Posted On Kitab Nagri

زر نور بیگم نے گاڑی کے سنگ ڈرائیور بھیج دیا تھا..

گل اپنی چمک دمک کے ساتھ اپنی سادگی سے بھرپور وجود کو لئے وہاج مینشن پہنچی... جہاں وہ ایک بار ہلدی کی رسم میں شرکت کرنے آئی تھی..

گل خاموشی سے چلتی ہوئی اندر آئی اور وہ ساجدہ بیگم اور وہاج صاحب کو سلام کر ایک کونے میں صوفے پر دبک کر بیٹھ گئی..

زر نور بیگم اوپن لونگ گاؤن پر گولڈن جیولری کا سیٹ پہنے کافی رسائیت سے بیٹھی تھی..

www.kitabnagri.com

مرتضیٰ صاحب بھی بیٹھے وہاج صاحب سے باتوں میں لگے تھے..



## Posted On Kitab Nagri

"مر تضحیٰ... تم بے فکر رہو آج سے مصباح ہماری بیٹی ہوئی... اور مجھے تو مصباح بچپن سے ہی پسند تھی، یار گھر کی لڑکی ہے دیکھی بھالی ہے... اور ہمیں تو یہ رشتہ دل سے منظور ہے... بس کوئی قریبی تاریخ دیکھ کر دونوں کی منگنی کر دیتے ہیں.." وہاج صاحب خوشی سے بولیں تو ساجدہ بیگم بھی بس مسکرا دی..

ساجدہ بیگم کو تو لگا انکا دم گھٹ جائے گا کیوں کہ مصباح سلیو لیس ساڑی پہنے سب کے درمیان بیٹھی بڑی ہی بے باکی سے فون چلا رہی تھی..



"یہ اپنا رضا کہاں ہے..." وہاج صاحب رضا کا پوچھنے لگے..

"کچھ طبیعت ٹھیک نہیں ہے اسلئے گھر پر آرام کر رہا ہے... آپ رضا کا چھوڑیں اور ارصم کو بلائیں تاکہ دونوں بچے آپس میں مل لے اور جو باتیں کرنی ہوں گی وہ بھی کر لیں گے.." مر تضحیٰ صاحب اپنی گھڑی میں وقت دیکھ کر بے چینی سے بولیں کیوں کہ انھیں ایک ضروری میٹنگ پر بھی جانا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

"ہاں ار صم بھی بس آتا ہو گا.." وہاں صاحب مسکرا کر بولیں..

"وہ آنٹی عنایا نہیں ہے کیا..؟"

گل کے سوال پر سب کی طرف دیکھنے لگے..

"نہیں بیٹا جی.. اس نے آپ کو بتایا نہیں کیا، آج وہ اپنے سسرال والوں کے ساتھ شاپنگ پر گئی ہے.. "ساجدہ بیگم کی بات پر گل نے اپنے دل میں عنایا کو ایک موٹی سی گالی دی کیوں کہ عنایا کے پر زور اسرار پر ہی وہ آج یہاں آئی تھی اور اسے اب پتا چلا کہ مادام تو شاپنگ میں بزی ہے..

"کیا ہو بیٹا جی.. کوئی بات ہے کیا.. "ساجدہ بیگم نے پھر سوال کیا تو گل اپنی سوچ سے باہر آئی..

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں کوئی بات نہیں ہے آنٹی.. "گل نے مختصر جواب دیا اور خاموش ہو کر بیٹھ گئی اور سوچنے لگی آخر وہ یہاں آئی ہی کیوں...

بڑوں کے بیچ میں اسکا کیا کام..

"ایک کام کرو بیٹا جی تم جا کر عنایا کے کمرے میں بیٹھو.. وہاں تمہارا دل بھی لگ جائے گا اور عنایا کے کمرے میں اچھی اچھی کتابیں بھی ہیں تمہارا وقت بھی گزر جائے گا.. "ساجدہ بیگم کے کہنے اور گل اٹھی اور فوراً وہاں سے رن ہو چکی ہو گئی..

گل کو لگا تھا مزید وہ وہاں رکتی تو سڑ جاتی.. بوریت سے اسے اکتاہٹ محسوس ہونے لگا تھا..

گل سیڑھیاں پھلانگتے ہوئے سیدھا عنایا کے کمرے میں پہنچ گئی..

کمرہ بہت ہی خوبصورت تھا اور جدید فیشن سے مزین ہر ایک چیز تھی..

## Posted On Kitab Nagri

گل اسٹڈی ٹیبل کے سائیڈ پر بنے بک سیلف سے ایک کتاب نکال کر پڑھنے لگی..

وقت بھی اسکا گزرنے لگا تبھی اچانک سارے گھر کی لائٹس چلی گئی تو گل اٹھی اور ڈر سے یہاں وہاں دیکھنے لگی..

گل کو اندھیرے سے ڈر تو نہیں لگتا تھا لیکن اندھیرے کمرے میں وہ بھی تن تنہا رہنا اسکے بس کی بات نہیں تھی..

گل اٹھی اور بھاگتے قدموں سے باہر آگئی اور سیڑھیوں کے قریب ہی اسکی کسی سخت تصادم ہو گیا اور وہ گرتے گرتے بچی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گل نے نظر اٹھا کر سامنے ٹکرانے والے شخص کو دیکھا تو وہ چونکی اور اسکے بے حد قریب آگئی..

" صنم یہ تم ہو کیا..." گل سامنے کھڑے انسان کی ہری آنکھیں دیکھ زور آواز میں پوچھنے لگی..

## Posted On Kitab Nagri

کیوں صنم کی آنکھیں ہری تھی اور سامنے کھڑے انسان کی آنکھیں بھی سی گرین تھیں..

گل بنا کچھ سوچے سمجھے اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرنے لگی لیکن وہ بھونچکا رہ گئی کیوں کہ اسکے نرم ہاتھوں میں کچھ چبھ رہا تھا..

"اوہ شیٹ... " گل سمجھ گئی کہ سامنے کھڑا انسان کوئی مرد ہے.. کیوں کہ اسکی بیرڈ اسکے ہاتھوں میں چبھنے لگی تھی.. اور وہ اتنا انداز لگا چکی تھی کوئی مرد اسکے سامنے کھڑا ہے..



گل خود کو برا بھلا کہتی پیچھے کھسکنے لگی..  
گل نے سوچا وہ کتنی بڑی احمق ہے اور کتنی بڑی بیوقوفی کر بیٹھی ہے.. صرف آنکھوں سے کوئی کیسے سمجھ سکتا ہے کہ سامنے کھڑا انسان مرد ہے یا عورت.....

اسی وقت پورے بنگلے میں واپس سے لائٹس آگئیں اور گل سامنے کھڑے لڑکے کو دیکھ شرمندہ ہو گئی..

## Posted On Kitab Nagri

گل نے پہچان لیا کہ یہ عنایا کا بھائی ار صم ہے..

ار صم کھڑا دلچسپ نگاہوں سے گل کو دیکھ رہا تھا جس کا چہرہ شرمندگی سے لال بھبھوکا ہو گیا تھا..

"آپ کو شاید غلط فہمی... "ار صم اتنا ہی بولا تھا کہ گل اٹے پاؤں وہاں سے بھاگ گئی..

"عجیب لڑکی ہے.. "ار صم ہنس دیا..



گل نیچے آکر اپنا سانس بحال کرنے لگی اور خود کو اچھی اچھی گالیوں سے نواز کر سوچا شاید اسکے عقل پر پتھر پڑ گیا ہے کیوں کہ صنم تو فلحال یہاں ہے ہی نہیں.. وہ تو کئی دنوں سے یونیورسٹی بھی نہیں آرہی ہے پھر پتا نہیں کیا.. اس نے کیا سوچ کر یہ سوچ لیا کہ یہاں صنم آئی ہے..

گل نے لوگوں کا لحاظ کیا اور خود کو دو تین تھپڑ لگانے سے گریز کیا..

## Posted On Kitab Nagri

ارصم بھی تھوڑی دیر میں کپڑے تبدیل کر نیچے آیا اور سبھوں سے مل کر ایک صوفے پر بیٹھ گیا..

گل کو بس اب وہاں سے کسی بھی طرح بھاگنا تھا..

ارصم بار بار گل کی طرف دیکھ مسکرائے جارہا تھا اور گل کو کوفت سی ہونے لگی تھی..

پھر رشتے کی بات چیت کر سب چلے گئے..

ارصم کی نظر ایک پل کیلئے بھی گل سے نہیں ہٹی تھی اور یہ بات گل بھی نا محسوس طریقے سے خود پر

کسی کی سلگتی نظر محسوس کر رہی تھی..

www.kitabnagri.com

ساجدہ بیگم نے بیٹے کی نظروں کا مرکز جب گل کو بنے دیکھا تو دل میں مسکرا دی..



## Posted On Kitab Nagri

ار صم کو زور نور بیگم اور وہاج صاحب نے مصباح سے اکیلے بات کرنے کی اجازت بھی دی لیکن ار صم نے صاف لفظوں میں انکار کر دیا اور وہی سب لوگوں کے درمیان بیٹھا گفتگو کرتا رہا...

لوگوں کے جانے کے بعد بھی ار صم بیٹھا گل نین کے بارے میں سوچتا رہا اور اسکی سہمی اور معصوم جھکی نظریں دیکھ دل میں عجیب سے جذبات مچتا ہوا محسوس کرنے لگا لیکن ار صم نے ان جذباتوں کو روکا نہیں اور گل کے ہاتھوں کا لمس اپنے چہرے پر محسوس کرتا رہا جب گل نے ناداستگی میں ار صم کا چہرہ چھوا تھا...



ار صم اپنے کمرے میں آیا اور تھکاوٹ کی وجہ سے لیٹ گیا لیکن دل و دماغ میں صرف ایک ہی چہرہ بار بار رقص کر رہا تھا... اور وہ تھی گل نین...

.....

## Posted On Kitab Nagri

صنم سر پکڑے بیٹھی تھی..

لگاتار دو دن سے رضا کی طبیعت خراب تھی اور بھگتنا اسے پڑ رہا تھا..

" صنم بیٹا.. یہ چکن سوپ ذرا رضا کے کمرے میں دے آؤ اور اسکا ٹمپرچر بھی چیک کر لینا.. " حیات خالہ نے کہا تو صنم بس انھیں دیکھتی رہ گئی..



" ارے.. ایسے کیوں بیٹھی ہے.. جانا جلدی سے سوپ دے آ " ..

www.kitabnagri.com

" جی دے آتی ہوں.. " صنم بہت زیادہ تھک گئی تھی کیوں کہ ایک صبح سے وہ کام میں لگی تھی..

اور اب بھی وہ دومنٹ آرام کیلئے بیٹھی تھی تبھی حیات خالہ پھر سے اس کے سر پر سوار ہو گئیں..

## Posted On Kitab Nagri

حیات خالہ تو صنم کے کام اور اسکی پھرتی دیکھ عیش عیش کرتی تھیں کیوں صنم سارے کام بڑی مستعدی اور صاف ستھرے انداز میں کرتی تھی.... جب سے صنم آئی تھی گھر اس نے سمیٹ لیا تھا... اب ہر چیز وقت پر ہوتا تھا..

حیات خالہ پہلے اکیلی کچھ نہیں کر پاتی تھیں لیکن جب سے صنم آئی تھی گھر میں مانور و نق آگئی ہو...

صنم سفید سلور کرتے میں ملبوس تھی..

صنم کندھوں پر سفید چادر پھیلائے رضا کے کمرے میں چلی گئی..

www.kitabnagri.com

رضا اوندھا منہ کر تکیہ پیٹ میں دبائے سو رہا تھا..

صنم نے سوپ کو سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا..

## Posted On Kitab Nagri

"رضا سر... اٹھئے اور یہ سوپ پی لیجیئے..." صنم نے نیچے فرش پر گری چادر کو اٹھاتی ہوئی بولی  
لیکن رضا سویا ہی رہا..

صنم چل کر رضا کے بیڈ کے قریب آئی اور جھک کر اپنی سرد ہتھیلی اسکے کشادہ پیشانی پر رکھا تو رضا نے  
لمحے بھر کو آنکھیں کھولیں اور انگڑائی لے کر سیدھا ہو گیا..

"بخار تو قدرے کم ہے... چلو خیر دوائی اثر کر گئی اور شکر ہے خدا یا ورنہ میری ڈیوٹی تو ختم ہی نہیں ہونی  
تھی.." صنم دل میں شکر کا کلمہ پڑھ پیچھے ہٹ گئی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رضا اٹھا اور اب وہ ہشاش بشاش بھی دیکھ رہا تھا..

"تم میرے کمرے میں کیا کر رہی ہو.." رضا اٹھتے ہی اپنے سانچے میں آ گیا..

## Posted On Kitab Nagri

صنم اپنی ہی خیال پر ہنس دی کہ وہ تو رضا کی نیم بے ہوشی کے عالم میں دو راتوں تک اسکے سرہانے بیٹھی اسکا ٹمپر پچر چیک کرتی رہتی تھی اور گیلی پٹی اسکے ماتھے پر بھیگا کر رکھتی... رضا کو کوئی ہوش نہیں تھا وہ تو بخار کی وجہ سے بے سدھ پڑی رہتی تھی..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

Posted On Kitab Nagri  
knofficial9@gmail.com  
whatsapp \_ 0335 7500595

"تم مسکرا کیوں رہی ہو... میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں" ...

وہی سرد اور پتھر یلا لہجہ جو رضا کے کردار کا خاصہ تھا..

"وہ میں بس سوپ دینے آئی تھی.. آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی نا.." صنم انگلی مروڑتے ہوئے بولی..



"رکھ دیا سوپ اب جاؤ اور شکل گم کرو اپنی.." رضا کے کہنے پر صنم کا بھی خون کھول اٹھا.. اور وہ پیر پٹک کر وہاں سے چلی گئی..

## Posted On Kitab Nagri

صنم جو ٹھنڈے ٹھار اور متمول مزاج کی لڑکی تھی وہ بھی رضا کی بات سن تپ جایا کرتی تھی..

"بے مروت، سخت دل اور سرد مزاج انسان.. کل رات سے میں نے اس کے لئے کیا کچھ نہیں کیا لیکن اسے کیا پتا، ویسے بھی یہ جناب تو بے ہوشی کی حالت میں پڑے تھے.. "صنم بڑبڑاتی ہوئی اپنے چھوٹے سے کمرے میں آگئی جہاں ایک ہی چھوٹے سے کمرے میں حیات خالہ اور اس کا بستر تھا..

صنم آکر دھب سے اپنے گدے دار بستر پر بیٹھ گئی اور اس کا منہ لٹک گیا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا ہو گیا بیٹا.. "حیات خالہ اس کا اتر اچہرہ دیکھ فکر سے بولیں..

"خالہ.. آپ خود بتائے، اگر ہم کسی کے ساتھ نیکی کریں تو کیا اس کا اجر بھی ہمیں دنیا میں ملے گا یا آخرت

میں...؟



## Posted On Kitab Nagri

صنم کی سوال پر حیات خالہ جوانگیوں میں تسبیح گن رہیں تھیں وہ ہلکا سا مسکائی اور بولیں..

"کر بھلا ہو بھلا، کر برا ہو برا... اگر تم اس دنیا میں کسی کے ساتھ نیکی کرتے ہو تو تمہیں بھی اس دنیا میں اس کے عوج نیکی ملے گی مطلب تمہارے ساتھ بھی دوسرے لوگ مہربان ہونگے اور تمہارے ساتھ اخلاق سے پیش آئیں گے" ..



صنم خاموش ہو گئی کیوں کہ اسے اسکا جواب مل گیا تھا..

رات تاریک اور سرد تھی...  
**Kitab Nagri**  
www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر بعد حیات خالہ بھی چادر تان کر سو گئیں..

لیکن صنم جاگی رہی..

صنم کے دل میں عجیب سا خالی پن اتر ا ہوا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

جس صنم کو اپنے آغا جان کے بنا ایک پل بھی قرار نہیں ملتا تھا اب اسے ہر پل اپنے بابا جان کے بغیر گزارنا پڑ رہا تھا... اور مجبوری بھی تھی..

صنم کہیں بھاگ نہیں سکتی تھی، کیوں کہ رضا بہت سخت سیکورٹی رکھتا تھا اور سب سے بڑی بات آغا جان نے بھی اسے حکم دیا تھا کہ جب تک وہ رضا صاحب کے پیسے نہ لوٹا دیں تب تک وہ رضا کے گھر میں سکون کے ساتھ رہے..

صنم کو بہت زیادہ ہی اس گھر میں بے سکونی سی محسوس ہوتی تھی..

دیکھتے دیکھتے رات گہری ہوتی رہی اور صنم بھی سوتی جاگتی کیفیت میں مبتلا رہی..

www.kitabnagri.com

دوسرے دن بڑی حویلی سے رضیہ واپس آگئی وہ کچھ دنوں کیلئے مرتضیٰ صاحب کے یہاں رہ کر آئی تھی کیوں کہ مصباح کے رشتے کی بات پگئی ہو رہی تھی..

## Posted On Kitab Nagri

رضیہ آتے ہی بڑبڑ کرنے لگ گئی اور رضا کو اسکے فارم ہاؤس لے جانے کی ضد کرنے لگی..

رضا لیکن نہیں جانا چاہتا تھا کیوں کہ اسکا مزاج کچھ بو جھل بو جھل سا تھا..

"میں کچھ نہیں جانتی بس، تم میرے ساتھ ابھی اور اسی وقت فارم ہاؤس کے لئے نکل رہے ہو... یار کتنے دن ہو گئے نا ہمیں اپنے گاؤں جائے ہوئے.. "رضیہ بضد تھی..

"لیکن رضیہ میری طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے، اوپر سے روز میں کسی بھی حالت میں آفس جاتا ہوں... تھک جاتا ہوں یار،، ہولیڈے میں چلیں گے.. "رضا اسے ٹالتے ہوئے بولا..

www.kitabnagri.com

"نہیں... میں کچھ نہیں جانتی ہم بس ابھی اور اسی وقت مرزا پور کیلئے نکل رہے ہیں اور انکل خود چاہتے ہیں ہم کہیں ساتھ رہ کر وقت گزاریں... "رضیہ ذومعنیت بھرے لہجے میں بولی تو رضا نے اسے دور جھٹک دیا..

## Posted On Kitab Nagri

"میری بات کان کھول کر سن لو رضیہ... میں یہ سب بہت برداشت کر چکا... اگر اب آئندہ تم نے حد پار کرنے یا مجھ سے الٹی سیدھی بات کی تو میں یہ بھول جاؤنگا تم ایک لڑکی ہو اور ہاں میرا ہاتھ بہت زور کا پڑے گا... تم میرے اوپر زبردستی مسلط کر دی گئی ہو... اگر بابا جان کا خیال نارہتا مجھے پھر تم دیکھتی میں تمہارا کیا حشر کرتا..." رضانے خطرناک مسکان لبوں پہ سجائے رضیہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ سے جھٹک کر تنفر سے بولا..

کچھ دیر تک تو رضیہ بھی بت کی بن گئی لیکن اس نے رضا کو ایک ٹف لک سے دیکھا اور اٹھ کر وہاں سے چلی گئی..

رضیہ اپنی اس قدر تذلیل پر شرم کے رضا کے سامنے سے تو چلی گئی لیکن رضا اب جانتا تھا وہ سیدھا اسکی شکایت جا کر مرتضیٰ صاحب سے کرے گی..

## Posted On Kitab Nagri

صنم پردے کے پیچھے چھپی کھڑی سب بات سن چکی تھی اور اب اسے رضا سے سچ میں خوف سا آنے لگا تھا..

"اگر ہماری بات چھپ کر سن لی ہو تو تم باہر آ سکتی ہو.. " رضا کی دل دہلا دینے والی آواز پر صنم کو ایسا لگا اب ملک الموت کے سامنے اسے حاضری لگانا پڑے گی..

صنم شرمندگی سے باہر نکلی اور سر پر چادر سہی کرتے ہوئے رضا کے سامنے جا کھڑی ہوئی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہماری چھپ کر پر سنل باتیں سنتی ہو، شرم نہیں آتی تمہیں.. " رضا اسکے چادر سے باہر نکلتے کالے سیاہ لمبی لٹ کو دیکھ کر بولا..

"میں باتیں نہیں سن رہی تھی.. " صنم نے بنا کسی ڈر کے جواب دیا..

## Posted On Kitab Nagri

"سیر سلی... تب وہاں کھڑی پردے کے پیچھے کون سی عبادت میں مشغول تھی آپ ذرا یہ بتانا مجھے..." رضا بھی گفت و شنید کرنے بیٹھ گیا تھا..

"آپ سے کچھ کہنے آرہی تھی.." صنم نے نظریں جھکائے سپاٹ لہجے میں کہا..

"کہو کیا بات ہے.." رضائے سختی سے جڑے بھیج کر کہا..

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے، اور آپ ابھی تھک کر آفس سے آئے ہیں، اور جب سے آپ آئے ہیں تب سے آپ رضیہ آپنی سے بحث میں لگے ہیں.. کھانے کا وقت ہو گیا ہے، اور آپ ضرور بھوکے ہونگے اور چل کر کھانا کھالیں حیات خالہ کب سے آپ کو آوازیں دے رہی تھیں... اگر وقت پر کھانا کھائے گا تو دوائی بھی وقت پر لے پائے گا.." صنم اپنے ہی دھن میں بولے جارہی تھی..

## Posted On Kitab Nagri

رضا صنم کے رک رک کر اور اتنی آہستگی سے بات کرنے پر جامد اور ساکت رہ گیا۔

وہ بہت زیادہ رک کر اور ٹھہر کر بات کرتی تھی، ایسا لگتا تھا وہ اپنے باتوں کا وزن نہیں اٹھا پارہی ہے... وہ تھی بھی اتنی نازک اندام سی۔



"تم کھانالے آؤ۔" رضانے کہا تو صنم چلی گئی۔

رضانے سوچا وہ جب سے گھر آیا تھا تب سے رضیہ اسکے سر پر سوار تھی پر رضیہ نے اس سے ایک بار بھی نہیں پوچھا کہ وہ دن کا کھانا کھا چکا ہے یا نہیں، اسے کوئی فرق ہی نہیں پڑتا تھا بس اپنی بات اور اپنی ضد۔

اور ایک صنم تھی جو اسکے طبیعت اور کھانے پینے دوائی کا اتنا خیال رکھتی تھی.. ہر بات پوچھتی تھی دریافت کرتی تھی۔



## Posted On Kitab Nagri

مانا کہ گم سم سی رہتی تھی مگر ہر چیز کو دھیان میں رکھ کر ہر چیز کی پرواہ کرتی تھی... کبھی بھی لا پرواہی نہیں برتی تھی..

صنم نے رضا کے کمرے میں اسکا کھانا لگا دیا تو رضا خاموشی سے کھڑی صنم کو دیکھ کر بولا..

" آتے وقت میرا چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا.. تو میرے ہاتھ میں بڑا درد ہے, درد سے ہاتھ کام نہیں کر پارہا ہے.. اب میں کھانا کیسے کھاؤں.. " رضا نے سوالیہ انداز میں صنم کی طرف دیکھ کر اچکا کر کہا..

صنم رضا کی بات پر بغلی جھانکنے لگی..

www.kitabnagri.com

صنم سمجھ نہیں پائی تھی جو رضا کہنے کی کوشش کر رہا تھا..

رضا نے مسکرا کر اسکا ہاتھ پکڑا اور پھر کرخت لہجے میں کہا..

## Posted On Kitab Nagri

"کھڑی ہو کر میرا منہ ہی دیکھتی رہو گی یا مجھے کھانا بھی کھلاؤ گی..

صنم نے خالی نگاہوں سے پلیٹ میں نکلے کھانے کو تکا پھر آرام سے بیڈ پر بیٹھ گئی اور کانپتے ہاتھوں سے رضا کے منہ کے پاس چبچ لے گئی..

رضانے بنا کسی تاثر دیئے اسکے لڑتے ہاتھوں کو دیکھا اور دل ہی دل اسکی حالت سے محظوظ ہوتا اسکے ہاتھوں سے کھانا کھانے لگا..

صنم جھکی پلکوں سے اسے کھانا کھلا رہی تھی کیوں کہ شرم کا بھار اتنا تھا کہ پلکیں اسے اٹھا نہیں پارہی تھی..

رضاسے نظریں ملانے کی تاب ہرگز نہیں تھی اور رضا اسکی حالت دیکھ سمجھ چکا تھا صنم بہت زیادہ شرمیلی ہے..

www.kitabnagri.com

صنم تھر تھراتی اور کانپتی ہاتھوں سے رضا کو کھانا کھلایا اور پھر بھاگتی ہوئی کچن آئی اور سوچا وہ ہی پاگل ہے جو اس نے رضا سے کھانے کا پوچھا..

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

صنم بیٹھی مغرب کا نماز پڑھ رہی تھی جب رضا اس کے سر پر آکر سوار ہو گیا..

"صنم... تم نے میری ایک امپورٹنٹ فائل دیکھی ہے، میں نے اپنے ہی کمرے میں رکھی تھی اب نہیں مل رہی ہے.. وائٹ کلر کی تھی..." رضا سخت پریشانی کے عالم میں مبتلا تھا..

"ہاں آپ کے وارڈروب کے سیکنڈ ڈروار میں پڑی ہے.." صنم جائے نماز سمیٹ کر بولی..

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"اوہ تھینکس.." رضا سپید سرخ کسرتی کلائی میں کوٹ ڈالتا ہوا وہاں سے چلا گیا..

## Posted On Kitab Nagri

"یا اللہ کتنے بڑے لاپرواہ ہیں... انکی یادداشت اتنی کمزور ہے.. "صنم چھت کو تکتی ہوئی بولی اور حیات خالہ کا کیپڈ والا فون لے اپنے آغا جان سے بات کرنے لگی..

رضا کا آن لائن میٹنگ تھا رضا کو اپنے کمرے میں جائے ہوئے 2 گھنٹہ ہو گئے تھے تبھی اچانک گھر کا ٹیلیفون بجاتا صنم جھٹ سے ٹیلیفون اٹھا کر ہیلو بول گئی..

"ہاں رضا سر... جی میں گھر پر ہوں گی اور کہاں.... اچھا ٹھیک ہے میں فائل بھجواتی ہوں... کیا میں لے کر آؤں... اس وقت, آؤں میں.... جی جی نہیں کوئی مسئلہ نہیں ہے..." صنم فون رکھ اپنے سر پر ہاتھ مار گئی..

www.kitabnagri.com

صنم نے رضا کو جس فائل کا کہا تھا, رضا نے اس کے بدلے کوئی اور وائٹ کور والی فائل اٹھالی تھی اب وہ اسے اوپر اپنے روم میں بلارہا تھا جہاں وہ آن لائن میٹنگ کر رہا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

صنم کو یاد آیا شاید وہ فائل لیونگ ایریا میں پڑی تھی.. صنم بھاگتے ہوئے لیونگ ایریا میں پہنچی تو وہاں اس فائل کو میگزین کے قریب پڑا پایا..

صنم کی پیشانی شکن آلود ہو گئی اور اس نے دل میں رضا کو لا پرواہ کہا اور رضا کے کمرے میں اسے فائل پہنچا کر واپس آئی تو سامنے کاؤچ پر پیر چڑھائے بیٹھے ار صنم کو دیکھ وہ دل ہی دل کانپ اٹھی..

صنم جلدی سے وہاں نکلنے لگی اور کہا.. "میں رضا سر کو بلواتی ہوں" ..

"میں رضا سے نہیں... تم سے ملنے آیا ہوں.. " ار صنم نے آرام سے کہا تو صنم نے اسے غور سے دیکھا جو ہو بہو اسکی کاپی تھی..

www.kitabnagri.com

ار صنم کے پیچھے سے عنایا نکل آئی تو صنم بھاگ کر اسکے گلے لگ گئی اور ایک دم اسکے گلے لگ روتی ہی رہی..

## Posted On Kitab Nagri

"مجھے پہلے ہی سمجھ جانا چاہئے تھا کہ انکل جھوٹ کہہ رہے ہیں.. تم اپنے خالہ کے پاس نہیں ہوگی کیوں کہ تم نے ایک ہفتے سے اپنا فون بند کر رکھا ہے.." عنایا اسکے آنسو پونچھتی ہوئی بولی..

"آغا جان نے بدنامی کے ڈر سے سب لوگوں سے کہہ دیا ہے کہ میں خالہ کے گھر کچھ دنوں کے لئے چلی گئی ہوں.." صنم نے گیلی سانس اندر کھینچ کر کہا..

"اچھا... پھر تم یہاں کیوں کر ہو اور رضا کی ملازمہ کیسے بن گئی.." عنایا نے اسکا بازو پکڑ کر اسے صوفے پر آرام سے بیٹھا کر کہا..

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

" دراصل آغا جان نے رضا سر سے کچھ پیسے بطور قرض لئے تھے، جو وہ وقت پر لوٹا نہیں پائے تو رضا سر نے مجھے اٹھوا لیا اور میں مجبوراً یہاں پھنس گئی... اب جب تک آغا جان پیسے نہیں لوٹاتے تب تک میں یہی رضا سر کے قبضے میں رہوں گی.." صنم نے یاسیت سے کہا..

" کتنے پیسے قرض لئے تھیں.." ار صم کے سوال پر صنم کے آنکھوں میں پانی بھرنے لگا اور اس نے نفی میں سر ہلادیا..

" ایک بڑی رقم تھی... مجھے بھروسہ ہے آغا جان جلد سے جلد انکے پیسے لوٹا دیں گے پھر میں اس جیل سے چھوٹ جاؤں گی.." صنم نے جبراً ہنس کر کہا..  
www.kitabnagri.com  
لیکن عنایا اور ار صم کو لگا تھا اسکی ہنسی کھوکھلی ہے..



## Posted On Kitab Nagri

" صنم ہمیں بتاؤ، شاید ہم انکل اور تمہاری مدد کر سکیں.. " عنایا کو صنم پر ٹوٹ کر پیار آیا تھا، عنایا جانتی تھی صنم کتنی نازک مزاج ہے اور بہت دل کی صاف لڑکی ہے..

" مدد... ہماری کوئی مدد نہیں کر سکتا... تم مجھ سے ملنے آئی اور تمہارے دل میں میرا خیال رہا یہی میرے لئے بہت بڑی بات ہے.. اب تم چلی جاؤ ورنہ رضا سر کو معلوم چلا کہ انکی غیر موجودگی میں آپ لوگوں مجھ سے ملاقات کرنے آئے ہیں تو وہ بہت ناراض ہونگے.. " صنم خوف سے کہتی اوپر سیڑھیوں کی جانب دیکھنے لگی جہاں رضا کا کمرہ تھا..

رضا میٹنگ میں بزی تھا اسلئے اپنے کمرے میں بند تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارصم نے صنم کی چھوٹی سی سرخ ہوتی ناک دیکھا تو سمجھ گیا وہ بہت زیادہ ہی سینسیٹو ہے.. ذرا سارونے کی وجہ سے سرخ اور سپید گال متمما گئے تھے..

چہرہ سے چھلکتا معصومیت اور جھیل سی ہری آنکھوں میں خوف لئے وہ خوبصورت ہر نی لگ رہی تھی..

## Posted On Kitab Nagri

ارصم معاملے کی نزاکت کو سمجھتا ہوا عنایا کو اپنے ساتھ لے کر واپس چلا گیا۔

اسی وقت رضانیچے سیڑھیوں سے چلتا ہوا نیچے آیا تو صنم کو فرش پر بیٹھا گھٹنے کے منہ دیے روتا سسکتا ہوا پایا تو سرد لہجے میں بولا۔

"اپنے آنسو بعد میں بہالینا جاؤ جا کر میرے لئے ایک کپ کافی بنا کر لاؤ"۔۔۔

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

صنم اندر ہی اندر کلستی ہوئی اٹھی اور کچن جا کر کافی بنالائی اور رضا کے کمرے میں کافی لے گئی۔

## Posted On Kitab Nagri

رضابیڈ پر پیر لٹکائے بیٹھا تھا، صنم سائیڈ ٹیبل پر کافی کا گک رکھتے ہوئے جانے لگی تبھی رضا اٹھ کر اسکے سامنے آگیا۔

"اب تم مجھے بتاؤ۔ تم روکیوں رہی تھی۔" وہی کرخت اور مغرور لہجہ۔

"کچھ نہیں بس ایسے ہی۔" صنم نے لب کاٹتے ہوئے بے بسی سے کہا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایسے کوئی نہیں روتا صنم شہباز صدیقی۔ مجھے وجہ جانی ہے۔"

"لیکن مجھے آپ کو کچھ نہیں بتانی سمجھے آپ۔"

## Posted On Kitab Nagri

صنم نے تنک کر کہا اور رضا کے سائیڈ سے ہو کر گزرنے لگی تبھی رضا نے اسکی کلائی پکڑ کر جھٹکا تو وہ سیدھا رضا کے قریب آگئی..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

## Posted On Kitab Nagri

"مجھ سے دوبارہ اس لہجے میں بات مت کرنا اور نہ پچھتاؤ گی، مجھ سے میرا غصہ نہیں سنبھلتا اور نہ ہی میں کسی کا گستاخی معاف کرتا ہوں.. فالتو کارویہ مجھ سے اختیار مت کرنا.." رضا کہتا رہا اور صنم اپنی نازک کلائی اسکے آہنی شکنجے سے چھڑوانے کی کوشش میں لگی رہی..

"اور آئندہ ان آنکھوں سے آنسو کا ایک بھی بوند ٹپکتا تب پھر تم مجھے اپنے حق میں برا پاؤ گی... جب تک میرے ذمہ پر ہو تب تک خوشی خرم سے رہو... بات بات پر رونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے... اگر تم مجھے اب روتی ہوئی دیکھی تو سزا کی حقدار ہو گی.." رضا جا رہا تھا انداز میں بولا اور صنم کا ہاتھ چھوڑ کر اسے آزاد کر گیا..

www.kitabnagri.com

صنم ڈر سے لب کاٹی پیچھے دیوار سے جا لگی اور سوچنے لگی وہ کس بیسٹ کے یہاں پھنس گئی ہے..

## Posted On Kitab Nagri

رضا اسکی غیر ہوتی حالت دیکھ اور مزید اسکے قریب آکھڑا ہوا تو صنم گھبرا کر اسکے کمرے سے بھاگ آئی..

رضا اپنا بیر ڈسہلاتا مسکرا دیا.. رضا کو اسکا لمس دیوانہ بنا رہا تھا، رضا جب بھی اسکے قریب جاتا تھا صنم کی فطری شرم و حیا اڑے آجاتی تھی اور وہ شرما کر اپنی لمبی مزگان سرخ عارضوں پر سایہ فگن کر دیتی تھی، رضا کیلئے یہ سب نیا تھا کیوں کہ رضیہ بہت زیادہ بولڈ تھی..

وہ صنم کو اکثر جھڑک کر دیتا تھا اور زیادہ دیر تک اپنے کمرے میں یا آس پاس اسلئے رہنے نہیں دیا کرتا تھا کیونکہ اسے ڈر تھا کہیں وہ جذبات میں بہہ نہ جائے..

رضا کو اپنی انا بہت پیاری تھی اور وہ کسی بھی جذبے کے آگے گھٹنے ٹیک کر محبت جیسی فضول چیز پر اپنی انا قربان نہیں کرنا چاہتا تھا.. وہ الگ بات تھی کہ صنم کے وجود سے آتی سحر کن خوشبو اسے اسکے ہوش چھین کر اسے منہ کے بل پٹک دیتی تھی..

## Posted On Kitab Nagri

رضا بہت خود پرست اور سخت مزاج کا مرد تھا جو اپنے نفس پر قابو رکھنا جانتا تھا لیکن پھر بھی وہ کہیں نہ کہیں صنم کو لے کر انسکیور ہوتا رہتا تھا..

ار صنم کا صنم کو نظر بھر دیکھنا اور صنم کیلئے اسکی آنکھوں میں ٹھنڈے اور نرم تاثرات دیکھ اسے بہت زیادہ عجیب سا احساس ہوتا تھا... رضا کا بس چلتا تو وہ صنم کو ساری دنیا کی نظر سے اوجھل کر دیتا لیکن وہ بے بس تھا اور جانتا تھا صنم اور اسکا کوئی جوڑ نہیں ہے..



رات کے 2 بج رہے تھے اور صنم کی آنکھوں سے نیند غائب تھی، وہ انسومنیہ کا شکار ہوتی جا رہی تھی..

صنم رات کے وقت ٹی شرٹ اور پلازو پہنے تھی.. صنم نے بغل میں سوتی حیات خالہ کو دیکھا جو گہری نیند میں تھی..



## Posted On Kitab Nagri

صنم نے بالوں کا جوڑا بنایا اور شال کندھوں پر درست کرتی ہوئی اٹھی اور باہر کمرے سے نکل گئی..

صنم نے سوچا تھوڑا اک کرے گی تو شاید نیند آجائے..

لیونگ روم پورا اندھیرے میں ڈوبا تھا اور پورچ میں ایک سفید بلب جل رہا تھا..

صنم کچھ اور سوچ پاتی اس سے پہلے ہی کسی کی سرسراتی ہوئی دو مضبوط ہاتھوں نے اسے کمر سے جکڑ کر خود میں بھینچ لیا تھا..

صنم نے اندھیرے میں بمشکل آنکھیں چھوٹی کر سامنے کھڑے شخص کو دیکھا جو کوئی اور نہیں رضا تھا..

صنم نے اسے اتنی جرأت اور بے باکی تو صرف رضا سر میں ہی ہو سکتی ہے، ورنہ صنم ڈر گئی تھی کہ گھر

میں چور گھس آیا ہے.. رضا کے گھر میں چور کیا ایک پرندہ بھی رضا کے اجازت کے بغیر پر نہیں مار

www.kitabnagri.com

سکتا..

"رضا سر کیا کر رہیں ہیں... ہوش میں تو ہیں.. چھوڑیں مجھے..." صنم نے آہستگی سے کہا تو رضا خمار آلود

نظروں سے اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو دیکھتے ہوئے بھاری گمبھیر آواز میں بولا..

## Posted On Kitab Nagri

"شششش... ایک لفظ نہیں.. یہ لمحہ یہی تھم جائے اور میں تم میں یو نہی ڈوبار ہوں اور اب مجھ سے صبر کرنا مشکل ہے..."

صنم کو تو کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا، رضا کی گرم چلتی تیز سانسیں اسکا وجود جھلسارہی تھیں..  
صنم نے سوچا یہ اکھڑ مزاج شخص کہیں آتے ہوئے کسی دیوار سے تو نہیں ٹکرا گیا، زور دماغ میں چوٹ آئی ہوگی اسلئے یوں بہکی بہکی باتیں کر رہی ہیں..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں تم سے محبت کرتا ہوں، اور روز بروز یہ آگ میرے اندر زوروں سے بھڑکتی ہے اور میرا پورا وجود آگ میں جھلستا ہے، پر مروانا میرا تکبر، میری شان اڑے آجاتی ہے اور میں کچھ بول نہیں پاتا ہوں، لیکن سچ تو یہ ہے میں اپنا دل ہار بیٹھا ہوں... تم بہت معصوم ہو اور خوبصورت تو ایسی کہ پتھر دل بھی پگھل جائیں اور تمہاری پاک دامنی میں گھل کر جنونیت کی حد تک کو پار کر لیں.. لیکن میں رضا

## Posted On Kitab Nagri

سلطان علی ہوں جو کسی ملازمہ سے کبھی محبت نہیں کر سکتا خاص کر اس لڑکی سے جس کا باپ مقروض ہو...

لیکن... لیکن اب میں دل کا کیا کروں دل کے ہاتھوں مجبور ہو گیا ہوں... یقین مانو میں بہت زیادہ سخت اور بے حس انسان ہوں، بہت کم لوگوں سے گھلتا ملتا نہیں ہوں لیکن ایک بار اگر کسی چیز کو حاصل کرنے کا سوچ لو تو وہ چیز ہو جیتا جاگتا انسان وہ میرا ہو جاتا ہے...

میں کسی کے باپ سے نہیں ڈرتا ہوں اگر کچھ بھی ہو گا تو میں دیکھ لوں گا اور اگر تم نے مجھ سے دور جانے کی کوشش بھی کی تو تم جانتی نہیں میں پاگلپن کے کس حد تک جاسکتا ہوں... "رضایار کا اظہار بھی ایسے خطرناک لفظوں میں کر رہا تھا کہ صنم کے لب تھر تھرا گئے تھے اور اتنی شدید ٹھنڈ میں بھی اسے پسینے آگئے..

www.kitabnagri.com

"آپ نشے میں ہیں.. "رضایار منہ سے آتی شراب کی بو صنم کو سمجھا گئی تھی..

ورنہ رضاوہ بھی اظہار محبت....

## Posted On Kitab Nagri

"تمہارے یہ لب کانپ کیوں رہے ہیں.. "رضا اپنے انگوٹھے سے اسکے لبوں کو مسلتا ہوا ذو معنی انداز میں بولا اور اسکی بھوری آنکھیں چمک اٹھیں..

صنم کے پورے جسم میں کرنٹ سادوڑ گیا اور وہ ڈر سے مزید کپکپانے لگی تھی..  
رضا کی گہری جانچتی نظر اسکے ہونٹوں پر ہی آرکی تھی..

"مجھے نیند آرہی ہے.. "صنم رضا کے ارادے بھانپ چکی تھی.. لیکن رضا نے یلخت حملے پر وہ بوکھلا گئی..

رضا نے اسکے جوڑے کو کھولا تو اسکے کالے سیاہ بال پورے چہرے پر بکھر گئے اور رضا نے اپنے لبوں کو صنم کے لب سے ملا دیا اور ایک ایک بوند کو وہ خود کو سیراب کرنے لگا..

صنم رضا کو خود سے دور ڈھکلنے کی تگ و دو میں لگی رہی لیکن رضا نے اسکے گردن کے بالوں کو سختی سے مٹھیوں میں جکڑے رکھا اور صنم کی مزاحمت سے بھی اسے کوئی فرق نہیں پڑا.. نا جانے صنم نے کتنے

## Posted On Kitab Nagri

ہی مکے رضا کے چوڑی اور چٹانی سینے میں مارے تھے لیکن رضا کی گرفت ہر پل سخت سے سخت ترین ہوتی جا رہی تھی۔۔

جب رضائے اسکے لبوں میں اپنے دانت گاڑ دے تو صنم کا صبر چھلک پڑا اور اس نے دونوں مٹھیوں سے رضا کا لہر سختی سے تھام لیا۔۔

رضا اسکے لبوں کو دیوانوں کی طرح چومے جا رہا تھا اس بات سے انجان کہ وہ اسکی محبت میں پور پور ڈوب چکا ہے اسلئے بے قابو ہو گیا ہے۔۔

جب رضائے اسے 10 منٹ تک اسی حالت میں رکھا تو اسے اپنی سانسیں اکھڑتی ہوئی معلوم ہوئی اور وہ رضا کے ہاتھوں میں ہی گر گئی۔۔

جب رضائے صنم کے ہاتھ پیر ڈھیلے ہوتے محسوس ہوئے تو وہ سمجھ گیا صنم اپنے ہوش کھو چکی ہے۔۔

لیکن جیسے ہی وہ صنم کے گردن پر جھکا صنم سرعت سے پیچھے ہٹی اور اپنی ہتھیلی دیکھا کر بولی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"بس رضا، اس سے زیادہ اب کچھ نہیں.. میں مجبور ضرور ہوں لیکن کم ظرف اور بد کردار ہرگز نہیں ہوں... کیا سمجھ رکھا ہے آپ نے مجھے، میری مجبوری کا فائدہ اٹھالیں گے، خبردار اگر آئندہ مجھے ہاتھ بھی لگایا تو ورنہ میں آپکے ہاتھ توڑ ڈالوں گی... آپ کو تو کوئی فرق ہی نہیں پڑے گا لیکن ہاں... مجھے فرق پڑے گا کیونکہ میں حلال حرام جانتی ہوں، زنا کے عذاب جانتی ہوں..."

آپ کو کیا لگا میں آپ کے سٹیٹس یا باہائی کلاس لڑکیوں جیسی ہوں جو آپکی خوبصورتی یا پرسنلٹی میں مر مٹی ہوگی لیکن میں نہیں ہوں کیونکہ میں صنم شہباز صدیقی ہوں اور مجھے اپنی عزت کرنی اور کروانی دونوں آتی ہے... سمجھے آپ.. "صنم آج بہت غصے میں تھی اور تابڑ توڑ اس کے آنکھوں سے آنسو بہے جا رہا تھا..

رونے کی وجہ سے وہ سرخ پڑتی جا رہی تھی، صنم نے اپنی آواز بہت دھیمے رکھی تھی کیوں کہ حیات خالہ کی بہت کچی نیند ہوتی تھی..

صنم اپنے بال نوچتی اور شال کو درست کرتی وہاں سے چلی گئی اور رضا صرف مسکرا کر رہ گیا..

## Posted On Kitab Nagri

رضا اپنی ہی خیال پر ہنس دیا کیونکہ وہ صنم سے ایسے ہی باتیں اور اس ہی طرح کا رد عمل سوچتا تھا..

لیکن رضا کیا کرتا وہ خود مجبور تھا، وہ اسے محبت کا یقین دلا نہیں سکتا تھا کیونکہ آڑے اسکی اٹا اور غرور آجاتی تھی اور اس سے زیادہ دور بھی نہیں رہ سکتا تھا..

رضائے میں تھا پر صنم کے بھیگے ہونٹوں کی مٹھاس اسکے اندر تک گھل گئی تھی..

دوسری طرف جب فجر کی آذان ہوئی تو صنم اپنے کمرے میں بیٹھی روتی رہی کیوں کہ وہ خود کو گنہگار سمجھ رہی تھی..

صنم نے وضو کیا اور جائے نماز بچھا کر دو زانو ہو کر گڑ گڑانے روئے لگی..

آج وہ سجدے میں روئے جا رہی تھی.. اسے اپنے وجود سے کراہیت سی محسوس ہو رہی تھی، رضائے زبردستی اسکے کمر کو اپنے ہاتھوں سے چھوا تھا اور اسکے ساتھ گناہ کر گیا تھا..

صنم نے اپنے رب سے دعاؤں میں معافی مانگی اور وعدہ کیا وہ اب رضا سے دوری بنائے رکھے گی..



## Posted On Kitab Nagri

اگر ایک لڑکی چاہے تو خود کو ہر بری نگاہ سے دور رکھ سکتی ہے، اسکی ہی غلطی تھی جو وہ ہر وقت رضا کے ارد گرد منڈلاتی رہتی تھی...

وہ اگر خود ہی ہر وقت دوری بنائے رہے تو نارضا اسکی طرف آئے گا اور نا ہی رضا کا دل بہکے گا...

رضا آنکھ مل کر اٹھا تو اسکا سر بہت درد کر رہا تھا... نیز یہ کہ وہ کل رات والی سب باتوں کو بھول گیا تھا.. لیکن صنم نے بھولی تھی، وہ ہوش میں تھی اور خود سے عہد کر چکی تھی کہ اب اسے کیسے خود کو محفوظ رکھنا ہے...



.....

گل کلاس میں بیٹھی تھی اور عنایا بھی اسکے ساتھ والی سیٹ میں بیٹھی مقصود سر کا لیکچر سن رہی تھی جب پیچھے بیٹھا آریان بار بار گل سے کچھ نہ کچھ مانگنے کے بہانے اسے ڈسٹرب کر رہا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

"گل... پین"...

"گھامڑ کہیں کا، ایک پین تک خرید نہیں سکتا اور یہاں یونیورسٹی تک پہنچ گیا.." "عنایا تھوڑا بلند آواز میں بولی جو بہت دیر سے آریان کی بد تمیزی برداشت کر رہی تھی.."

"مس وہاج... پلیز اسٹینڈ اپ اینڈ لیو دی کلاس.." "مقصود سر کے کہنے پر عنایا اٹھی اور آریان کو کھا جانے والی نظروں سے گھورتی ہوئی باہر نکل آئی.."

www.kitabnagri.com

سارا کلاس آپس میں کھسر پسر کرنے لگا اور آریان مسکرا دیا..

"اب اگر کسی نے بھی بد تمیزی کی تو کلاس سے دھکے دے کر میں نکالوں گا.." "مقصود سر کے کہنے پر گل لب بھیچ گئی کیونکہ آریان کی وجہ سے عنایا کلاس سے باہر چلی گئی تھی.."

## Posted On Kitab Nagri

"گل.. میری بات سنو..." آریان نے جیسے ہی کہا ویسے ہی گل اٹھی اور بلند آواز میں کہا..

"سر... پلیز آپ میری سیٹ بدل لیں کیونکہ 1 گھنٹے سے آریان مجھے بہت پریشان کر رہا ہے... میں سہی سے کچھ سمجھ بھی نہیں پار ہی ہوں" ..

"اوکے آپ سکینڈ سیٹ پر آجائیں اور یا سیر تم گل نین کی سیٹ پر جا بیٹھو..." مقصود سر نے کہا اور آریان پر ایک کاٹدار نظر ڈالی تو وہ ڈر کر سہم گیا..

www.kitabnagri.com

"مسٹر آریان چودھری... مانا کہ آپ کے ڈیڈ اس یونیورسٹی کے بہت بڑے ٹرسٹی ہیں اسکا یہ مطلب نہیں پورا یونیورسٹی آپ نے خرید لیا ہے... اچھے سے پیش آئیں ورنہ ایک مہینے کے لئے سسپینڈ ہو جائے

## Posted On Kitab Nagri

گا.. "مقصود سر کے کہنے پر گل کے کلیجے کو ٹھنڈک ملی اور وہ آریان کی طرف دیکھ آنکھ مار کر معصوم سا شکل بنا کر واپس سے لیکچر سننے لگی..

آریان کھسیا کر بیٹھا رہا اور سوچا اس گل نین کی بچی کو بعد میں سبق سکھائے گا..

جب گل اور عنایا کینیٹین میں بیٹھی تھی تو وہاں آریان بھی آگیا..



www.kitabnagri.com

"تم سے کم ہی ہوئی ہے میری بے عزتی... کم سے کم تمہاری طرح سر نے کلاس سے نکالا تو نہیں ہے.. " آریان منہ چڑھا کر بولا..

## Posted On Kitab Nagri

" ایک کام کرو تم اٹھو اور یہاں سے نکل لو.. ورنہ یہ گلاس سے میں نے تمہارا سر پھاڑ دینا ہے.. " گل نے ناگواری بھرے لہجے میں کہا..

" یار.. پلیز میں تم لوگوں کے منہ نہیں لگنے آیا ہوں بس میں اتنا چاہتا ہوں تم لوگ بتاؤ کہ صنم جان کہاں ہے... میرے میسج کا جواب تک نہیں دیتی ہے.. " آریان کرسی ٹان کر بیٹھتا ہوا بولا..

" اوہو صنم جان... صنم کہو اسے سمجھے... اور وہ جہاں بھی ہے خوش ہے تم مہربانی کر اسکا پیچھا چھوڑو اور اپنے کام سے کام رکھو.. " عنایا اپنا بیگ لے کر اٹھی تو گل بھی اپنا چہرہ نوز پس سے ڈھکتی اپنا بیگ لے کر جانے لگی..

" پلیز میری بہنوں.. بتاؤ نا صنم کہاں ہے.. " آریان دونوں کے پیچھے پیچھے بھاگتا ہوا بولا..

## Posted On Kitab Nagri

لیکن دونوں نے ٹھینکا دیکھا دیا اور آگے بڑھ گئی..

عنایا جیسے ہی یونیورسٹی سے باہر نکلی ار صم کی بینز اسے لینے آگئی تھی..

" عنایا کیا تو مجھے ڈراپ کر دیگی.. بہت لیٹ ہو گئی ہوں اور غزالہ ماں پریشان ہوتی ہو گئی.. " گل نے جھجھکتے ہوئے کہا تو عنایا نے اسکا بازو تھام کر بولا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

" ارے میری لاڈورانی... تو نہ بھی بولتی نا تو میں تجھے گھسیٹ کر اپنے ساتھ لے جاتی.. شام ہو گئی ہے اور میں تجھے اس وقت بسوں پر دھکے کھانے کیلئے نہیں چھوڑ سکتی تھی " ..

## Posted On Kitab Nagri

عنایا کی بات سن گل پورے جی جان سے مسکائی اور ار صم جو بینز کا دروازہ کھولے کھڑا تھا اسے دیکھ  
دونوں سلام کرتی بیک سیٹ پر بیٹھ گئی..

ار صم نے گل کے زرد رنگ کے حجاب اور شربتی آنکھوں کو دیکھا اور مسکرا دیا..

عنایا کی بات سن گل پورے جی جان سے مسکائی اور ار صم جو بینز کا دروازہ کھولے کھڑا تھا اسے دیکھ  
دونوں سلام کرتی بیک سیٹ پر بیٹھ گئی..



ار صم نے گل کے زرد رنگ کے حجاب اور شربتی آنکھوں کو دیکھا اور مسکرا دیا..

ار صم خاموشی سے ڈرائیو کر رہا تھا اور گل کی نظر ار صم کے مضبوط مردانہ وجاہت سے بھرپور گوری  
کلائی پر ٹکی تھی جس کلائی میں ایک مہنگی گھڑی بندھی ہوئی تھی..



## Posted On Kitab Nagri

ارصم نے خود پر گل کی نظر کا ارتکاز محسوس کیا تو پیچھے پلٹ کر دیکھا، گل بھی اسکے وجیہہ چہرے کو تک رہی رہی تھی، اچانک ہی دونوں کی نظریں ٹکرائی اور گل نے شرم سے نظریں نیچے جھکالی..

ارصم لیکن دل ہی دل اسکی حالت دیکھ مسکرا دیا..

گل اپنی گلی کے موڑ پر اتر گئی..

عنایا نے بہت ضد کیا کہ وہ اسے اسکے گھر تک چھوڑ آئے گی لیکن گل نے صاف انکار کر دیا.. گل جانتی تھی وہ جس محلے میں رہتی تھی وہاں سب مڈل کلاس کے لوگ رہتے تھے اور کسی کے پاس بھی مرسیڈیس بینز نہیں تھی، اگر وہ بڑی گاڑی میں بیٹھ کر گھر جاتی تو محلے کی عورتیں چہ میگوئیاں کرتیں..

اسلئے گل تھوڑی دور اتر کر پیدل ہی چلی گئی..

اور گھر آ کر ہی سانس لیا..

## Posted On Kitab Nagri

رضا کا نشہ اتر چکا تھا اور اس نے صنم کے ساتھ جو حرکت کی تھی اسے وہ بھی یاد آگئی تھی، جسکے وجہ سے صنم اس سے کتر کر رہ رہی تھی اور اب زیادہ اس کے نظروں کے سامنے نہیں رہتی تھی...

رضانے خود کو کوسا اور سوچا آخر اس نے شراب پی ہی کیوں تھی...  
رضا کو ایک چھوٹے عمر سے ہی سگریٹ شراب کی عادت تھی اور اب یہ عادت پختہ عمر میں پہنچ کر جان کا وبال بن گئی تھی..



رضا کو شرمندگی تھی لیکن اس نے کسی پر ظاہر نہیں ہونے دیا تھا..

رضا جانتا تھا اس نے اب صنم کے نظروں میں وہ مقام کھو دیا ہے، جس اونچے مقام پر کبھی وہ ہوا کرتا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

صنم کو ویسے بھی اس سے کراہیت سی محسوس ہوتی تھی اور اب مزید سونے پر سہاگہ اسکی حرکت نے کر دیا تھا۔۔

رضا اپنے سخت مزاج، مغروریت اور انا میں کچھ نہیں تھا لیکن اسے صنم یوں نظر انداز کرنے پر وہ اندر ہی اندر کھولتا تھا لیکن کافی اچھے سے طریقے سے وہ اپنا غصہ ضبط کر لیتا تھا۔۔

نارضا کچھ کہہ سکتا تھا اور ناب صنم کے بنا رہ سکتا تھا۔۔

رضا سخت انا پرست تھا اور اسے اب اندر ہی اندر تڑپ محسوس ہوتی تھی۔۔

رضا اپنے شدت تانہ روئے اور اپنے صبر پر سے قابو کھونے سے ڈرتا تھا، جانتا تھا وہ کتنا بڑا جنونی ہے۔۔۔۔ اگر

ایک بار وہ محبت میں بہہ جاتا تو ہر حال میں صنم کو فتح کر لیتا۔۔۔۔۔

آج اسے احساس ہوا تھا وہ صنم کی محبت میں کتنا آگے بڑھ گیا ہے۔۔

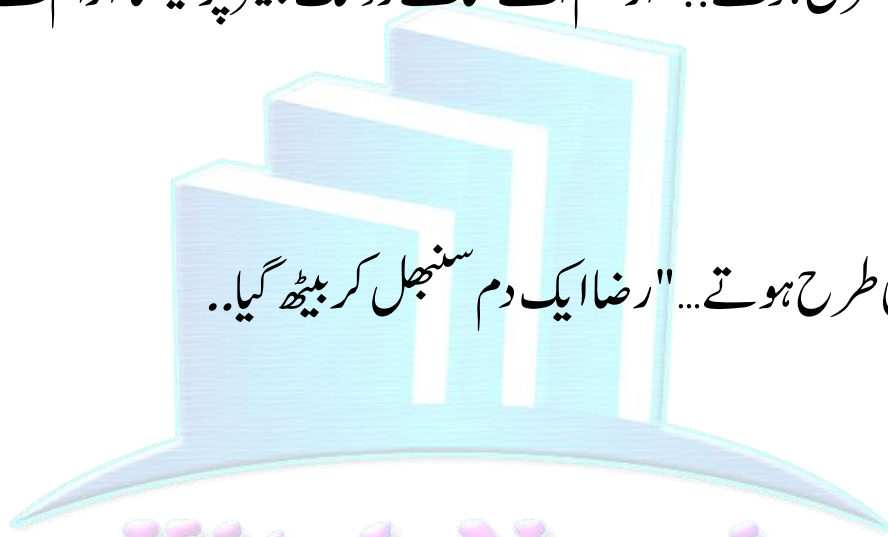
۔۔۔۔ رضا آفس میں بیٹھا تھا اور یہی سب سوچ رہا تھا جب ار صنم اسکے قریب آکھڑا ہوا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"کسی کے کیمین میں آنے سے پہلے اس سے اجازت لیتے ہیں مسٹر وہاج.." رضا اسکی طرف دیکھ کر بولا  
تو ارصم لا پرواہی سے شانے اچکا گیا..

"کاش سب آپ کی طرح ہوتے.." ارصم اسکے سامنے رولنگ چیئر پر بیٹھتا آرام سے بولا..

"مطلب.. کیا میری طرح ہوتے..." رضا ایک دم سنبھل کر بیٹھ گیا..



"کچھ نہیں.. یہ بتائے صنم کیسی ہے.."

www.kitabnagri.com

"اس کے اوپر سے اب بھی صنم کا بھوت اتر نہیں ہے.." رضا نے جبرے بھیج کر مٹھیاں بھیج لیں تو  
ارصم مزے میں سگریٹ سلگا کر لبوں سے لگا گیا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

" صنم ٹھیک ہے... لیکن ایک بات بتاؤ کیا تم صنم کو پہلے سے جانتے ہو آئی مین پہلے سے جان پہچان ہے تم دونوں کی.... " رضانے آج دل میں اٹھتے سوال کو زبان تک لا کر ہی دم لیا..

" نہیں یار... بس وہ بہت پیاری لگتی ہے " ..

ار صنم کھوئے ہوئے لہجے میں بولا تو رضا اٹھ کھڑا ہوا اور سامنے گلاس وال کے پاس جا کھڑا ہوا اور دوسری طرف منہ پھیر کر سانسوں کو نارمل کرنے لگا کیوں کہ اسے بہت سخت غصہ آیا تھا.. آنکھوں سے انگارے نکلنے لگے تھے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

" تمہیں شرم آنی چاہئے، تمہاری شادی مصباح سے ہونے والی ہے اور تمہاری نظر صنم پر ہے.. " رضا شعلہ باز آنکھوں سے گھورتا ہوا بولا..

## Posted On Kitab Nagri

"یار کیسی شرم... ابھی کونسا شادی ہو رہی ہے..." ار صم جان بوجھ کر اسے تیار ہاتھا..

رضاکى تو سر لگى تلوؤں پر بجھى..

"میری طرف سے تمہیں جو کرنا ہے کرو بس میرے گھر کی عورتوں سے دور رہو.." رضاتن فن کرتا بولا..

"ارے یار... تم اتنا جلدی توپ کی طرح پھٹ پڑنے کے لئے تیار کیوں رہتے ہو، ڈونٹ وری میں اچھا لڑکا ہوں... میں گڈ بوائے ہوں.. ایک ہی لڑکی پر دل آئے گا اور جس پر بھی دل آئے گا اسی سے شادی کروں گا.." ار صم شرارت سے بولا تو رضا کا دل کیا وہ اس کے منہ میں ایک مگّا جڑ دے..

## Posted On Kitab Nagri

" پھر بھی صنم میں کچھ الگ ہی بات ہے.. اففف... جب جب اسے دیکھا میرا دل زوروں سے دھڑکا اور پھر..."

" بند کرو یا راپنی بکواس... صنم کے متعلق مجھ سے فضول نہ بولو.. " رضا انگشت شہادت کی انگلی اٹھا کر اسے وارن کر گیا اور اپنے آفس سے نکل گیا..

رضا جیسے ہی گھر پہنچا کسی کی دلسوز چیخ پورے گیسٹ ہاؤس میں گونج اٹھی..

اور رضا پہچان چکا تھا یہ کسی اور کی نہیں صنم کی چیخ ہے..

www.kitabnagri.com

رضا دوڑ کر لیونگ ایریا میں پہنچا جہاں حیات خالہ صنم کو اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی..



## Posted On Kitab Nagri

"آہ آہہہ خالہ"...

"ارے بیٹا اٹھنے کی کوشش تو کر" ..

"نہیں اٹھا جا رہا ہے خالہ، پیر بہت درد کر رہا ہے..." "صنم لب کاٹتی ایک دم پھوٹ کر رودی.."

"کیا ہوا خالہ..." "رضا کی آواز پر صنم نے جلدی سے آنسو صاف کیئے کیونکہ رضا کو اسکے آنسوؤں سے سخت چڑھ تھی.."

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ارے بیٹا کیا بولوں، سیڑھیوں سے اتر رہی تھی کہ اچانک ہی گر پڑی، پیر مڑ گیا ہے اور اٹھ نہیں پارہی ہے.." "حیات خالہ نے اداسی سے کہا اور صنم کو دیکھا جو اپنا دایاں پاؤں پکڑے بیٹھی تھی.."

## Posted On Kitab Nagri

رضانے سوچا سب کا اتنا خیال رکھتی ہے، پر اس لڑکی کو خود کا کوئی خیال نہیں رہتا ہے۔۔

رضیہ گھر پر نہیں تھی وہ اپنے کسی کزن کے یہاں کچھ دنوں تک رہنے گئی تھی۔۔

رضانے صنم کا بازو پکڑا اور صنم نے رضا کا مضبوط کندھا تھاما اور اٹھنے کی کوشش کی لیکن دوسرے ہی پل کراہ کر گر گئی لیکن رضا کے مضبوط حصار نے اسے جکڑے رکھا تھا۔۔

درد کی شدت سے صنم نے رضا کا کوٹ مٹھیوں میں پکڑے ہونٹ دانتوں تلے دبائے رکھا تھا۔۔

رضا اسکی حالت دیکھ اسے گود میں اٹھا کر اپنے سے اٹیچڈ بیڈ روم میں لے گیا۔۔

www.kitabnagri.com

رضانے آہستگی سے اسے بیڈ پر لٹایا اور اسکا پیرسیدھا کر جانچنے لگا تبھی صنم نے گھٹنا موڑتے ہوئے کہا۔۔

"آپ میرے پیر نہ چھوئے...." صنم جھجھکتی ہوئی بولی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"ڈرامے اور نخرے بعد میں کر لینا، پیر دکھاؤں اپنا، پتا نہیں کتنی بے خیال لڑکی ہو... دکھاؤ یا پیر دکھاؤ پتا نہیں کتنی چوٹ لگی ہوگی.." رضانے ڈانٹ کر کہا اور صنم کا پیر کھینچ کر اپنے ہتھیلی میں رکھ غور سے دیکھنے لگا۔

گورا سرخ سپید پاؤں جو کہ لال پڑ گیا تھا۔

"کچھ نہیں موج ہے... ڈرو نہیں ٹھیک ہو جاؤ گی.." رضانے کہا تو صنم کو ڈھارس بندھی لیکن اسے درد بہت ہو رہا تھا۔



www.kitabnagri.com میں ڈاکٹر کو کال کرتا ہوں وہ آکر تمہیں دیکھ جائے گا۔

.... رضانے پھر ڈاکٹر کو کال ملائی اور تھوڑی ہی دیر میں ڈاکٹر آ گیا۔

درد کا انجکشن اور چند پین کلو دے کر ڈاکٹر واپس چلا گیا۔

## Posted On Kitab Nagri

صنم پین کلر کھا کر شام کو اپنے کمرے میں سوئی تھی اور رضا اسکے پاننتی کے پاس کھڑا اسے سوتے ہوئے دیکھ رہا تھا..

پھر رضا اسکے پیروں کے پاس آیا اور اپنے ہاتھوں سے اسکا پیر سہلانے لگا.. صنم کو ہلکی ہلکی گدگدی محسوس ہونے لگی تھی کیونکہ رضا اسکے تلوے کو سہلا رہا تھا..

صنم نیند میں کروٹ بدل کر مسکرا نے لگی تو رضا اسے دیکھ اندر تک سرشاری محسوس کرنے لگا.. یلکھت ہی رضا جھکا اور اسکے پیروں کو چوم گیا..

پھر وہ اٹھا اور اسکے چہرے پر آئے بالوں کو سائیڈ کر اسکا کمفرٹر سہی کر اسکے سرہانے ہی بیٹھ گیا..

صنم کے وجود سے آتی سحر کن خوشبو اور اسکے بالوں کی ہوشربا مہک رضا اپنے سانسوں میں اتار رہا تھا..

رضا اسکے سرخ عارضوں کو دیکھتا رہا رضا کا دل ایک بار پھر مچلا تھا اور کچھ گستاخی کرنے پر اسکا بھی رہا تھا

لیکن رضا ایسی کوئی بھی اب حرکت نہیں کرنا چاہتا تھا جس سے اسکی عزت نفس زخمی ہو اور صنم کو بھی تکلیف پہنچے..

## Posted On Kitab Nagri

صنم نے جب اٹھی تو رات کے 3 بج رہے تھے اور رضا اسی کے کمرے میں کاؤچ پر سو رہا تھا..

صنم کو پیاس لگی تھی اور اس نے خود ہی نیچے جا کر پانی پینے کا فیصلہ کیا اور درد کو برداشت کرتی اٹھ کھڑی ہوئی لیکن اگلے ہی پل وہ زمین پر ڈھے گئی تھی..

صنم کو اپنی پنڈلیوں سے جان نکلتی محسوس ہونے لگی..

رضا کی بہت زیادہ کچی نیند ہوتی تھی، وہ صنم کے سکنے کے آواز پر جاگ گیا اور صنم کو فرش پر بے چارگی سے بیٹھا دیکھ وہ پریشان ہو گیا اور اٹھ کر اسکے قریب آ گیا اور گھٹنے کے بل فرش پر بیٹھ گیا..



"کیا ہوا" ..

www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں... پلیز رضا سر میری اٹھنے میں ہیلپ کر دیں، میں اٹھ نہیں پارہی ہوں.. " صنم لاچارگی سے بولی..

## Posted On Kitab Nagri

رضانے اسے بانہوں میں جکڑ کر اٹھایا اور آرام سے بیڈ پر بیٹھا دیا..

"وہ مجھے پیاس لگی تھی.. "صنم نے انگلیاں چٹھا کر کہا..

رضا اسکی بات پر کمرے سے باہر نکلا اور اسکے لئے پکن سے پانی کا جگ بھر کر لے آیا..  
صنم نے شکریہ کہہ کر پانی پیا اور آنکھیں موند کر بیٹھ گئی..

"صنم.. "رضا کہہ کر بے اختیار اسکے اوپر جھکا اور صنم کے بھورے بالوں پر لب رکھ چوم گیا..  
www.kitabnagri.com

صنم بس آنکھیں موندیں بیٹھی رہی وہ رضا کے لبوں کی تپش محسوس کر چکی تھی..

صنم کو فطری شرم و حیا نے آن گھیرا تھا..

وہ نظریں جھکائے بیٹھی تھی، وہ کر بھی کیا سکتی تھی..

## Posted On Kitab Nagri

رضانے اسکے گالوں کو ہلکا سا سہلایا اور پیار سے دیکھنے لگا..

دوسری دن ار صم بھی ٹپک پڑا، صنم تو چلنے پھرنے سے قاصر تھی اسلئے وہ اپنے کمرے میں ہی پڑی رہی...



ار صم کے ساتھ کچھ امپورٹنٹ پائنٹ ڈسکس کر رہا تھا اور بار بار چور نظر سے یہاں وہاں دیکھ لیتا لیکن اسے صنم کہیں بھی نہیں دیکھی..



## Posted On Kitab Nagri

"یہ بار بار ترچھی نظر کر یہاں وہاں کیوں دیکھ رہے ہو... کل کی میٹنگ بہت ضروری ہے، اچھے سے پریزنٹیشن تیار کر کے لانا... یہ پروجیکٹ ہر حال میں ہماری کمپنی کو ملنی چاہئے..." رضوانے کہا تو ارصم نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا اور کہا..

"تمہیں میری قابلیت پر شاید شک ہے... میں ایک کھرا اور کامیاب بزنس مین ہوں... تم اپنی کرسی سنبھالو..."

"زیادہ اوور کونفیڈنٹ انسان کو لے ڈوبتا ہے ارصم وہاں سکندر..." رضا طنزیہ ہنسا..

www.kitabnagri.com

"اچھا یہ بات تم پر سوٹ کرتی ہے... ہے نہ رضا سلطان علی... جو بات بات اپنا ایگو اور اٹیٹیوڈ دکھاتا ہے.." ارصم منہ ٹیڑھا کر بولا رضا صرف اسے دیکھنے لگا..

## Posted On Kitab Nagri

"تم بچپن سے ایسے ہو یا جوانی میں قدم رکھ باولے ہو گئے ہو... عجیب ہو مطلب عورتوں کی طرح طعنہ مارتے ہو..." رضانے جیسے ہی کہا اندر سے صنم کی آواز آئی تو وہ اٹھ کر چلا گیا..

صنم بیٹھی فون پر بات کر رہی تھی جب رضا کمرے میں آیا..

"تم نے مجھے شاید ابھی آواز لگائی ہے.." صنم کی طرف دیکھ رضانے تحمل انداز میں کہا..

"جی... وہ ابالائن پر ہیں آپ سے بات کریں گے.." صنم بیڈ پر بیٹھ کر ہی اسکی طرف فون بڑھاتی ہوئی

بولی....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رضاسکے قریب آیا اور فون لے کر بات کرنے لگا..

## Posted On Kitab Nagri

"جی کہئے..." رضا اپنے گمبھیر آواز میں بولا تو آغا صاحب کی بات سن کر اسکے چہرے کے رگیں تن سی گئیں اور ساڑی بات سن کر اس نے صنم پر ایک اچھتی سی نظر ڈالی اور فون اسکی طرف بڑھا کر کمرے سے نکل گیا۔

رضا کا دماغ جو پہلے ہی ار صنم نے گھومار کھا تھا وہ مزید گھوم گیا۔  
کیونکہ آغا صاحب 2 دن بعد آکر اسکے پیسے لوٹانے والے تھے اور اپنی بیٹی صنم کو بھی اپنے ساتھ لے جاتے۔

اب رضا اضطرابی کیفیت میں مبتلا ہو گیا تھا۔  
صنم 2 دن بعد ہمیشہ کے لئے چلی جاتی اور شاید پھر کبھی وہ لوگ رضا کی شکل تک دیکھنا پسند نہیں کرتے کیونکہ انکے نظر میں رضا ایک برا انسان تھا۔  
صنم کو کھونے کا ڈر دل میں گھر کر گیا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

رضانے جو سوچا تھا سب الٹا پڑ گیا، وہ تو اپنی انامیں ہی تھا اور خود کو بہت اعلیٰ سرخرو سمجھ رہا تھا لیکن جیسے ہی پتا چلا کہ صنم اب چلی جائے گی تو اسکی جان لبوں پر آگئی تھی۔۔۔  
اور رضانے سوچ لیا تھا وہ اب صنم پر اپنے محبت کو آشکار کر دیگا۔۔۔



صنم نیوی بلیو فراک پہنے کمرے میں لیٹی تھی جب رضا اسکے کمرے میں آیا تو وہ بکھرے بال لئے اٹھ بیٹھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

رضانے اپنے ہاتھوں میں کھانے کا ٹرے پکڑا ہوا تھا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

## Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

" چلو شہباز کھانا کھاؤ " ...

" میں کھالوں گی آپ رکھ دیں " ..

## Posted On Kitab Nagri

صنم نے کہا تو رضائے خشمگین نگاہوں سے اسے دیکھا اور پھر اس کے قریب ہی بیڈ پر بیٹھ گیا..

صنم رضا کو بیٹھتے دیکھ شانوں پر شال سہی کرنے لگی..

"میں اب بالکل ٹھیک ہوں..." صنم صفائی دینے لگی..

"ہممم... لیکن پھر بھی میرا بھی کچھ فرض ہے اور جب میں بیمار تھا تو تم نے میرے سرہانے بیٹھ پوری رات میری دیکھ بھال کی تھی..." رضائے کہا تو صنم چپکے سے کھانے لگی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آج پوچھو گی نہیں کہ میں نے کھانا کھایا بھی ہے یا نہیں..."

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں کیونکہ میں جانتی ہوں آپ کھا چکے ہیں.." صنم نے سپاٹ لہجے میں کہا اور کچھ ہی دیر میں وہ کھا کر کھانا ٹرے اٹھا کر سائیڈ ٹیبل پر رکھ چکی تھی..

رضابیڈ پر ہی بیٹھا رہا..

"صنم مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے.." رضا دو ٹوک لہجے میں بولا..

"بولیں میں سن رہی ہوں..." صنم اپنا لہجہ بے لچک رکھتی ہوئی بولی..

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"صنم تم مجھے اچھی لگتی ہو..." اتنے سیدھے اور ڈائریکٹ بات پر صنم بوکھلا سی گئی..

"لیکن مجھے آپ اچھے نہیں لگتے..." صنم بے رخی سے بولی..



## Posted On Kitab Nagri

"تم سے کسی نے رائے نہیں مانگی ہے.. "رضا پر سرار انداز میں بولا اور صنم جو اس سے دور کھڑی تھی... چل کر اسکے قریب گیا اور دھیرے دھیرے اسکے قریب آنے لگا..

"یہ کیا کر رہے ہیں.. قریب کیوں آرہے ہیں.. "صنم دھیرے دھیرے اپنے قدم پیچھے لینے لگی اور اچانک اسے احساس ہوا پیچھے بھاگنے کی جگہ نہیں ہے کیونکہ وہ دیوار سے ٹکڑا گئی تھی..

رضانے اسکے دونوں طرف بازو کا گھیرا بنا دیا اور اسکی طرف دیکھ گہری مسکان کے ساتھ بولا..

www.kitabnagri.com

"تب کیا کہہ رہی تھی تم... "رضا صنم کے گلے سے اسکا شال ہٹا کر بولا صنم اسکی حرکت پر عیش عیش کر گئی..

## Posted On Kitab Nagri

صنم نے اپنا شال سختی سے پکڑا لیکن رضانے اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنے ایک ہاتھ سے پکڑ کر دیوار سے لگا دیا اور اسکا فراق سرکا کر اسکے شانوں پر جھکا تو صنم درد سے کراہ اٹھی..

"آہ چھوڑیں... مجھے درد ہو رہا ہے... پلیز مت کریں.. " صنم ایک دم درد سے لبوں کو کچلتی ہوئی سسکیاں لیتی ہوئی بولی..

رضا ایک دم اسکے شانوں میں بائٹ کئیے جا رہا تھا اور اپنے ہونٹوں سے اسکے گلے کو زخمی کر رہا تھا.. صنم کا پورا وجود کپکپا اٹھا تھا، وہ بالکل ہوش سے بیگانی ہوئی مچل اٹھی تھی لیکن رضا کو بھی قابو کرنا آتا تھا.. کچھ وقفے بعد رضا اپنا شدت بھرا لمس اسکے شہ رگ پر چھوڑ کر اسکے چہرے کو پیار سے دیکھنے لگا، صنم کا بس چلتا تو وہ زمین پر ہی ڈھے جاتی لیکن رضا کا خوف اتنا تھا کہ کچھ کہہ بھی نہیں پائی..

رضانے اسکے چہرے سے ہاتھ ہٹایا اور بے اختیار اسکے شانے سے فراق سرکا کر اپنا ہاتھ وہاں رکھا اور ٹھوڑی اسکے کندھے پر جما کر لمبے سانس لینے لگا..

## Posted On Kitab Nagri

صنم اپنا عکس قد آور آئینے میں دیکھ بوکھلا گئی کیوں کہ اسکے شانے میں دانتوں کے نشان صاف نمایاں تھے۔۔

"آپ ایسا کیسا کر سکتے ہیں۔۔ میں آپ کی ذمہ پر ہوں اور آپ امانت میں خیانت کر رہی ہیں۔۔  
آپ میرے لئے غیر محرم ہیں، خدا را ہوش کریں اور خود کو گناہ کرنے سے بچائے۔۔" صنم اسکے بازوؤں میں پھر سے پھڑپھڑانے لگی تھی۔۔

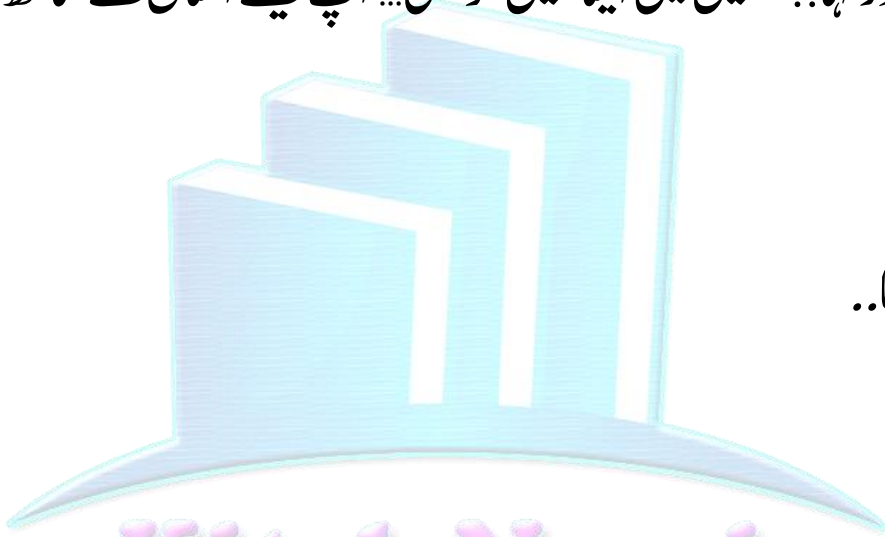
"پیار کرنا گناہ نہیں ہے اور اگر تمہیں ایسا کچھ لگتا ہے تو مجھ سے نکاح کر لو۔۔" رضا محبت پاش لہجے میں بولا۔۔

صنم ایک دم چونک گئی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

رضا انا پرست تھا لیکن اب وہ زیادہ دن تک خود کو صنم سے دور نہیں رکھ سکتا تھا اور یہ بات وہ بہتر طریقے سے جان چکا تھا... اسے ہر حال میں صنم کا ساتھ چاہئے تھا...

صنم بے اختیار پلٹی اور کہا.. "نہیں میں ایسا نہیں کر سکتی... آپ جیسے انسان کے ساتھ نکاح کبھی نہیں"...



"کیا مطلب مجھ جیسا.."

"مطلب آپ جیسا انسان جو شراب پیتا ہے، ہر حرام کام کرتا ہے اور جو بے حد جنونی ہو... ایک لڑکی کو اغوا کروا کر زبردستی اسے اپنے گھر پر رکھنا کیا یہ ایک اچھے انسان کی پہچان ہے.. "صنم چھوٹے ہی بولی..

## Posted On Kitab Nagri

"اگر یہ بات ہے تو میں تمہیں دکھاتا ہوں میں کتنا برا ہوں..." رضا صنم کو گھسیٹتے ہوئے لیونگ ایریا تک لے آیا اور اسکا ہاتھ جھٹک دیا..

آپ مجھے جانے کیوں نہیں دے رہیں ہیں.. "صنم رضا کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی اور رضا کے لبوں پر ایک دم شیطانی مسکان تیر گئی..

"نہیں جانے دے سکتا.. اگر تمہیں جانے دے دیا تو میری جان بھی چلی جائے گی.. آئی تھنک مجھے تم سے شدت والی محبت ہو گئی ہے..."

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جھوٹے ہیں آپ... آپ یہ صرف میرے بابا سے بدلہ لینے کے لئے کر رہیں ہیں... ورنہ میں اچھے سے جانتی ہوں آپ منگنی شدہ ہیں.. "صنم ایک دم غصے سے چیخی..

## Posted On Kitab Nagri

"انف رہنے دو سوئی... تم غصے میں اور بھی زیادہ حسین لگتی ہو... نکاح تو تمہارا مجھ سے ہی ہو گا اور آج ہی ہو گا، دیکھتا ہوں مجھے کس کا باپ آکر روکتا ہے.. "رضا اسے ایک دم صوفے پر دھکیل گیا..

صنم کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ رضا اس کے ساتھ ایسا بھی کر سکتے ہیں..

"یقین نہیں آ رہا ہو گا لیکن سچ میں تم سے عشق کر بیٹھا ہوں اور اب تو جنوں ہے میرا تم میری بنو... کسی اور کا تمہیں بنتا نہیں دیکھ سکتا اس لئے تمہیں اپنی دسترس میں لینا چاہتا ہوں.. "رضا محبت پاش لہجے میں گویا ہوا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"خدا ار مجھے جانے دیجیئے... میرے آغا جان..

## Posted On Kitab Nagri

"چپ ایک دم چپ... ہر وقت آغا جان آغا جان کا الپ کرتی ہو... جانے دو یا ر تمہارے باپ کو تمہاری اتنی فکر رہتی نا تو کب کا تمہیں میرے قید سے چھڑا کر لے جاتا... تم تو بس اب میرے پاس رہو گی..." یکا یک رضا ایک دم زور سے دھاڑا تو صنم خاموش ہو گئی..

"میں نے جو بھی کیا اسے بھول جاؤ.. ٹرسٹ می میں ایک اچھا انسان ہوں اور تمہیں بہت خوش رکھوں گا.. اگر تم میری نہیں ہوئی نا تو میں بے موت مر جاؤں گا... جب کل رات تم نے جانے کا تذکرہ کیا تو مجھے بہت زیادہ تکلیف ہوئی ایسی تکلیف جو کبھی مجھے نہیں ہوئی ہے... میں رضیہ سے پیار نہیں کرتا ہوں بس فیملی نے چاہی تھی سو میں نے منگنی کر لی تھی لیکن میرا دل تم کو چاہتا ہے.." رضا ایک دم اسکے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھتا ہوا روہا نسا سا ہو گیا..

www.kitabnagri.com

صنم کو یقین نہیں آ رہا تھا یہ شعلہ شبنم کیسے بن گیا..



## Posted On Kitab Nagri

" لیکن میں آپ سے محبت نہیں کرتی ہوں... مجھے گھر... پلیز دیکھیں میرا اس دنیا میں میرے آغا جان کے سوا کوئی نہیں ہے میں ان سے بہت محبت کرتی ہوں وہ بھی مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں... جان لٹاتے ہیں اپنی... لیکن ہم غریب ہیں اسلئے وہ آپ کا قرضہ نہیں اتار پائے.. ورنہ ہماری بھی اتنی عزت ہے جتنی آپ کی معاشرے میں ہے..." صنم تحمل سے بولی..

" اس کا مطلب تم مجھ سے شادی نہیں کرو گی اپنے سو کالڈ سوچ کی وجہ سے..." رضا غضبناک لہجے میں بولا اور اسکے جبرے اپنے آہنی ہتھیلی سے جکڑ لیا..



" یونواٹ... میں نے تمہارے ساتھ نرم ہو کر بات ہی کیوں کی اور بھول گیا تم بہت زیادہ ہٹ دھرم اور ضدی قسم کی لڑکی ہو.. تمہاری رسی مجھے ڈھیلی نہیں کھینچ کر رکھنی چاہیئے... چھوٹا منہ بڑی بات, تم یہاں سے باہر تک نہیں نکل سکتی ہو اور میرے قید سے آزاد ہونے کا تو خیال ہی فضول ہے.. تمہارے جیسی ننھی سی چڑیا عقاب کے سامنے ڈٹ کر کھڑی ہے لیکن وہ نہیں جانتی ہیں میں عقاب یعنی رضا سلطان علی ہوں جو سیدھا تمہارے پنکھ نوچ کر گردن سے دبوچ کر تمہیں ہمیشہ کے لئے پنجرے میں

## Posted On Kitab Nagri

قید کر سکتا ہوں اسلئے اپنی اوقات ذہن میں رکھ کر بات کرو۔۔ "رضا کی سرخ ہوتی آنکھیں صنم کے سی گرین آنکھوں میں گڑی تھی جو آنسوؤں سے لبریز تھی۔۔

"چلو شہاباش رونادھونا بند کرو ایک کپ اپنی ہاتھ کی کڑک چائے پلا دو۔۔

صنم روتی ہوئی وہاں سے بھاگ گئی اور کچن میں آکر سیدھا فرش پر بیٹھتی چلی گئی اور آنسوؤں ٹوٹ ٹوٹ کر گالوں پر بہنے لگے۔۔



www.kitabnagri.com

دوسری طرف رضا آرام سے صوفے پر پیر پر پیر چڑھائے بیٹھا موبائل فون چلا رہا تھا۔۔ اسے بہت ٹینشن تھی کیوں کہ جلد ز جلد اب بغیر تاخیر کے اسے نکاح کرنا تھا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

صنم کو گھسیٹتے ہوئے لے جا کر رضائے صنم سٹور روم میں بند کر دیا تھا...

رضاء... سر... پلیز دروازہ کھولیں... "صنم دروازہ پیٹ پیٹ کر تھک چکی تھی..

لیکن رضا کے کانوں میں جوئیں تک نہیں رینگے تھی..

"اب آج شام تک تم اسی میں رہو... جب تک ہمارا نکاح نہ ہو جائے..." رضا سر دمہری سے بولا صنم اسکی آواز سن واپس سے سر پکڑ کر بیڈ پر بیٹھ گئی...

رضائے اسے گردن سے دبوچ کر کمرے میں بند کر دیا تھا...

www.kitabnagri.com

اور دوسری طرف صنم کا رو رو کر حال براہو رہا تھا...

رضاء کو آغا صاحب یا کسی کو بھی کانوں کان بھنک تک نہیں لگنے دینا تھا...

## Posted On Kitab Nagri

رضانے سب کچھ انتظام کر لیا تھا۔۔

آغا صاحب اپنی چادر درست کرتے ہوئے لاؤنج ایریا میں آئے جہاں آریان بیٹھا ہوا تھا۔۔

"تم آخر چاہتے کیا ہو لڑکے..." آغا صاحب کڑک آواز میں بولے۔۔

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"میں کچھ نہیں چاہتا، اور آپ اچھے سے جانتے ہیں میری چاہت کیا ہے اور کون ہے... پھر بھی آپ انجان بنے رہے..." آریان ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھا سامنے لگے صنم کی مسکراتی ہوئی تصویر کو دیکھنے لگا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

" نکلو اور اسی وقت اپنی شکل گم کرو... اس سے پہلے میں تمہارے باپ رائے چودھری کو تمہاری گھٹیا حرکت کے بارے میں بتادوں.. " آغا صاحب ایک دم غصے سے چراغ پا ہو گئے..

" ٹھیک ہے پھر میں چلتا ہوں... لیکن مجھے اس بات کا بہت دکھ ہو گا جب صنم کو اس بات کا علم ہو گا کہ وہ جسے اپنا باپ سمجھتی ہے وہ تو اسکے آستین میں چھپا سانپ ہے... " آریان استہزا سے ہنس دیا تو آغا صاحب نے مٹھیاں بھیج لیں..



" تمہاری بکو اس پر صنم جان کبھی یقین نہیں کرے گی... " آغا صاحب بظاہر تو ہمت سے بولے لیکن اندر ایک ڈر سا بیٹھ گیا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے... وہ تو اب وقت بتائے گا..." آریان اٹھ کر باہر چلا گیا اور آغا صاحب کے چہرے پر جھڑیوں کے ساتھ ساتھ ایک مکار پن بھی دیکھنے لگا۔

آغا صاحب کسی بھی حال میں صنم کو کھونا نہیں چاہتے تھے۔

ماضی کی ہولناک باتیں کو بھلا چکے تھے اب ایک شریف سرشت کے انسان بن کر زندگی گزار رہے تھے۔

انکی پوری زندگی صنم میں سمائی تھی اور سب کچھ اپنے ہاتھوں سے وہ تباہ و برباد نہیں کر سکتے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب سے پہلے صنم کو رضا کے چنگل سے چھڑوانا تھا پھر آغا صاحب نے سوچ لیا تھا وہ اپنی صنم جان کو لے کر کہیں دور چلے جاتے جہاں کوئی بھی انکو جانتا پہچانتا نہ ہو اور نا ہی ماضی کی پرچھائی انکے خوشحال مستقبل پر پڑتی۔

## Posted On Kitab Nagri

ار صم بیٹھا کوئی ضروری فائل چیک کر رہا تھا تبھی لیونگ روم میں ساجدہ بیگم آ گئیں..

" بیٹا آج تمہیں مصباح کو لے کر شاپنگ پر جانا ہے... جاؤ جلدی سے شاباش تیار ہو جاؤ" ..

" نہیں ماما آج نہیں... آج مجھے انسپکٹر ماجد سے ملنا ہے..." ار صم جھنجھلا کر بولا..

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

" وہ سادگی زندہ ہے اور اس شہر میں ہے..." ار صم جو شیلے انداز میں بولا..



## Posted On Kitab Nagri

"وہ 20 سال پہلے مر چکی ہے... اور تم اب تک اس کیس کے پیچھے پڑے ہو..." ساجدہ بیگم کو کوفت سی ہوئی..

"نہیں... وہ زندہ ہے اور دیکھ لینا آپ میں اسے ڈھونڈھ نکالوں گا"...

"بیٹا مرے ہوئے زندہ نہیں ہوتے ہیں... جس رات ایکسیڈنٹ ہوا تمہاری ممی پاپا کے ساتھ سادگی بھی تھی... وہ بات الگ ہے تمہارے موم ڈیڈ کی باڈی مل گئی تھی اور سادگی کی نہیں ملی تھی... سادگی چھوٹی بچی تھی اور اس رات موسم ٹھیک نہیں تھا، پولیس والوں نے بتایا کہ شاید اسکی باڈی کھائی میں گر گئی ہے..." ساجدہ بیگم عاجز آ کر بولیں..

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

## Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

**Kitab Nagri**

"آپ کو لگتا ہے نا، میں پاگل ہوں یا میری کوششیں ناکام ہونگی دیکھ لینا آپ ایک دن آپ کے سامنے

میں اپنی بہن کو ڈھونڈھ نکالوں گا..." ار صم کھسیا کر بولا..

## Posted On Kitab Nagri

"میں جانتی ہوں تم اس سے بہت پیار کرتے ہو اور جب وہ 3 یا 4 کی ہوگی تم 10 سال کے ہو گے... بیٹا تمہارا دل آج بھی ماننے کو تیار نہیں ہے کہ سادگی مرچکی ہے... تمہیں لگتا ہے کہ کہیں سے معجزہ ہو جائے گا اور وہ تمہارے سامنے آکر تم سے لپٹ جائے گی..." ساجدہ بیگم بیٹے کو تاسف سے دیکھنے لگی تو ارصم نے فائل کو ٹیبل پر زور سے پٹھا اور بولا..

"بس آپ کو اور پاپا کو لگتا ہے میرے دماغ میں کوئی گڑبڑی ہے... میں کوئی بھی بات خالی کھولی نہیں بکتا ہوں... یہ دیکھیں ثبوت... سادگی مری نہیں ہے زندہ ہے میری بہن... وہ میرے وجود کا حصہ ہے، میرے اندر سانس لیتی ہے، میرے اندر جیتی ہے..."

اور جس رات موم ڈیڈ کا ایکسیڈنٹ ہوا اس رات سادگی زندہ تھی... اسکے سر پر چوٹیں آئی تھیں.. لیکن وہ سانس لے رہی تھی، زندگی کی رمتق باقی تھی تبھی ایک شخص آتا ہے اور میری بہن کو گود میں اٹھا کر لے جاتا ہے... اور یہ بات میں نہیں اس رات کی سی. سی. ٹی. وی کیمرہ کہتے ہیں.. جب میں نیویارک میں تھا تب میں اس ڈاکٹر سے ملا تھا جس نے موم کی ڈیلیوری کی تھی اور انھوں نے ہی بتایا کوئی شخص میری بہن کو ہسپتال لے کر آیا تھا اسکا علاج کروانے کے لئے لیکن انھوں نے برتھ مارک دیکھ کر پہچان لیا

## Posted On Kitab Nagri

کہ یہ کوئی بچی نہیں آیا اور کی بیٹی سادگی یاور ہے... انھوں نے اس شخص سے زیادہ پوچھ تاچھ کی تو اس مرد نے ان پر حملہ کر دیا اور بچی کو گود میں اٹھا کر ہو سہٹل سے بھاگ کھڑا ہوا...

مطلب وہ بچی مطلب میری سگی بہن سادگی زندہ ہے اور اس شہر میں ہی ہے..

ڈاکٹر کی مدد سے ہم نے اس شخص کا سکیچ تو بنوا لیا... میں اور ماجد بس اسی تلاش میں ہے وہ شخص بس ایک بار پکڑا جائے پھر میں دیکھتا ہوں وہ کیسے نہیں بتاتا کہ میری بہن کہاں ہے... "ار صم غضب ناک ہو کر بولا تو ساجدہ بیگم سر پر ہاتھ رکھے بیٹھ گئیں..

"تم سے بڑا بیوقوف میری نظروں سے نہیں گزرا... ارے وہ ڈاکٹر... 20 سال پہلے کی باتیں اسے سب یاد تھیں اور اگر یاد تھی تو اس نے ہم سے رابطہ کیوں نہیں کیا اور پولیس کو انفارم کیوں نہیں کیا؟؟ ایک پاگل بڈھے کی بات پر تم نے یقین کر لیا..." ساجدہ بیگم ہنس دیں..

## Posted On Kitab Nagri

" چلیں آپ کی بات ہی سہی... لیکن ڈاکٹر تنویر کو مجھ سے جھوٹ بول کر کیا فائدہ... " ار صم لا پرواہی سے  
شانے اچکا کر بولا...

ساجدہ بیگم چپ ہو گئیں پھر ماتھے پر بل سجا کر بولیں..

" بھاڑ میں گیا سب... بعد میں یہ سب کرتے رہنا... تمہارا رشتہ جڑ چکا ہے اور تمہیں آج مصباح کو کے کر  
شاپنگ پر جانا ہے... میں کچھ نہیں جانتی 10 منٹ میں تیار ہو کر نکلو" ...

" ہاں ہاں ٹھیک ہے جاتا ہوں... " ار صم انگڑائی لے کر بولا تو ساجدہ بیگم اسکے سر پر پیار سے ہاتھ پھیر کر  
چلی گئیں...

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

ارصم پروقار انداز میں چلتا ہوا شاپنگ مال کے اندر آیا جہاں گل نین کب سے بیٹھی اس شخص کا انتظار کر رہی تھی جو پورے 1 گھنٹے لیٹ پہنچا تھا..

"سوری وہ میں تھوڑا لیٹ ہو گیا.. " ارصم گل کا بغور جائزہ لینے لگا آج اس نے حجاب نہیں لیا تھا البتہ اس نے دوپٹہ کا ندھے پہ پھیلائے رکھا تھا اور سر پر چادر ٹکائے کھڑی تھی.. ارصم کی حسرت ہی رہ گئی تھی کہ وہ اسے کبھی کھلے بالوں میں دیکھے..

"تب چلو شاپنگ شروع کرتے ہیں.. تمہیں جو پسند ہے تم لے لو.. " ارصم آنکھوں سے گلاسس ہٹا کر بولا..

www.kitabnagri.com

"کس خوشی میں... میں کیوں شاپنگ کرو.. شادی آپ کی اور مصباح کی ہے تو شاپنگ بھی اسکے لئے آپ کو کرنی ہوگی.. " گل خشک لہجے میں گویا ہوئی..

## Posted On Kitab Nagri

"تم تب یہاں میرا دیدار کرنے آئی ہو... اگر تمہیں شاپنگ نہیں کرنی تھی تو یہاں کیوں آئی.. " ار صم نے بھی کرخت لہجے میں کہا..

گل نین ایک نظر بد تمیز شخص کو دیکھا اور سوچا یہ کتنا روڈی بات کر رہا ہے..

"فضول گوئی مجھ سے نہ کریں.. میں مصباح کی وجہ سے آئی ہوں، اسکی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اسلئے مجھے آنا پڑا، آپکو جو پسند ہے وہ خرید لیں میں مصباح کا سائز بتا دوں گی.. " گل نے قدرے ٹھنڈے مجازی سے کہا کیوں کہ وہ کوئی مال میں تماشا نہیں لگانا چاہتی تھی اور نہ ہی ار صم کے منہ لگنا چاہتی تھی..



## Posted On Kitab Nagri

ارصم نے بہت سارے کپڑے اپنے پسند کے لئے بس گل دیکھ کر سائز دیکھ کر اوکے کر دیتی... لگ بھگ اس نے سارے ہی کپڑوں میں سر کو جنبش دے کر ہاں کیا تھا، وہ زیادہ بات کرنے سے گریز کر رہی تھی..

"تم بھی اپنے لئے کچھ لے لو... تمہیں جو پسند آجائے وہ لے لو.. بے تکلفی شاپنگ کر لو میں سارے بل پے کر دوں گا.." ارصم نے کہا لیکن گل نے کوئی جواب نہیں دیا..

وہ چکا چوندھ اور ہوشربا زمانہ کے چال ڈھال دیکھ کر اپنی اوقات فراموش کرنے والی لڑکیوں میں سے نہیں تھی.. نہ ہی کسی کا احسان لینا پسند کرتی تھی..

گل نے دیکھا تھا مال میں ایک معمولی سے بھی کپڑا سونے کا دام رکھتا تھا، گل نے سوچا اسکی نیو مارکیٹ ہی سہی ہے جہاں وہ مول تول کر اور کم دام کروا کر امی کے ساتھ ڈیڑھ ہزار کا کا مدانی سوٹ لے کر آئی تھی، وہی اسکے لئے بہت بڑی خوشی کی بات تھی اور اس نے اس جوڑے کو سنبھال کر رکھا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

" گل یہ رنگ تم پر بہت سوٹ کرے گا.. " اچانک ہی ارصم کی آواز پہ گل اپنے خیالوں کی دنیا سے باہر آئی..

ارصم ہاتھ میں ایک ڈارک ریڈ کلر کا برائیڈل لہنگا لئے اسکی طرف متوجہ تھا..

" ہاں... لیکن زیادہ ہی اوور لگے گا اور میں تھوڑی دلہن بنوں گی.. سب لوگ مذاق بنائیں گے.. کوئی سمپل سا سوٹ نہیں ہے جو کفایتی دام میں خریدا جاسکے.. " گل نے انگلیاں مروڑتے ہوئے کہا..

لہنگا بہت ہی زیادہ بھاری کاموں سے لدا ہوا تھا..

www.kitabnagri.com

" ٹھیک ہے سوٹ بھی لے لینا لیکن میں تمہارے لئے یہ خرید رہا ہوں.. " ارصم نے مسکرا کر کہا..

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں پلیز... یہ بہت زیادہ مہنگا ہے اور میں یہ نہیں لے سکتی ہوں، امی کو بھی پسند نہیں آئے گا.. اور پلیز آپ کا پیسہ بہت خرچ ہو جائے گا.." گل نے سیدھا انکار کر دیا..

"ارے میں غزالہ ماں کو سمجھا دوں گا.. اور پیسوں کا کیا ہے، پیسے کمائے کس لئے جاتے ہیں خرچ کرنے کے لئے.." ارصم اسے سمجھاتے ہوئے بولا..

"لیکن پھر بھی... میں کسی کا احسان نہیں لیتی ہوں... اور پھر بھی یہ بہت زیادہ مہنگا ہے.. آپ نے پہلے بہت شاپنگ کر لی ہے، کتنے سارے پیسے خرچ ہو گئے ہونگے آپ کے.." گل نے معصومیت سے جھجھک کر کہا..

www.kitabnagri.com

"سیریلی... ارصم کو اسکی باتوں پر اور اسکی معصومیت پر بے اختیار پیار آیا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

گل کی ایک نہیں چلی اور ار صم نے اسے بہت ساری چیزیں دلوادیں..

جب دونوں گاڑی میں آکر بیٹھے تو گل بہت زیادہ اداس تھی..

"یار تم اتنا زیادہ کیوں سوچتی ہو.. ایک دم بیویوں کے جیسے کہ کم خرچ اور کم کفایت... دیکھو میں کما رہا ہوں تو خرچ کر رہا ہوں.. اتنے پیسے جتنے میں نے خرچ کیے ہیں میں ایک گھنٹے میں کمالیتا ہوں.. بزنس مین ہوں یار.. تم فالٹو کا ٹینشن مت لو..." ار صم نے اسکا موڈ لائٹ کرنے کی کوشش کی..



www.kitabnagri.com

"اور رہی بات مول کی تو ڈونٹ وری کھرا بزنس مین ہوں،، وقت آنے پر اصل کے ساتھ سود بھی تم سے وصول لوں گا.." تھوڑا سا گل کی طرف جھکتے ہوئے رازدانہ انداز میں ار صم نے کہا تو گل نے چونک کر اسکی طرف دیکھا جو نظروں میں شرارت لئے اسکی طرف دیکھ رہا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

گل کے گال شرم سے متمماٹھے اور سوچا یہ شخص اسے پہلی ہی نظر میں مشکوک لگا تھا اور اب تو وہ خود ہی اپنی زبان سے وجاہت دے رہا تھا..

"ویسے سچ کہوں تو تم پر ہر رنگ جھتا ہے.. اور ہر رنگ میں تم مزید اور خوبصورت لگتی ہو.. "ارصم ٹھنڈی آہ بھر کر بولا..

"صارم تمہارا کون لگتا ہے.. "ارصم نے آہستگی سے پوچھا اور گل نے اس سوال کی بالکل بھی ارصم سے امید نہیں کی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کزن ہے میرا.. امی کو پسند ہے اور وہ میرا ان سے رشتہ طے کرنا چاہتی ہے.. "گل نے صاف گوئی سے کہا..

## Posted On Kitab Nagri

"اچھی بات ہے.. "ارصم نے سختی سے ہونٹ بھیجنے لئے..

"آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے نا.. "گل کو کچھ گڑبڑ سا لگا، آج ارصم بہکی بہکی باتیں کر رہا تھا..

.... ارصم نے کچھ نہیں کہا اور اسے سیدھا اسکے گھر جا کر چھوڑ دیا..



مرتضیٰ صاحب اور رضیہ آج دونوں ہی گیسٹ ہاؤس میں آئے ہوئے تھے اور صنم کمرے میں بند پڑی تھی..

رضا کو بنا خبر دیے ہی آج دونوں آدھمکے..

## Posted On Kitab Nagri

اب رضا مشکل میں پڑ گیا تھا کیونکہ صنم اور آج اسکا نکاح تھا...

اور مولوی صاحب اور رضا کے چند دوست لوگ بھی آنے والے تھے..

مرتضیٰ صاحب رضا کو یوں تیار دیکھ چوٹے ضرور تھے...

"کہیں جانے کی تیاری ہو رہی تھی کیا.." مرتضیٰ صاحب اسے یوں تیار اور سجا سنورا دیکھ پوچھ بیٹھے...

"نہیں کہیں نہیں... بس ایسے ہی... آپ لوگ بتائے اچانک یوں.. آپ لوگوں نے تو سر پر انڈے دیا..." رضا جبراً ہنس کر بولا..





## Posted On Kitab Nagri

"ہاں بھی سوچا تمہیں تو کوئی باپ کی فکر نہیں ہے تو میں ہی چلا آتا ہوں... خیر کوئی بات نہیں میں بس اتنا کہنے آیا تھا کہ مصباح کی شادی اور دیگر رسومات میں تمہیں ایک بڑے بھائی کی طرح شامل رہنا ہے... مانا کہ رشتوں میں تلخیاں ہیں لیکن تمہیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ وہ تمہاری بہن ہے"....

"جی بابا میں سمجھ گیا... "رضاحامی بھر گیا کیونکہ ابھی اس نے اپنا پیچھا چھڑوانا تھا..."

"واہ بھی... ایک بار میں تم نے میری بات مان لی، مجھے تو لگا مجھے بہت سمجھانا پڑے گا..." مرتضیٰ صاحب ہنس کر بولیں...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رضا ڈرتا تو اپنے باپ سے بھی نہیں تھا لیکن صنم کو لے کر بہت پوسیسو تھا... وہ جانتا تھا اسکے بابا اگر صنم کے بارے میں جان لیتے تو اسکے جان کے پیچھے پڑ جاتے... پہلے بھی شروعات میں کہہ چکے تھے کہ آغا شہباز صدیقی کو جان سے مار دو... تاکہ جلد سے جلد پیسے مل سکے...

## Posted On Kitab Nagri

اسلئے رضا خاموش تھا اور مصلحت سمجھتا تھا...

ورنہ اگر وہ بغاوت پر اترتا تو نقصان صرف رشتوں کا ہوتا اور باپ بیٹے کے بیچ دوریاں آ جاتی...

"وہ صنم کہاں ہیں..." رضیہ کے منہ سے جیسے نکلا رضانے ایک خطرناک نظر اس پر ڈالی...

"کون صنم..." مرتضیٰ صاحب تحریر سے پوچھنے لگے..

"وہ انکل آپ کو نہیں پتا... وہ آغا صاحب کی بیٹی جنہوں نے رضا سے قرضہ لے رکھا تھا... رضانے صنم کو

www.kitabnagri.com

اپنے یہاں قید کر رکھا تھا تا کہ آغا صاحب جلد سے جلد پیسے لوٹا دے..." رضیہ جھٹ جھٹ سب بتانے لگی..

## Posted On Kitab Nagri

"کیا... رضا ابھی تک تم نے اس لڑکی کو زندہ رکھ چھوڑا ہے..." مرتضیٰ صاحب کو حیرانی ہوئی..

"بابا وہ کل پیسہ لوٹانے والے ہیں... میں کیوں کسی بے قصور کی جان لوں.. "رضارضیہ کی طرف دیکھ کر بولا جو مکررمی کی طرح مسکرا رہی تھی..

"چلو تب یہ بھی سہی ہے... اب ہم چلتے ہیں، بہت سارے کارڈز اور ضروری کام ہیں.. "مرتضیٰ صاحب اٹھتے ہوئے بولے تو رضا انکے گلے لگ کر الودع کہنے لگا..

مرتضیٰ صاحب کے ساتھ رضیہ بھی چلی گئی تو رضا نے سکون کا سانس لیا اور سٹور کا دروازہ کھولا جہاں کوئی نہیں تھا اور کھڑکی کھلی ہوئی تھی..  
www.kitabnagri.com

رضانے مٹھیاں بھیج لی اور سوچا صنم کی اتنی ہمت جو اسے چکما دے کر نکل گئی..

## Posted On Kitab Nagri

صنم سٹور روم میں بیٹھی روسک رہی تھی لیکن وہ فیصلہ لے چکی تھی کہ وہ رضا کے ہاتھوں کا کھلونا نہیں بنے گی اور نا ہی اس سے نکاح کرے گی... عزت کا تقاضہ اسے اکسار ہاتھ کا کہ وہ یہاں سے بھاگ نکلے لیکن رضا کے غصے اور غیض و غضب سے ڈرتی تھی...

لیکن صنم نے ہمت کی اور کھڑکی کی طرف دیکھا جو زیادہ اونچائی پر نہ تھا... بڑی سی کھڑکی تھی اور ایک آدمی آرام سے چھلانگ لگا کر بھاگ سکتا تھا...

کھڑکی پوری کھلی ہوئی تھی اسلئے صنم نے سٹور روم میں پڑے پرانے ڈبوں کو اکھٹا کیا اور اس پر چڑھ کر کھڑکی تک پہنچ گئی..

کھڑکی تک تو پہنچ گئی لیکن اب اصل مسئلہ نیچے چھلانگ لگانے کا تھا... زیادہ اونچائی نہیں تھی لیکن پھر بھی صنم ڈر رہی تھی... اسی ادھیڑ پن میں کافی وقت گزر گیا..

لیکن مرتا تو کیا نہیں کرتا والی بات تھی اسلئے صنم آغا جان کو یاد کر نیچے کود گئی..

## Posted On Kitab Nagri

ہلکی سی کھروچ اسکے گھٹنے میں لگی تھی..

صنم نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا اور اٹھ کر آسمان کو دیکھا آج کتنے دن بعد اس نے کھلا آسمان دیکھا تھا..

صنم سیدھا ہوئی اور بھاگ کھڑی ہوئی... صنم میں جتنی طاقت تھی اس نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا اور پاگلوں کی طرح بھاگنے لگی..

صنم کو خود ہوش نہیں تھا کہ وہ دوڑتے ہوئے کتنے دور نکل آئی اسے ہوش تب آیا جب سامنے سے ایک تیز رفتار میں مرسیڈیس آتی دیکھی اور کسی نے سڑک کے کنارے اسکا ہاتھ کھینچ لیا ورنہ صنم کا خطرناک ایکسیڈنٹ ہو جاتا..

صنم کل رات سے بھوک پیاسی تھی کچھ نہ کھانے پینے کی وجہ سے اسکا سر زور سے گھوم گیا اور بند ہوتی آنکھوں سے اس نے اس شخص کو دیکھا جس نے اسکی جان بچائی تھی..

صنم کا اچانک ہی سر چکر اگیا اور وہ دھب سے وہی گر گئی..

## Posted On Kitab Nagri

جب دوسری بار صنم کی آنکھ کھلی تو اس نے خود کو ایک نرم آرام دار بستر پر لیٹا ہوا پایا... صنم فوراً اٹھ بیٹھی اور یہاں وہاں دیکھنے لگی... صوفے پر بیٹھا آریان اسے حوس بھری نگاہ سے نہار رہا تھا...

"آریان تم... تم نے ہی میری جان بچائی تھی نا... شکریہ تمہارا..." صنم کو یاد آیا وہ شخص کوئی اور نہیں آریان تھا جس نے اسکی جان بچائی تھی..

آریان اسکے قریب آیا اور پھونک مار کر اسکے چہرے پر آتے بالوں کو سائیڈ کیا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پلیز مجھے گھر چھوڑ دو... میں بڑی مشکل میں ہوں..." صنم اپنا دوپٹہ سنبھال کر بولی کہ یکا یک آریان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے قریب کھینچا..

صنم اسے حیرت سے دیکھنے لگی..

## Posted On Kitab Nagri

"کیا کر رہے ہو چھوڑو... تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا..." صنم چیختی ہوئی بولی..

"ہاں خراب ہو گیا ہے صنم جان... کون کافر تمہیں دیکھ کر نہیں بہکے گا... کبھی خود کو دیکھا ہے... اس قدر حسین، اتنی خوبصورتی اوپر سے یہ نزاکت... کوئی بھی دل و جان سے تم پر فریفتہ ہو جائے گا... جب تمہیں پہلی بار یونیورسٹی میں دیکھا تو میں دیوانہ ہو گیا اور اس دن سے تمہیں پانے کی خواہش دل میں جاگ اٹھی..." آریان کی پکڑ لمحہ بہ لمحہ مضبوط ہوتی جا رہی تھی...

صنم اسکے آگے بہت کمزور تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صنم نے اپنا دونوں ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کی لیکن آریان نے ہاتھ نہیں چھوڑا..

"میرا ہاتھ چھوڑو تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے ہو..." صنم روپڑی اور سسکنے لگی..



## Posted On Kitab Nagri

" میں نے تمہیں پانے کے لئے بہت انتظار کیا ہے اور آج جب قسمت مجھے یہ موقع فراہم کر رہی ہے تو میں ہاتھوں سے یہ وقت ضائع کیوں کروں... " آریان خطرناک انداز میں مسکرایا اور صنم کا دوپٹہ اچھال کر دور پھینک دیا... اور صنم کو زور سے بیڈ پر دھکادے دیا...

صنم اسے متوحش نگاہوں سے دیکھنے لگی جو شرٹ کے بٹن کھول رہا تھا... صنم جانتی تھی وہ بہت کمزور ہے اور بھاگ کر کہیں جا بھی نہیں پائے گی کیوں کہ اسے بہت نقاہت زدہ محسوس ہو رہا تھا... جسم میں کپکپی سی ہو رہی تھی.. اور سر بھی گھوم رہا تھا... صنم کو اس وقت شدت سے رضا کی یاد آئی، رضا کہیں سے بھی آکر اسے اس حیوان سے بچالے...

www.kitabnagri.com

صنم کو زور سے بیڈ پر دھکادے دیا...

صنم اسے متوحش نگاہوں سے دیکھنے لگی جو شرٹ کے بٹن کھول رہا تھا...

## Posted On Kitab Nagri

صنم جانتی تھی وہ بہت کمزور ہے اور بھاگ کر کہیں جا بھی نہیں پائے گی کیوں کہ اسے بہت نقاہت زدہ محسوس ہو رہا تھا... جسم میں کپکپی سی ہو رہی تھی.. اور سر بھی گھوم رہا تھا..

صنم کو اس وقت شدت سے رضا کی یاد آئی، رضا کہیں سے بھی آکر اسے اس حیوان سے بچالے..

آریان جیسے ہی صنم پر جھکا کسی نے زوردار آواز کے ساتھ دروازے پر لات رسید کی اور اندر آتے ہوئے نفوس نے ایک نظر بیڈ پر بے حال اور ہوش سے بیگانہ صنم کو دیکھا اور سامنے کھڑے آریان کو دیکھا جو بنا شرٹ کے کھڑا تھا..

ار صنم کے آنکھوں میں یہ سب دیکھ خون اتر آیا اور زبردست تھپڑ تو آریان کے منہ پر دے مارا..

آریان بھی ار صنم پر ٹوٹ پڑا لیکن پیچھے پیچھے رضا بھی کمرے میں آیا اور گردن سے دبوچ کر آریان کو ار صنم سے الگ کیا..

## Posted On Kitab Nagri

"رضا صنم کی حالت بہت خراب ہو رہی ہے.. اسے جلد ز جلد ہسپتال لے جاؤ.. میں اس کمینے کو سنبھال لوں گا.." ارصم نے ایک مگّا آریان کو مارا تو وہ اپنا ناک پکڑ کر پیچھے کو ہوا.. آریان کے ناک سے خون بہنے لگا تھا..

دوسری طرف رضائے صنم کا فرش سے دوپٹہ اٹھایا اور اسکے وجود کو اچھے سے ڈھانپا اور گود میں اٹھا کر کمرے سے باہر چلا گیا..

آریان صنم کو ہاتھ سے نکلتے دیکھ رضا کی طرف لپکا لیکن ارصم نے اسکے کمر میں ایک زور کی لات ماری اور وہ فرش پر ڈھیر ہو گیا..

"تو جانتا نہیں میں کون ہوں..." آریان ہتھیلی کے بل اٹھا اور ارصم کو خونخار نظروں سے گھورنے لگا..

## Posted On Kitab Nagri

" افسوس.... صد افسوس لیکن میں تجھ جیسے گھٹیا شخص کو جاننے کا کوئی شوق بھی نہیں رکھتا جو دوسروں کی ماں بہنوں کی عزت کا دشمن بنتا پھرے... لیکن اس سے فرق نہیں پڑتا کہ تو کون ہیں، یہ جان لے مرنے سے پہلے کہ میں کون ہوں... " ار صم نے جیب سے گن نکال کر سیدھا اسکی طرف تان لیا..

آریان نے گن کی طرف دیکھا اور ہنس دیا..

" میرا باپ اس شہر کا بہت بڑا آدمی ہے... میری ایک پکار پر پوری پولیس فورس دوڑ آئے گی" ...

Kitab Nagri

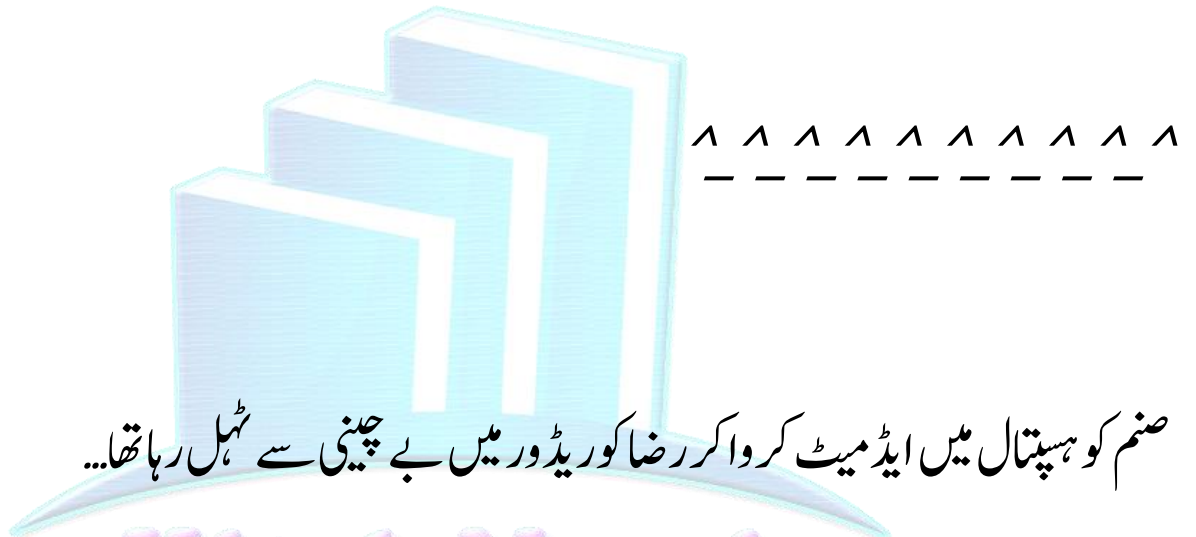
www.kitabnagri.com

ار صم طنزیہ مسکرایا اور کہا.. "چل دیکھ لیتے ہیں... میں تجھے نہیں ماروں گا... تو خود اپنی تباہی کا باعث بنے گا... اور اب دیکھتے ہیں تجھ میں اور تیری باپ میں کتنی طاقت ہے.. " ار صم نے واپس سے گن کو جیب میں رکھ لیا اور جانے لگا..

## Posted On Kitab Nagri

آریان صرف اسکی پشت کو نفرت کی نگاہ سے دیکھنے لگا..

ارصم کے جاتے ہی آریان نے غصے سے اپنے ناک سے بہتا خون دیکھا اور پھر اپنا فون لے کر باہر چلا گیا..



صنم کو ہسپتال میں ایڈمیٹ کروا کر رضا کو ریڈور میں بے چینی سے ٹہل رہا تھا..  
تھوڑی دیر بعد ہی وہاں ارصم بھی پہنچا جس کی حالت بہت خراب دیکھ رہی تھی..

www.kitabnagri.com

"کیا ہوا.." رضا نے اس کے سفید شرٹ پر میلا پن دیکھ کر کہا..

## Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں... بس وہ کھلے عام چیلنج کر گیا ہے کہ وہ ہمیں نہیں چھوڑے گا کیونکہ اسکا باپ اس شہر کا بہت رئیس ہے، اسے اپنی دولت اور بہت اکڑ ہے..." ارصم نے کہا تو رضا سختی سے جبرے بھینچ گیا۔

"میں چاہوں تو اسے ایک پل میں مسل کر رکھ دوں..." رضا کا چہرہ غصے سے سرخ پڑ گیا۔

"بس... ہو گیا، انسان کو ہر چیز سوچ سمجھ کر بولنی اور کرنی چاہئے، میں چاہتا تو اسے ایک پل میں مار دیتا... پھر کیا ہوتا میں قاتل بن جاتا... اتنے پیسے میرے پاس بھی ہے کہ میں کسی کو بھی خرید لوں... لیکن میں نے اسے جانے دیا کیونکہ ایک بار کی موت دینے میں کوئی مزہ نہیں ہے... آریان چودھری، وہ اب مجھ سے بچ نہیں پائے گا مگر ابھی بچے کو جینے دو... سب سے پہلے اسکی اکڑ توڑنا ہے اور اسے اسکی بے بسی میں تڑپا تڑپا کر رکھنا ہے... پھر تب برابر کھیل کا مزہ آئے گا..." ارصم پر سرار انداز میں اپنا گال سہلا کر بولا۔

## Posted On Kitab Nagri

رضا اسکی بکواس سن کر رہ گیا...

رضا تو سیدھا ایک بار میں ہی قصہ ختم کرنے والا انسان تھا...

رضا کے سامنے اگر آریان آجاتا تو بندوق کی ساری گولیاں اسکے جسم میں اتار دینا...

رضا کا دماغ بہت گرم ہو رہا تھا اور سب سے زیادہ غصہ صنم پر آرہا تھا جو جان بوجھ کر مصیبت کو گلے لگانے پہنچ گئی تھی...

"ویسے جب تم نے مجھے کال کیا تو تمہیں صنم کہاں ملی تھی... مطلب کہاں تھی وہ اور اس ناپاک شخص کے ہاتھ کیسے لگی.. " رضا اب تفصیل جاننا چاہتا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں میں تمہارے طرف ہی آرہا تھا... تبھی میں نے دیکھا صنم نڈھال ہو کر کہیں خوفزدہ سی ہو کر بھاگے جا رہی ہے... میں اپنی مر سیڈیس کو فل سپیڈ سے اسکی طرف لے گیا اور میں جیسے ہی نیچے اتر اتو دیکھا آریان صنم کو پکڑے ہوئے ہے اور وہ ہوش کھو چکی ہے.. میں جب تک انکے قریب جاتا تب تک



## Posted On Kitab Nagri

آریان صنم کو اپنی کورولا میں بیٹھا کر لے جا چکا تھا... مجھے کچھ گڑبڑ سی لگی کیونکہ میری بہن عنایا نے مجھے بتایا تھا کہ صنم کا کوئی بھائی بہن نہیں ہے.... پھر تب وہ لڑکا کون تھا؟

میں یہی سب سوچتا ہوا اسکے گاڑی کا پیچھا کرنے لگا اور تمہیں بھی کال کر انفارم کر دیا... مجھے نا اس شخص کے آنکھوں میں جنسی درندگی صاف دیکھی تھی...

پھر کیا سہی وقت پر ہم دونوں پہنچ گے اور صنم بچ گئی... "ار صنم نے کہا اور اپنا ہاتھ دیکھنے لگا جہاں شاید چوٹ آئی تھی..

"یہ ساری غلطی صنم کی ہے... میرے منع کرنے کے باوجود بھی اسکی اتنی ہمت کہ وہ گھر سے نکلی... ایک بار بس اسے ہوش آجائے پھر میں اسکی خبر لیتا ہوں..." رضوانے کہا اور دل پر ہاتھ رکھ لیا جو بہت بے صبری سے دھڑک رہا تھا..

ار صنم گہری سوچ میں ڈوب گیا اور چھت کو تکتے لگا...

## Posted On Kitab Nagri

صنم کی حالت دیکھ اسکے دل میں ایک ٹیس سی اٹھی تھی..

جب اس نے صنم کو نڈھال اور بے بس دیکھا تو دل چیر گیا اور بہت تکلیف ہوئی، ایسا لگا جیسے وہ تکلیف صنم کو نہیں ار صنم کو ہوئی ہو...

ڈاکٹر جیسے ہی باہر آئے رضا اور ار صنم دوڑ کر انکے پاس گئے اور ڈاکٹر نے دونوں کی یوں اضطراری کیفیت دیکھی تو مسکرا گئی..



"ڈاکٹر آپ مسکرا کیوں رہیں ہیں..." ار صنم کو اچنچا ہوا...

www.kitabnagri.com

"اسلئے کیونکہ وہ بالکل ٹھیک ہے اور اسے کچھ نہیں ہوا تھا... بس کافی ویک ہے اور لگتا ہے اس نے دودن سے کچھ کھایا یا نہیں ہے اسلئے بے ہوشی طاری ہو گئی تھی... اور نروس بریک ڈاون ہو گیا... اب وہ ٹھیک

## Posted On Kitab Nagri

ہے آپ لوگ اسے گھر لے جاسکتے ہیں.. "ڈاکٹر بول کر آگے بڑھ گئی اور ارصم ڈاکٹر کو جاتے ہوئے دیکھنے لگا..

"چلی گئی ہے وہ..." رضانے ارصم کو کوہنی ماری اور اسے گھورنے لگا جو کوئی بھی لڑکی دیکھ پگھل جاتا تھا..

"کافی خوبصورت تھی..." ارصم نے کہا تو رضا کا دل کیا وہ اپنا سر دیوار پر پھوڑ لے یا ارصم کا سر دیوار سے دے مارے...



"چھچھورا پن چھوڑو..." رضا اسکے پیٹھ کرا یک مگمار کر بولا تو ارصم اچھل گیا اور درد سے کربانے لگا..

"ایکٹنگ کرنا بند کرو... اب اتنے بھی زور سے نہیں مارا ہے..." رضا اسکی حرکت دیکھنے لگا جو درد سے یہاں وہاں اچھل رہا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

"خدا تمہیں غارت کرے..." ار صم عورتوں کی طرح اسے بد عادے کر بولا تو آخر کار رضا بھی ہنس دیا..

رضا بہت کم ہنستا تھا لیکن ار صم کی الٹی سیدھی بات اور اونگی بوگی حرکتوں پر ہنس دیا کرتا تھا..

"میں صنم کو اپنے ساتھ لے جانا چاہتا ہوں..." رضا بل پے کر رہا تھا تبھی ار صم بول پڑا..

"اچھا اور کس حق سے... اور تمہیں لگتا ہے میں اسے کسی بھی ایرے غیرے کے ساتھ جانے دوں

www.kitabnagri.com

گا... وہ میری ذمہ داری ہے اور میری ہے..." رضا گمبھیرتا سے بولا..

## Posted On Kitab Nagri

"اوہو ایسا کیا، میں ہوا غیر اور تم اسکے سکے... اگر تمہاری ذمہ پر تھی تو تم نے اسے بھوکے پیاسے رکھا... اور ایسا بھی کیا تم نے اس ننھی سی جان پر ظلم کے پہاڑ توڑ دیے کہ وہ راہ فرار کا راستہ اختیار کر گئی..." ار صم ترکی بہ ترکی جواب دیتا ہوا بولا..

"پلیز مسٹر ار صم وہاں... وہ ہمارا پرسنل میٹر ہے اور ہمارے بیچ مداخلت نہ کرے وہی آپ کے لئے بہتر ہو گا..." رضا اسکا شانہ تھپتھپا کر بولا اور صنم کے روم کی طرف بڑھ گیا..

صنم آنکھیں کھولے سیلنگ پر لگے لائنس کو دیکھ رہی تھی... اور اسے سمجھ آچکا تھا کہ وہ آریان جیسے درندہ سے بچ گئی ہے..

صنم کو سب یاد آگیا تو اسکے آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے..

صنم اٹھ کر بیٹھنے کی کوشش کرنے لگی تبھی رضا برق رفتاری سے اسکے قریب آیا اور اسے اپنے مضبوط بازوؤں کا سہارا دے کر اٹھا کر بیٹھایا..

## Posted On Kitab Nagri

"وہ... وہ... مجھ... مجھے معاف..."

صنم اٹک اٹک کر بولنے لگی.. چہرے سے نقاہت اور کمزوری صاف جھلک رہی تھی..

"شششش... کچھ مت بولو گھر چل کر بات کریں گے..." رضانے اپنی انگلی صنم کے ہونٹوں پر رکھ دی اور اسکی آنکھوں میں سرد مہری دیکھ وہ اندر تک ڈر سہم گئی تھی..



ار صم بھی کمرے میں آگیا اور بولا..

www.kitabnagri.com

"چلو بھئی اگر تمہارا ڈرامہ ختم ہو گیا ہو تو گھر چلیں..."

## Posted On Kitab Nagri

"ارصم بھائی... آپ کا بے حد شکریہ اگر آپ سہی وقت پر نہ آتے تو پتا نہیں میرا کیا ہوتا.." صنم آنکھوں میں تشکر لئے بولی..

ارصم کا دل اچھل کر حلق میں آگیا اور وہ اپنی جھیل سی آنکھوں سے صنم کو دیکھنے لگا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی..

وہی ہری آنکھیں... جو محبت, صبر, وفا, تشکر اور پاک جذبے لئے ارصم کی جانب تکتی رہتی تھیں..

بھائی کا لفظ سن رضا کے کلیجے میں برف کی سلی پڑ گئی تھی... رضا کو اندر تک سرشاری محسوس ہوئی تو دوسری طرف ارصم کا دل بھر آیا تھا اور وہ پتھر کا بت بنا کھڑا صنم کو دیکھ رہا تھا جو مہربان سی بنی بیٹھی تھی..

ارصم کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کرے, کیا کہے اور اس بات پر اس لمحے میں کیسا رد عمل ظاہر کرے..



## Posted On Kitab Nagri

ار صم کو اب تنہائی درکار تھی وہ بس اب اکیلے رہنا چاہتا تھا..

"مجھے کچھ ضروری کام ہے، میں چلتا ہوں.. "ار صم بنا کسی کی طرف دیکھے کمرے سے نکل گیا تو صنم مسکرا کر نفی میں سر ہلا گئی..

اور رضا فاتح کن انداز میں مسکرایا اور سوچا شاید ار صم کو صنم کے منہ سے بھائی کا لفظ سن شک لگا ہے اسلئے وہ چلا گیا ہے....

رضا کے ساتھ صنم واپس گیسٹ ہاؤس آگئی اور حیات خالہ اسے دیکھ بہت خوش ہوئیں تھیں..  
رضانے صنم کو کچھ نہیں کہا اور نہ ہی کوئی غصے کا مظاہرہ کیا..

صنم کو لیکن کسی خطرے کے احساس ہو رہا تھا، اسکی چھٹی حس کہہ رہی تھی کہ کچھ گڑبڑ ہے اور رضا اتنا شریف نہیں ہو سکتا جو ابھی تک اس پر غصہ تک نہیں دکھایا اور نہ ہی اسے کوئی سزا دیا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

اور صنم جو اتنی سمجھدار تھی سلجھی مزاج کی تھی وہ اس معاملے میں بالکل سہی تھی اور رضا کے بارے میں بالکل سہی سوچ رہی تھی۔۔

صنم جس دن مکمل طور پر صحت یاب ہوئی اسی دن رضا نے ایسا کچھ کیا کہ اسکی پوری زندگی ایک جھٹکے میں بدل کر رہ گئی۔۔ اسکی زندگی میں طوفاں برپا ہو گیا اور ہر چیز اٹھل پٹھل ہو کر رہ گئی۔۔

صنم سبزیاں کاٹ رہی تھی تبھی رضا اسکے سامنے آکھڑا ہوا تو صنم چونک گئی کیونکہ رضا آج کل زیادہ تر بڑی حویلی میں رہتا تھا اور گیسٹ ہاؤس بہت کم آتا تھا۔۔

Kitab Nagri

"یہ کچھ پیپرز ہے اور اس میں تمہارے سائن چاہئے۔۔" رضا آنکھوں سے بلیک شیڈ اتار کر بولا تو صنم اپنا ہاتھ صاف کر کاغذات کو دیکھنے لگی جو کوئی پکے کاغذات لگ رہے تھے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"یہ کس قسم کے کاغذات ہیں... اور میرے دستخط کیوں چاہئے آپکو..." صنم کاغذات کو دیکھ کر سوچنے لگی..

"یہ کاغذات تمہارے آغا جان کی طرف سے ہے... ان کاغذوں میں لکھا ہے کہ تمہارے آغا جان میرے پیسے لوٹانے کے بعد میری کمپنی سے فارغ کر دیے جائیں گے..." رضانے دو ٹوک لہجے میں کہا..

"مجھے منظور ہے..." صنم نے کہا اور قلم اٹھا کر سائن کر دیا..

صنم نے ایک بار کاغذات کو پڑھنا بھی گوارا نہیں کیا..

www.kitabnagri.com

رضاء ایک اداسے مسکرا کر رہ گیا..

"کچھ لڑکیاں ضرورت سے زیادہ ہی بیوقوف ہوتی ہیں لیکن خود کو چلاک سمجھتی ہیں.." رضابڑبڑا کر وہاں سے چلا گیا..

## Posted On Kitab Nagri

گل اپنے کمرے میں بیٹھی کچھ ضروری اسائنمنٹ تیار کر رہی تھی جب اسکا فون تو وہ چونک گئی اور کسی انون نمبر کو دیکھ سوچنے لگی آخر کوئی اسے بار بار فون کر کیوں تنگ کر رہا ہے...

"ہیلو.." گل نے فون پک کر کہا تو دوسری طرف پھر سے خاموشی چھا گئی..

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"گونگے ہو... منہ میں آواز نہیں ہے، جب بات کرنا نہیں ہوتا تو فون کیوں کرتے ہیں.. اگر آئندہ اس نمبر پر فون بھی کیا تو جہاں ہو وہیں آکر ماروں گی..." گل نے غصے سے چیختے ہوئے کہا اور فون کٹ کر واپس سے اسائنمنٹ میں مشغول ہو گئی..

پھر سے کال آیا تو گل نے نمبر کو بلاک لسٹ میں ڈال دیا اور سکون سے بیٹھ گئی..

## Posted On Kitab Nagri

مئی مجھے ار صم سے شادی نہیں کرنی ہے.. "مصباح نے کہا تو زرنور بیگم غصے سے تلملا اٹھیں..

" دماغ تو تمہارا سہی ہے... کیا بکواس ہے.. " زرنور بیگم گرجدار آواز میں بولیں..

" میرا دماغ بالکل سہی ہے لیکن بہتر ہو گا آپ اپنا دماغ سہی کریں اور جا کر ار صم کے گھر والوں کو منع کر دیں... " مصباح اپنے گولڈن بالوں کو جھٹکا دے کر بولی..

www.kitabnagri.com

" کیوں نہیں کرنی شادی... آخر کیا برائی ہے ار صم میں... ہر طریقے سے بہتر ہے اوپر سے تمہارے ڈیڈ کے دوست کا بیٹا ہے "...

## Posted On Kitab Nagri

"تو میں کیا کروں... اگر اتنا ہی اچھا ہے ناتوا اپنی بیٹی گل نین کا رشتہ طے کر دیں کیونکہ میں کسی اور کو پسند کرتی ہوں اور میں جسے پسند کرتی ہوں اسی سے شادی کروں گا"...

زر نور بیگم کو زور کا جھٹکا لگا اور وہ مصباح کے مقابل جا کھڑی ہوئیں..

"تم کسی اور کو پسند کرتی ہو لیکن تم نے یہ بات پہلے کیوں نہیں بتائی... اب کچھ نہیں ہو سکتا کیونکہ تم دونوں کی منگنی ہو چکی ہے..."

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"سو وہاٹ موم... منگنی ہوئی ہے کوئی شادی تھوڑی ہوئی ہے اور اوپر سے میں ار صم جیسے چومو سے شادی... چھی کبھی نہیں... وہ بہت ہی دقیانوسی اور چھوٹی سوچ کا لڑکا ہے... اور میں ٹھہری آزاد

## Posted On Kitab Nagri

خیال... اسلئے ہمارا کوئی جوڑ نہیں ہے... "مصباح نے اپنے کروپ ٹاپ کو دیکھا جو کافی چھوٹا تھا اور سامنے کافی ڈیپ گلا تھا۔

"پتا ہے موم... اسے میرے ہر چیز سے تکلیف ہے.. میرے بیک لیس ڈریسز سے, میرے ہائی ہیل, میرے شارٹ ٹاپ جینس اور تو اور میرے نائٹ کلب جانے سے بھی... میں کب آتی ہوں کب سوتی ہوں کیا پہنتی ہوں ہر چیز میں ار صم کو پر اہلم ہے... یہاں تک ہماری سوچ بھی بہت الگ ہے... میں اسکے ساتھ پوری زندگی کیا دو منٹ تک نہیں گزار سکتی ہوں... آپ کچھ بھی کریں لیکن یہ رشتہ ختم کر دیں...." مصباح آرام سے بیڈ پر بیٹھتی ہوئی بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر نور بیگم کو تو شاک لگا تھا... کیونکہ اب شادی میں زیادہ دن نہیں رہ گئے تھے.. اوپر سے مرتضیٰ کو اگر یہ بات پتا بھی چل جاتی تو وہ دونوں ماں بیٹی کو زندہ دفن کر دیتا۔

مصباح.... مرتضیٰ....



## Posted On Kitab Nagri

زر نور سر پکڑ کر بیٹھ گئی اور سوچنے لگی اب وہ کیا کرے اور کیا نہیں....

رضا صنم کو ہر جگہ ڈھونڈھ چکا تھا لیکن وہ نہیں ملی تھی...

حیات خالہ سے رضا کو پتا چلا کہ صنم اپنے کمرے میں ہے...

رضا صنم کے کمرے کی طرف بڑھ گیا...

رضاد بے قدموں سے اسکے کمرے میں گیا تاکہ صنم کو اسکی موجودگی کا علم نہ ہو...

رضانے آنکھیں چھوٹی کر صنم کو دیکھا جو بھیگے بالوں کو تولیے سے رگڑ رہی تھی.. گلابی رنگ کے کامدار

سوٹ پہنے وہ بہت زیادہ حسین لگ رہی تھی..

دوپٹہ صوفے پر پڑا ہوا تھا اور وہ آئینے کے سامنے کوئی مدھر سا گیت گنگنا کر بالوں کو سوکھا رہی تھی..

رضا کے چہرے پر تر چھی مسکان رقص کرنے لگی اور اسکے دماغ میں شرارت سو جھی..

## Posted On Kitab Nagri

تبھی صنم کی چیخ پورے کمرے میں گونج اٹھی..

رضانے اچانک صنم کو دھکادے دیا تھا اور صنم دھب سے بیڈ پر گر گئی تھی..

رضانہس دیا لیکن صنم جو بیڈ پر گری تھی وہ چیخ اٹھی اور وہ جھٹ سے اٹھی اور صوفے پر سے دوپٹہ اٹھا کر رضا کی طرف دیکھنے لگی..



"یہ کون سا طریقہ ہے..." صنم غرا کر بولی تو رضا کی ہنسی چھوٹ گئی کیونکہ صنم شرم سے لال پڑ گئی تھی..

"اب تم میری بیوی ہو... تم پر میرا حق ہے... جو چاہوں کروں..." رضا لا پرواہی سے شانے جھٹک کر بولا..

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

# Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

# Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp\_0335 7500595

" لگتا ہے آج پھر آپ نشے میں ہے۔ " صنم چلیں بہ چلیں ہو کر بولی۔

"ہاں بھئی نشے میں تو ہیں... جب سے تمہارے لبوں کا نشہ کیا ہے تو سمجھیں ہیں کہ نشہ صرف شراب

میں نہیں ہوتا ہے..." رضا اس کے قریب آ کر بولا تو صنم پیچھے ہٹ گئی..

## Posted On Kitab Nagri

"ڈر رہی مجھ سے... لیکن حقیقت یہی ہے کہ تم میری بیوی ہو..." رضا اسکے بھگے بالوں کی لٹ کو اپنی انگلی میں گھوما کر بولا..

"مذاق نہ کریں..." صنم جھلاہٹ سے بولی..

"میں ایک کم گو اور سنجیدہ انسان ہوں.. کبھی جھوٹ یا مذاق نہیں بولتا... تم نے نکاح کے کاغذات اور سائن کیا ہے میری جان..." رضا اسے خود کے قریب کھینچ کر بولا..

www.kitabnagri.com

"نہیں... میں نے کب کیا... جھوٹ بول رہی ہیں آپ..." صنم رضا کی آنکھوں میں محبت دیکھ گھبرا گئی..

## Posted On Kitab Nagri

"ہاں...ہاں مت مانو میری بات... لیکن تم مانو یا نا مانو... صنم شہباز صدیقی نہیں ہو تم.... چ...چ...چ... تم اب صنم رضا سلطان علی ہو... میری کل کائنات، میری زندگی... میری زوجہ حیات... میرا سب کچھ... تم صرف میری ہو... تمہارے وجود پر آج سے حکمرانی میری ہوگی... تم خود کی بھی نہیں رہو گی صرف میری بن کر رہو گی... صرف میری..." رضانا شدت پسندی سے کہا تو صنم ڈر سے چیخ اٹھی تو رضانا اسکے لبوں کو قید کر لیا اور صنم اپنا پورا زور لگا کر رضا کو خود سے دور دھکیلنے کی کوشش کرنے لگی... لیکن رضانا اسکے ایک ہاتھ کو مروڑ کر پیچھے پشت پر لگا دیا..

صنم اتنی زیادہ کمزور پڑ گئی تھی کہ بلا ستر صنم سے برداشت نہیں ہوا اور اس نے ایک ہاتھ سے ہی رضا کے شرٹ کو اپنے پسینے والی ہتھیلی سے بھیج کر پکڑ لیا...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رضا کو جب اپنے منہ میں خون کا ذائقہ محسوس ہوا تب وہ صنم سے الگ ہوا اور صنم کو دیکھنے لگا جو شرم سے تھر تھرا رہی تھی... اور اپنی اکھڑتی سانسوں کو نارمل کر رہی تھی.. صنم کے ہونٹوں سے خون بہہ جا رہا تھا...

## Posted On Kitab Nagri

"آ... آپ... جھو.. جھوٹے... ملک... مکار ہیں... مے.. میں آپ کو... نہیں مانتی..." صنم رک رک بول رہی تھی اور اسکے آنکھوں سے آنسو گر رہے تھے..

"اب تم کہیں نہیں جاؤ گی... سمجھی... بہت جلد میں تمہیں یہاں سے بنگلے میں شفٹ کروادوں گا... پھر ساتھ میں رہیں گے..." رضا اپنی انگلیوں سے اسکے آنسو صاف کرنے لگا..

"مجھے نہیں رہنا یہاں... آج میرے... آغا جان آئیں گے... میں انکے ساتھ چلی جاؤں گی... آپ زبردستی مجھے باندھ کر یہاں نہیں رکھ سکتے ہیں..." صنم روتی ہوئی ہاتھ پیر پٹکنے لگی اور رضا کا کالر پکڑ کر جھنجھوڑ کر بولی..

www.kitabnagri.com

"آپ میرے ساتھ آخر ایسا کیوں کر رہیں ہیں... آپ محبت کرتے ہیں میں نہیں... میری زندگی کیوں عذاب بنا رہے ہیں... مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ اور اگر زبردستی رکھیے گا تو میں بھاگ جاؤں گی..."

## Posted On Kitab Nagri

صنم نے جیسے ہی کہا رضا کا ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ پر لگا اور وہ فرش پر جا گری...

رضا کا چہرہ ایک دم سپاٹ ہو گیا اور آنکھوں میں سر دپن صاف جھلکنے لگا..

"اگر آئندہ ایسی بات زبان سے بھی نکالی تو دیکھنا میں تمہارا حشر کیا کرتا ہوں اور ہاں اب یہاں سے تو تمہارا جنازہ ہی نکلے گا... خاموشی کے ساتھ یہی پڑی رہو... میں تمہیں خود سے دور ہرگز نہیں جانے دوں گا..." رضا گھٹنے کے بال بیٹھتے ہوئے اس کا چہرہ اٹھا کر بولا...

صنم کے گالوں پر رضا کے پانچ انگلی کے نشان چھپ گئے تھے...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میرے اندر کے جانور کو زندہ مت کرو... بہت پیار سے بات کر رہا ہوں تو سمجھو ورنہ اگر میرے اندر کا

درندہ جاگ اٹھانا تو پچھتاؤ گی..." رضا اسکے بالوں کو مٹھیوں میں جکڑ کر اسے اٹھا کر بولا...

صنم درد سے سسک پڑی اور رضا کے ہاتھوں سے اپنے گیلے بال چھڑوانے لگی..



## Posted On Kitab Nagri

"آہ... آہ... چھوڑیں... صنم درد سے چھٹپٹا کر بولی..

رضا کے چہرے پر شیطانی مسکان رینگ گئی اور ایک جھٹکے سے صنم کا بال چھوڑ دیا اور اسکے گالوں پر اپنا ہاتھ پھیرنے لگا... پھر یک بارگی ہی صنم ایک دم سسک کر پھوٹ پھوٹ رونے لگی...

رضا کمرے سے جا چکا تھا اور صنم اپنے گال پر ہاتھ رکھے رو رہی تھی...

صنم دوڑ کر آئینے کے قریب گئی اور آنسو پونچھ کر اپنے سرخ پڑتے گال کو دیکھنے لگی جہاں رضا کے دانت کے نشان تھے...

صنم اپنی انگلی زخم پر پھیر کر رونے لگی... گال پر بہت خطرناک زخم رضا نے نقش کر دیا تھا...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صنم اپنی ہی قسمت کو کوستی ہوئی رونے لگی اس بات سے انجان کہ آگے اسکے ساتھ کیا کیا ہونے والا

ہے...

^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^

## Posted On Kitab Nagri

صنم روتی سسکتی اپنے کمرے میں بند تھی جب اچانک ہی حیات خالہ اسکے رونے کی آواز سن کر اندر آئی  
تو اسکی حالت دیکھ ڈر گئی...

"یہ کیا... یہ کیسے ہوا"...

حیات خالہ اسے روتا سسکتا ٹوٹے پھوٹے حالت میں دیکھ اسکے قریب گئیں اور اسکے گال پر ہاتھ پھیر  
کر پیار سے بولیں..



"چھوڑیں مجھے.. ہاتھ مت لگائے... آپ سب ایک جیسے ہیں... آپ بھی رضا سر کے طرفداری کرنے  
آئی ہو نکلیں..." صنم حیات خالہ کا ہاتھ بے رخی سے جھٹک کر بولی اور زیادہ ہچکیاں لے لے کر بچوں کی  
طرح رونے لگی...

## Posted On Kitab Nagri

"سب مرد ایک جیسے ہوتے ہیں... ایک نے مجھے اس درندہ سے بچایا کر لایا تو دوسرا خود درندہ بن گیا... یہ دیکھیں آپ کے چھوٹے سرکار کی درندگی اور حیوانیت جو وہ محبت کے نام پر میرے ہونٹ اور میرے گال میں نقش کر گئے ہیں..." صنم تن فن کرتی اٹھی اور اپنا چہرہ جس پر وہ اپنی ہتھیلی سے چھپائے شرم سے بیٹھی رو رہی تھی، اس پر سے اپنی ہتھیلی ہٹا دی اور حیات خالہ نے بے اختیار اپنے سینے میں ہاتھ رکھ لیا اور صنم کے گال پر بنے دانتوں کے زخم دیکھنے لگی جو صاف نمایاں تھے۔

صنم کے ہونٹ سے خون بہہ کر جم کر سیاہی مائل ہو چکا تھا۔

"اب بولنے کیا کہیں گی آپ.. اس میں میری غلطی ہے اس انسان کی جو مجھے اپنے اندر کا جانور دیکھا گیا ہے..."

www.kitabnagri.com

صنم کا دوپٹہ فرش پر گرا ہوا تھا اور وہ واپس سے وہیں فرش پر ڈھے گئی اور اپنے بال نوچ کر ہاتھ پیر پٹک کر رونے لگی۔

صنم کا بس چلتا تو وہ کمرے کے ایک ایک سامان کو توڑ پھوڑ کر آگ لگا دیتی اور خود کو بھی ختم کر لیتی۔

## Posted On Kitab Nagri

حیات خالہ سکتے کے عالم میں کھڑی صنم کو دیکھتی رہیں پھر اچانک ہی صنم منہ پر ہاتھ رکھے باتھروم کی طرف بھاگ گئی۔

حیات خالہ صنم کی حالت سمجھتے ہوئے اسے کچھ دیر اکیلا چھوڑ لیوینگ ایریا میں آگئیں جہاں رضا بیٹھا تھا۔

حیات خالہ کا خون اندر تک جل کر خشک ہو گیا تھا۔

حیات خالہ ملازمہ تھی لیکن انھوں نے رضا کو بچپن سے گود میں کھلایا تھا، رضا نے اپنی ماں کو نہیں دیکھا تھا بس حیات خالہ کو ہی دیکھا تھا جو اسے ماں بن کر ہر اچھے برے میں فرق بتاتی رہتی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چھوٹے سرکار..." حیات خالہ نے آواز دیا تو رضا جو موبائل چلا رہا تھا وہ اچنبھے سے حیات خالہ کو دیکھنے لگا۔

## Posted On Kitab Nagri

"خالہ... کیا ہو گیا آج آپ مجھے چھوٹے سرکار کیوں کہہ رہی ہیں... "رضانے گردن گھوما کر خالہ کی طرح دیکھا جو بے حد سنجیدہ کھڑی تھیں..

"سوچ رہی ہوں کہ میں یہ ملازمت چھوڑ دوں... مجھے اب یہاں کام نہیں کرنا ہے, میں گاؤں جانا چاہتی ہوں..."

"نہیں... اچانک کیا ہو گیا خالہ... مجھ سے ناراض ہیں کیا..؟؟؟؟؟؟؟"

رضانے استفہامیہ لہجے میں کہا..

www.kitabnagri.com

"ہاں بس مجھ سے اب سب دیکھا نہیں جاتا..."

## Posted On Kitab Nagri

"کیا دیکھا نہیں جاتا"...

"صنم کی حالت... مجھے سمجھ نہیں آتا تم اتنے زیادہ نیچے کب گر گئے... "حیات خالہ استہزا انگیز لہجے میں بولیں..

"اوہ اچھا تو یہ سب آپ کو صنم نے سکھایا ہے.. "رضا سپاٹ لہجے میں بولا..

"مجھے کسی نے نہیں سکھایا لیکن مجھ میں اتنی سمجھ ہے کہ میں اپنا فیصلہ خود لے سکتی ہوں.. "حیات خالہ نے کہا تو رضا غصے سے اٹھ کر انکے قریب آگیا..

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

"آپ ایسے کیوں کہہ رہیں ہیں... کوئی بات ہے جو آپ کو غلط لگی ہو یا بری لگی ہو تو سوری... میں نے آپ کو ہمیشہ اپنا دوست، بھائی بہن اور ماں سمجھا ہے... آپ ایسے مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتی ہیں.. "رضا تقدس سے بولا اور حیات خالہ کا دونوں ہاتھ پکڑ کر اپنے آنکھوں سے لگا لیا..

"اگر ایسی ہی بات ہے تو میرے چند سوالوں کا جواب دو" ..

"جی پوچھیں..." رضا فرما برداری سے بولا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"صنم کے ساتھ ایسا برابر تاؤ کیوں کر رہے ہو... آخر تم اسے جانے کیوں نہیں دے رہے ہو" ...

رضا مسکرا دیا اور کہا..



## Posted On Kitab Nagri

"کیوں کہ وہ میری بیوی ہے... میں نے اس سے میرج سرٹیفکیٹ میں سائن لئے ہیں... وہ قانونی طور پر میری بیوی ہے..."

"صرف قانونی طور پر... شرعی طور پر تو نہیں ہے... نکاح نہیں ہوا ہے تم دونوں کا اور نہ ہی صنم سے اسکی رضامندی پوچھی گئی ہے... پھر کیسے ہو گئی وہ تمہاری بیوی..." حیات خالہ نے ایسا جواب دیا کہ رضا لا جواب ہو گیا...

"اور ایسے جانوروں کے جیسے اسے مارتے پیٹتے کیوں ہو... وہ بھی انسان ہے... اسے بھی درد ہوتا ہے..."

www.kitabnagri.com

"میں کچھ نہیں کرتا آپ تو جانتی ہے کہ مجھے غصہ آجاتا ہے اوپر سے وہ مجھے ہر وقت غصہ دلاتی رہتی ہے... کہتی ہے چھوڑ کر چلی جاؤں گی، مجھے جانور کہتی ہے اور کہتی ہے مجھے محبت نہیں ہے... اور نہ جانے کیا کچھ کہتی ہیں..."

## Posted On Kitab Nagri

"سہی ہی کہتی ہے اگر اسکے ساتھ ایسی حرکت کرو گے تو یہی سننے کو ملے گا"...

"خالہ آپ تو سمجھئے میں جان بوجھ کر نہیں کرتا ہوں... بس وہ میرے قابو میں رہے اور مجھے کبھی چھوڑ نہ جائے میں یہی چاہتا ہوں.." رضا صوفی پر ہاتھ مار کر بولا..

"تو بیٹا جی ایسے رشتے نہیں نبھائے جاتے، ہاتھ اٹھا کر، ذلیل کر چیخ چلا کر، ڈرا دھمکا کر... غصہ دیکھا کر.... وہ کبھی بھی تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہے گی.." حیات خالہ جانتی تھی بچپن سے رضا بہت سخت مزاج کا مالک رہا ہے...

"تب میں کیا کروں... صنم کو میرا پیار نظر کیوں نہیں آتا ہے، اسے تو مجھ سے گھن اور نفرت محسوس ہوتی ہے..." رضا چڑھ کر بولا..

## Posted On Kitab Nagri

"تم نرمی اور ٹھنڈے مزاجی سے سوچو.. تم حرام کام چھوڑ دو اور حلال پر توجہ دو.. کیونکہ صنم بچپن سے حلال کے نوالے کھاتی آئی ہے.. وہ مر جائے گی لیکن حرام چیزوں کی طرف رخ نہیں کرے گی"...

تم شراب پینا چھوڑ دو، نشے مت کرو.. دیر رات تک نائٹ کلب میں وقت گزارنا چھوڑ دو.. نیز ہر وہ حرام کام چھوڑ دو جو تمہیں حلال چیزوں سے دور لے جا رہی ہے.. "حیات خالہ اسکا شانہ پیار سے تھپتھپا کر چلی گئیں.."

دوسری طرف صنم ہر چیز جھن پٹک کر رہی تھی.. سامان یہاں وہاں پھینک رہی تھی..

www.kitabnagri.com

صنم کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

"یا اللہ اگر آپ کو میری زندگی یوں اجاڑنی ہی تھی تو ثروعات سے مجھے حرام کی طرف دھکیل دیتے، کیوں مجھے اچھے اور برے میں فرق کرنے کی تمیز دی، مجھے حرام اور حلال کو سمجھنے اور ان میں امتیاز رکھنے کی توفیق دی۔۔"

اگر مجھے رضا جیسے حیوان شخص سے ہی جوڑنا تھا تو کیوں میں نے بچپن سے آنکھ کھلتے ہی حلال کو گلے لگایا رکھا۔۔ میں ایسی بدتر زندگی کبھی نہیں کاٹوں گی۔۔ اگر مجھے ایسی ذلت بھری زندگی میں رہنا پڑا تو میں موت کو ایک بار خوشی سے گلے لگا کر مر جاؤں گی لیکن میں یوں کسی کے جوتے کی نوک پر نہیں رہوں گی۔۔ "صنم اٹھی اور پورے کمرے میں اضطراری کیفیت میں چکر کاٹنے لگی۔۔"

تبھی پھر سے دروازہ کھلا اور کمرے میں حیات خالہ آ گئیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"صنم"۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی... مہربانی کریں اور یہاں سے چلی جائیں.. " صنم رک کر ہاتھ سے جانے کا اشارہ کر بولی..

"یہ تو اچھی بات ہے... ناراضگی رضا سے ہے اور بات تم مجھ سے نہیں کر رہی ہو..." حیات خالہ اسکے قریب گئیں اور اسکے بکھرے بالوں کو چہرے سے سمیٹ کر بالوں کو کریچر لگایا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر بیڈ پر بیٹھا دیا..



صنم بیزاری سے حیات خالہ کو دیکھنے لگی..

"آپ کو جھوٹی ہمدردی کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے..." صنم اپنی ہی دھن میں بولے جا رہی تھی جب وہ درد سے کراہ اٹھی..

حیات خالہ اسکے سرخ پڑتے گالوں میں ٹیوب سے مرہم لگا رہی تھیں..

## Posted On Kitab Nagri

" درد کم ہو جائے گا اور یہ نشان بھی ختم ہو جائیں گے... " حیات خالہ نے صنم کے باتوں کو نظر انداز کر اسکے گالوں میں مرہم لگاتیں رہی..

" درد سہنے کی عادت نہیں ہے کیونکہ صنم جان تو اپنے آغا جان کی لاڈلی ہے... ہوتا ہے سب کے ساتھ ہوتا ہے جب زندگی کا تھپڑ پڑتا ہے تو اچھے اچھے سمجھدار ہو جاتے ہیں... خیر تم تو سمجھدار پہلے سے ہو بس جذباتی بہت ہو اور بہت جلد گھبرا جاتی ہو... " حیات خالہ آہستہ آہستہ اسکے آنسو پونچھ کر اسے بہلا رہیں تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صنم کا زخم ایک بار پھر ہرا پڑ گیا اور وہ سسک سسک کر رونے لگی..

## Posted On Kitab Nagri

"آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں پلیز مجھے میرے آغا جان کے پاس جانے دیں... آپ میری مدد کریں... میں نے زندگی میں صرف اپنے آغا جان کو ہی جانا ہے اور میرے لئے کوئی کچھ نہیں ہے..." صنم بولتے بولتے ہاتھ جوڑ گئی تو حیات خالہ نے اسے سینے سے لگا لیا..

جب صنم کا رونا کچھ کم ہوا تو وہ اپنی ہتھیلی سے آنکھوں کو رگڑتی مسلتی ہوئی آنسو پونچھنے لگی.. صنم کا پورا چہرہ لال بھبھوکا ہو گیا تھا اور اسکی ہری جھیل سی آنکھیں متورم پڑ گئیں تھیں..

"تم رضا کو نہیں جانتی ہو بیٹا جی... اسلئے اسے درندہ حیوان سمجھتی ہو... دراصل رضا ویسا نہیں ہے جیسا دیکھتا ہے... بہت کم لوگ اسے قریب سے جانتے ہیں... بچپن سے ہی محرومی کا شکار رہا.. ماں کی ممتا نصیب نہ ہوئی، باپ نے بھی ہر ضد پوری کی لیکن کبھی بیٹے کو سینے سے لگا کر چند محبت کے بول نہیں بولے... باپ نے تو بس بیٹے کو پڑھا لکھا کر نوٹ کمانے کے جنوں میں لگا دیا، صرف رضا کو باپ سے سختی اور ہر چیز میں تہذیب اور سلیقہ کی پابندی ملی کبھی بھی مرتضیٰ صاحب نے رضا کو پیار سے پچکارا نہیں، لاڈ نہیں اٹھائے"....



## Posted On Kitab Nagri

حیات خالہ آبدیدہ ہو گئیں اور آنکھوں سے نمی صاف کرنے لگی..

" جو بھی ہو مجھے نہیں سروکار... مجھے بس میرے گھر جانا ہے... اگر اب میرے ساتھ زور زبردستی ہوئی نہ آئی سویر آئی کل مائی سیلف... میں خود کو ہی مار ڈالوں گی... یوں گھٹ گھٹ کر مرنے سے اچھا میں ایک بار ہی حرام کا گھونٹ پی کر مر جاؤں... میں جانتی ہوں خود کشتی حرام ہے لیکن ایک حرام کی زندگی، حرام کا رشتہ نبھانے سے بہتر یہی کہ میں مر جاؤں... " صنم اپنا گلہ گھونٹتے ہوئے بولی..

" پاگلوں جیسی بات مت کرو... " حیات خالہ صنم کا ہاتھ سختی سے پکڑ کر بولیں..

www.kitabnagri.com

" میں کچھ کرتی ہوں... لیکن شرط یہ کہ تمہیں میری ہر بات ماننی پڑے گی... " حیات خالہ اسکی حالت دیکھ ترس کھا کر بولیں..

## Posted On Kitab Nagri

"تمہیں گھر جانا ہے"...

"ہاں خالہ مجھے گھر جانا ہے"...

"جو میں بولوں گی وہ مانو گی"...

"جی ساری باتیں مانوں گی"...



www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے پھر... رضا کو تو کوئی بھی لڑکی مل جائے گی لیکن تمہیں کوئی اور باپ نہیں مل سکتا... میں سمجھ سکتی ہوں تمہارا دل تمہارے آغا جان کیلئے تڑپتا ہو گا... ٹھیک ہے پھر میں تمہارا ساتھ دوں گی اور تمہیں یہاں سے نکالنے میں مدد کروں گی.." "حیات خالہ اسکا ماتھا چوم کر بولیں تو صنم انکے گود میں سر رکھ سو گئی..."

## Posted On Kitab Nagri

جیسے اسے سکون ملا ہو... وہ بہت دیر سے روسک رہی تھی...

گھر جانے کا سن وہ تھوڑا آرام سے سکون سے حیات خالہ کے گود میں سر رکھ سو گئی..

حیات خالہ اسکی ابتر حالت دیکھ خاموش رہیں کیونکہ وہ خود ایک عورت تھی اور صنم کی نازک ہوتی  
حالت سمجھ رہی تھیں..

حیات خالہ نے سوچ لیا تھا وہ صنم کو روتے سکتے مرتے نہیں دیکھ سکتی تھیں اسلئے وہ اسے رضا سے دور  
کر دیتی...

یہ رضا اور صنم دونوں کے لئے بہتر ہوتا...

Kitab Nagri \*\*\*\*\*

www.kitabnagri.com

صنم فجر کا نماز پڑھ بیٹھی سوچ رہی تھی کہ آخر اسکے آغا جان اسے لینے کیوں نہیں آرہے ہیں... جب کہ  
آغا جان نے خود رضا سے کہا تھا کہ پیسوں کا انتظام ہو گیا ہے اور وہ بہت جلد صنم کو لینے آئیں گے...

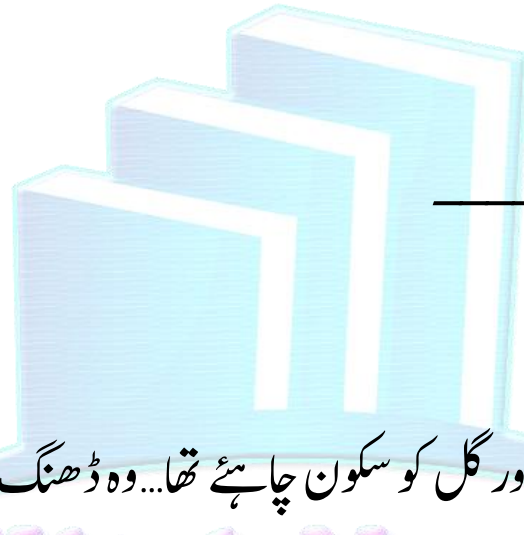
نہ ہی آغا جان آئیں...

## Posted On Kitab Nagri

اور نہ ہی آغا جان اب فون اٹھاتے تھے..

صنم کا ذہن ماؤف ہو چکا تھا..

وہ خالی ذہن لئے بیٹھی ایک نئی صبح دیکھ رہی تھی..



امتحانات کے دن چل رہیں تھے اور گل کو سکون چاہئے تھا... وہ ڈھنگ سے کچھ پڑھ بھی نہیں پارہی تھی..

www.kitabnagri.com

بار بار کوئی انون نمبر سے اسے کال کر تنگ کر رہا تھا، وہ نہ جانے کتنے نمبر بدل چکی تھی اور جتنے بھی نئے نمبر سے کال آتے تھے وہ سب کو بلاک کرتی جا رہی تھی پھر روز اسے تنگ کرنا اس اجنبی نے اپنا فرض سمجھ لیا تھا..

ابھی بھی یہی ہوا جب گل ایجوکیشن کے ٹوپک رٹ رہی تھی تب کسی نے اسے کال کر دیا..

## Posted On Kitab Nagri

" شرم نہیں آتی تمہیں... مجھے کیوں کال کرتے رہتے ہو... دیکھو مجھے مجبور نہ کرو کہ میں گالیاں دو... گونگے ہو کچھ کہتے کیوں نہیں... ارے یار کیا مسئلہ ہے" ...

گل نے تمک کر فون کاٹ دیا...

گل کو فرسٹیشن ہوتی تھی آخر آگے سے کچھ آواز کیوں نہیں آتی ہے... جو کال کرتا تھا وہ خاموشی سے بس گل کی صلواتیں سنتا تھا اور دھمکیاں سنتا تھا لیکن آگے سے کچھ نہیں کہتا تھا...

گل نے سوچا ضرور کوئی دوست یا جاننے والا ہو گا جو جان بوجھ کر شرارت کر رہا یا محض اسے پریشان کرنے کیلئے ایسا عمل اپنا رہا ہے...

گل نے سوچا اگر وہ کوئی بھی ہو، ایک بار سامنے آجاتا تو وہ اسکا منہ توڑ دیتی...

گل یہی سب سوچتی ہوئی واپس سے کتاب کھول کر بیٹھ کر پڑھنے لگی...

## Posted On Kitab Nagri

"آپ نے تو کہا تھا رضا سر مجھے دھکا دے کر گھر سے نکال دیں گے..." صنم سینے پر بازو لپیٹ کر جھنجھلا کر بولی..

"ہاں ہاں نکال دے گا... میں نے تو کہا تھا جیسا میں بول رہی ہوں تو بس وہی کر.. " حیات خالہ طمانیت سے بولی..

"ویسا ہی تو کر رہی ہوں... ایک ہفتے سے میں رضا سر کے چائے میں چینی کی جگہ نمک ڈال رہی ہوں... استری کرنے کے بہانے انکے کتنے کوٹ، شرٹ جلا دیے... کھانا جلا رہی ہوں، کبھی کھانے میں نمک نہیں ڈالتی کبھی مرچی زیادہ کر دیتی ہوں... پھر بھی کچھ نہیں بولتے خاموش رہتے ہیں..." صنم افسردہ ہو گئی..

## Posted On Kitab Nagri

"ہمت کیوں ہارتی ہے... ابھی اور بھی وجوہات بچے ہیں جس سے تو رضا کو غصہ دلا جا.. پھر دیکھنا رضا تجھے خود ہاتھ پکڑ کر نکال دے گا..." حیات خالہ جو شیلے انداز میں بولیں..

"مجھے تو ایسا کچھ نہیں لگتا... عجیب سا دل بے چین ہے... پتا نہیں کیوں آج کچھ عجیب سا لگ رہا ہے..." صنم دل کے مقام پر ہاتھ رکھ کر بولی..

"ارے بیٹا جی آپ اتنی فکر نہ کریں... میں رضا کو جانتی ہوں... اسکی قوت برداشت بہت کم ہے اور وہ جلد غصہ ہو جاتا ہے.. تو اطمینان رکھ میں کچھ اور سوچتی ہوں..." حیات خالہ کہہ کر پچن کی طرف چلیں گئی..

www.kitabnagri.com

اور صنم سوچنے لگی آخر اب کی بار وہ ایسا کیا کر گزرے جو رضا غصے سے پیچ و تاب کھا کر اسے دھکے دے کر گھر سے نکال دے اور وہ آزاد ہو جائے...

لیکن رضا کا ایسا کوئی موڈ مزاج نہیں لگ رہا تھا..



## Posted On Kitab Nagri

صنم نے دل ہی دل تو بہ کی اور خدا سے دعا مانگی اگر رضامیں تبدیلی آگئی یا وہ بدل گیا... تو کیا ہو گا... وہ بدل گیا یا اگر نرم مزاج والا بن گیا تو کیا ہو گا...

"نہیں صنم جان اچھی باتیں سوچ... ایسی خطرناک تبدیلی کا نہ سوچ جس سے تجھے ہی نقصان ہو"...

جو شخص نفرت اور سختی میں دیوانہ بن سکتا ہے اگر وہ سدھر گیا یا اچھا بن گیا... وہ محبت کرنے والا بن گیا تو قیامت برپا کر دے گا..." صنم خود میں ہی بڑبڑاتی ہوئی دوپٹہ کندھوں پر پھیلائے پورچ کی طرف بڑھ گئی...

صنم پورچ میں کھڑی تھی تبھی اسکے منہ سے ہلکی سی چیخ نکل گئی..

رضاپنی مرسیڈیس سے نکلا تھا اور ارصم اسے سہارا دیے اندر کی جانب لے جا رہا تھا..

رضا کا سفید شرٹ خون سے لہو لہان ہو رہا تھا..

صنم پاگلوں کی طرح دوڑ کر انکے قریب گئی لیکن اس سے پہلے ہی حیات خالہ وہاں پہنچ گئی..

## Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا ہوا، کیسے ہوا..." وہ رضا کی یوں حالت دیکھ پریشانی سے کہنے لگیں..

"کچھ نہیں خالہ... بس ایک چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا..." ارصم ماحول کا بو جھل پن کم کرتے ہوئے بولا..

"شکریہ ارصم... اب تم جاؤ... تمہارے گھر سے بھی لگا تار کال آرہی ہیں.." رضا مضبوط لہجے میں بولا اور ارصم کو گلے لگا کر بولا..



"ہاں ٹھیک ہے... اپنا زیادہ سے زیادہ خیال رکھو... ابھی آفس آنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے... صرف تم گھر پر رہو اور آرام کرو.." ارصم اس سے الگ ہوتا ہوا جانے کے لئے مڑا جب اسکی نظر صنم پر پڑی جو آنکھوں میں آنسو لئے کھڑی رضا کی طرف دیکھ رہی تھی..

## Posted On Kitab Nagri

"تب ابھی تک یہاں ہو..." ارصم کو حیرانی ہوئی تھی..

"ہاں..." صنم نے بس اتنا ہی کہا اور ارصم کی جانب دیکھا جو اسکے سر پر بڑے بھائی کی طرح پیار سے ہاتھ رکھ کر وہاں سے جانے کے لئے قدم بڑھا رہا تھا..

"ارے لڑکی کھڑی کھڑی منہ کیا تک رہی ہے جا جا کر ڈاکٹر کو کال کر... دیکھ کتنا خون بہہ گیا ہے..." حیات خالہ کی آواز پر صنم چونکی اور دوڑ کر وہاں سے ہال روم کی طرف چلی گئی..

کچھ وقفے بعد ڈاکٹر کامران آئیں اور مکمل چیک اپ کروہ ضروری ہدایت اور دوائی دے کر چلے گئے...  
رضا سر پر پٹی باندھے اور ایک ہاتھ میں سیلنگ آرم پاؤچ باندھے کمرے میں بیٹھا تھا جب صنم ٹرے میں کھانا لے آئی..

## Posted On Kitab Nagri

"وہ یہ کھانا کھا لیجیے... کیونکہ آپ کو وقت پر دوائی لینی ہے..." صنم نے گھبرا کر جلدی سے کہا اور جانے کے لئے پلٹی تو رضا کی ایک ہی آواز پر رک گئی..

"کیسے کھاؤں گا... ہاتھ میں پلاسٹر کیا ہوا ہے..." رضانا نے بے بسی سے مسکرا کر کہا اور صنم کے پشت پر بکھرے بالوں کو دیکھنے لگا جو لا پرواہی سے کریچر سے نکلے ہوئے تھے..

"تب میں کیا کروں..." صنم بغیر پلٹے ہی انگلی مروڑتے ہوئے بولی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جیسے پہلے میں بیمار ہوا تھا اور تم نے اپنے ہاتھوں سے مجھے کھلایا تھا... آج بھی ویسے کھلاؤ نا..." رضامنت سماجت کرنے لگا..

"حیات خالہ کو بھیجتی ہوں... وہ کھلائیں گی آپ کو..." صنم جاتی ہوئی بولی اور رضا صرف منہ لٹکا کر رہ گیا..

## Posted On Kitab Nagri

صنم جیسے ہی کمرے میں آئی تو دیکھا حیات خالہ عشاء کی نماز پڑھ رہی ہے تو صنم اپنے گلابی دوپٹے کو اپنی انگلی میں الجھاتے ہوئے واپس رضا کے کمرے کی جانب بڑھ گئی..

صنم چپکے سے رضا کے کمرے میں دبے پاؤں واپس آگئی... رضا اٹے ہاتھ سے بڑی مشکل سے کھانا کھانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن بار بار کھانا واپس پلیٹ پر رہا تھا..

صنم سے اب رہا نہیں گیا اور وہ رضا کے قریب کرسی کھینچ کر جا بیٹھی..

رضا صنم کو دیکھنے لگا جو ہلکے نیلے اور گلابی رنگ کے امتزاج کا سوٹ پہنے بہت حسین لگ رہی تھی.. اسکا گورا دھودھیارنگ بہت کھلا کھلا سا تھا..

رضانے بغور اسکا چہرہ دیکھا جہاں اب اس کے دانتوں کے نشان نہیں تھے لیکن سرخ عارضوں پر ہلکی نیلاہٹ تھی.. رضا کو بہت شرمندگی محسوس ہوئی تھی..

## Posted On Kitab Nagri

صنم اپنے ہاتھوں سے نوالہ بنا کر رضا کے منہ میں کھلا رہی تھی اور رضا بھی کسی معصوم بچے کی طرح کھانا کھا رہا تھا۔۔

"وہ صنم... رضا نے بولنے کی کوشش کی تو اسے کھانسی آگئی۔۔

صنم نے پانی جگ سے انڈیل کر رضا کے لبوں سے لگا دیا۔۔

کھانا پورا کھلا کر صنم نے رضا کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

صنم نے چوروں کی طرح اسے دیکھا اور ترچھی نظر کر واپس سے سامان سمیٹنے لگی۔۔

www.kitabnagri.com

"صنم.... مجھ سے ناراض ہو..." رضا نے اپنے دوسرے ہاتھ سے صنم کے دوپٹے کا کونہ پکڑ کر معصومیت سے کہا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں... ناراض ان سے ہوتے ہیں جن سے ہمارا کوئی رشتہ ہو... آپ میرے لئے محض اجنبی ہیں.." صنم نے بے رخی سے کہا..

"میں نے تم پر ہاتھ اٹھایا تھا اور تمہیں اذیت بھی پہنچائی تھی اسکے لئے سوری... مجھے میرے غصے پر کنٹرول نہیں رہتا ہے..." رضانرمی سے اسکا ہاتھ تھام کر اسے اپنے قریب بیڈ پر بیٹھا دیا..

"ہمممم..." صنم نے سوچا زیادہ اسے رضا کے قریب نہیں رہنا چاہئے..

www.kitabnagri.com

"ہاں ٹھیک ہے.. مجھے کام ہے..." صنم وہاں سے جانے کا بہانہ ڈھونڈھنے لگی..



## Posted On Kitab Nagri

"تمہیں مجھ سے شکایت ہوگی نہ.... تمہیں لگتا ہوگا میں تمہارے ساتھ ظلم کر رہا ہوں.. لیکن میں کیا کروں..." رضا گردن ترچھی کر اسے دیکھ کر مسکرا نے لگا..

صنم کے چہرے پر بیزاری چھائی تھی..

"میں چاہتا ہوں تم میری محبت کو سمجھو، میرے تڑپ جانو... مجھ سے محبت کرو..." رضا صنم کو دیکھ رہا تھا جو کراہیت سے اسے دیکھ رہی تھی..

"تم یقین مانو میں اب شراب نہیں پیتا اور اب رات رات بھر باہر وقت نہیں گزارتا... میں خود کو اچھے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش میں لگا ہوں... اگر تمہارا ساتھ مجھے مل جائے تو بس میں سنور جاؤں گا..." رضا بشارت سے بول کر صنم کو دیکھنے لگا جو اسکی طرف تک دیکھنا گوارا نہیں کر رہی تھی..

## Posted On Kitab Nagri

"مجھ سے شرعی طور پر نکاح کر لو تا کہ ہمارا رشتہ مضبوط ہو جائے..." رضانے محبت پاش لہجے میں کہا اور صنم نے نفرت آمیز لہجے میں کہا..

"لیکن میں آپ سے محبت نہیں کرتی ہوں... آپ جیسے انسان کی باتوں پر بھروسہ بھی نہیں کرتی ہوں سمجھے آپ.." صنم اٹھ کر باہر جانے لگی تبھی رضانے پھر کہا..

"ٹھیک ہے نہیں کرتی نا محبت تو آج بس چائے میں نمک زیادہ رکھنا... تمہارے ہاتھوں کی تو میں زہر بھی پی لوں..." رضانہس کر بولا تو صنم جلدی لگی اور طیش کے عالم میں غصے سے وہاں سے چلی گئی...

www.kitabnagri.com

رضانہ صنم کے جاتے ہی خطرناک مسکان لبوں میں سجا کر ہنس دیا..

## Posted On Kitab Nagri

"تمہاری نادانیاں اور احمقانہ حرکتیں میری سامنے نہیں چلنی... تم چاہے جو بھی کر لو تمہیں رہنا تو میرے ساتھ ہی ہے..." رضا خود کلامی کر بولا..

صنم کمرے میں آتے ہی دھب سے دیوار سے لگ بیٹھتی چلی گئی..

"اب کیا ہو گیا..." حیات خالہ جائے نماز سمیٹ کر بولیں..

"رضا سر کو سب معلوم چل گیا کہ میں جان بوجھ کر انکے ساتھ زیادتی کر رہی تھی تاکہ وہ مجھے گھر سے نکال دیں... خالہ آپ دیکھ لینا وہ مجھے نہیں گھر سے نکالنے والے... وہ تو اب غصہ بھی نہیں کرتے اور ابھی مجھ سے معافی بھی مانگی ہے..." صنم سر پر ہاتھ رکھے ڈپریشن سے بولی..

"کیا اس نے تجھ سے معافی مانگی..." حیات خالہ خوشی سے جھوم کر بولیں..

## Posted On Kitab Nagri

صنم نے آنکھیں چھوٹی کر براسا منہ بنایا..

"میرا مطلب اچھا معافی مانگی... تو کیا ہو گیا تو پھر بھی معاف مت کرنا اور سن اب دیکھ میں کیا کرتی... تو کل اس گھر سے جانے والی ہے..." حیات خالہ اسکے مسئلے کا حل بتاتی ہوئی بولیں..

"رضا کے بابا صاحب آرہے ہیں... اور وہ بہت خطرناک ہیں... بہت زیادہ ہی... انھوں نے تو تجھے جان سے مارنے کا کہا تھا پھر بھی رضائے تجھے انکی نظر سے بچا کر رکھا..." حیات خالہ گہری سوچ میں جا کر بولیں..

www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے پھر آپ دیکھئے میں کیا کرتی ہوں... اب بس میں ایسا کچھ کروں گی کہ رضا سر خود مجھے گھر سے نکال دیں.." صنم بلند آواز میں بولی اور اپنے بستر پر گڑپ سے گھس کر سو گئی..

## Posted On Kitab Nagri

حیات خالہ سوچنے لگی رضا صنم کو بہت چاہتا ہے، اور صنم اگر چلی گئی تو رضا شاید سنبھل جائے...

صنم کو ہر حال میں یہاں سے نکلنا تھا اور وہ آگے پیچھے کچھ نہیں سوچ رہی تھی لیکن حیات خالہ کا تجربہ کہتا تھا کہ صنم یہ ساری بیوقوفی کر خود کے لئے نئی مصیبت کو دعوت دے رہی ہے لیکن صنم کو سمجھانے کا کوئی فائدہ نہیں تھا...

رضانے کبھی بھی کسی سے جھک کر معافی نہیں مانگی تھی اور نہ ہی اتنی زیادہ غلطیوں کو نظر انداز کیا تھا...

پر رضانے صنم کو ہر غلطیوں کو تاہیوں کے لئے معاف کر دیا تھا... اسکے لئے نرم پڑ رہا تھا...

اور صنم رضا کو غصہ دلانے کی تگ و دو میں لگی تھی...

حیات خالہ دعا کرنے لگی کہ کم عقل لڑکی کو سب سمجھ آ جائے...

www.kitabnagri.com

اور رضا کے دل میں صنم کیلئے اور محبت پیدا ہو جائے...

صنم کمرے میں بے چینی سے ٹہل رہی تھی... سر گھوم رہا تھا اور اپنے اندر اٹھتی عجیب سی متلی وہ

برداشت نہیں کر پار ہی تھی... صبح سے لگا تار الٹیاں ہو رہیں تھی...

## Posted On Kitab Nagri

"افف یہ مجھے کیا ہو رہا ہے..." صنم اپنا ماتھا چھو کر بخار چیک کرنے لگی..

"کیا ہو گیا آپ کو صنم جان... آپ ٹھیک تو ہیں نہ... خالہ نے بتایا کہ آپ کی طبیعت بو جھل ہے..." کمرے میں داخل ہوتا رضا اسکی طرف بڑھا اور اپنی ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کر اسے دیکھنے لگا جو زرد پڑ رہی تھی..

"میں ڈاکٹر کو بلاؤں..." رضا اسکے جھکے سر پر لب رکھتا ہوا دیوانہ وار بولا..

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"نہیں بس فوڈ پو یسو ننگ ہے... رات کو دودھ کا بنا سامان زیادہ کھا لیا تھا اسلئے بد ہضمی ہو گئی.. " صنم نے

کہہ دیا اور بیڈ پر دھب سے لیٹ گئی..

صنم کو اپنی حالت خراب ہوتی محسوس ہو رہی تھی..

## Posted On Kitab Nagri

سر چکرار ہاتھ اور کچھ بھی کھانے پینے کا من نہیں کر رہا تھا۔

رضانے جھٹ سے اپنا کوٹ اتار کر سائیڈ پھینکا اور اپنے آستین کا بازو موڑ کر صنم کے قریب بستر پر جا

بیٹھا۔

"کچھ تو بولو... ایسے ہی اوندھے منہ لیٹی ہو.." رضانے کہا تو صنم نے کراہ کر روٹ بدلی اور ناراضگی سے

کہا۔



www.kitabnagri.com

"کل رات آپ کہاں تھے"...

"اپنے کمرے میں تھا، تمہارے ہی قریب تھا"...



## Posted On Kitab Nagri

"آپ کیوں روز مجھے نیند میں اٹھا کر اپنے کمرے میں لے آتے ہیں پھر اپنی من مانی کرتے ہیں... آپ کو خود پر قابو نہیں ہے صبر نہیں ہے..." صنم ایک دم غصے سے بولی تو رضا ہنس دیا...

"کاہے کا صبر... بیوی ہو تم... جو بھی ہو تمہیں میرے قریب رہنا ہے ہر حال میں..." رضا اس کے وجود سے محبت چن کر بولا..

"دور رہئے آپ... آپ کے ارادے کبھی ٹھیک نہیں رہتے ہیں... آپ بہکتے رہتے ہیں..." صنم رضا کو خود پر جھکتے دیکھ گھبرا کر بولی تو رضا نے اسے زور سے خود میں بھینچ لیا جس پر صنم بوکھلا کر رہ گئی..

www.kitabnagri.com

"میں نے کہا تھا دور رہنے کا کوئی سوال ہی نہیں پیدا ہوتا... تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے نہ آؤ میرے قریب میں تمہارا علاج کر دیتا ہوں..." رضا اب مکمل طور پر بھٹک گیا اور صنم کا دوپٹہ گلے سے ہٹا کر وہاں اپنے لب رکھتا خود کو محبت لٹانے سے روک نہیں سکا..

## Posted On Kitab Nagri

صنم مچنے لگی اور اپنی طبیعت کا بھول کر وہ رضا کو خود سے دور کرنے لگی...

"دیکھ لینا جب میں نہیں رہوں گا تو تم مجھے اور میری وارفتگیاں کو یاد کرو گی کہ کوئی تھا جو مجھے دیوانوں کی طرح چاہتا تھا..." رضا اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامتا ہوا بولا اور اسکی ہری آنکھوں کو شرم سے جھکنے پر مجبور کر گیا۔

رضا کے لبوں پر دلکش مسکان رقص کر گئی وہ جانتا تھا صنم اس کی قربت پر شرما گھبرا جاتی ہے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب تم کہو گی... میں بہک جاتا ہوں لیکن مسز آپ یہ اپنی ہوشربا اداؤں سے مجھے بہکاتی رہتی ہیں... نظروں کا چلمن گر لینا اور یوں شرمانا جیسے میں کوئی غیر ہوں..." رضا نے کہا تو صنم اپنی آنکھیں کھول کر رضا کو دیکھنے لگی جو اسکے کمر کے گرد اپنے مضبوط بازو حائل کر چکا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

"اب شرما کر کوئی فائدہ نہیں ہے... میں تمہیں نیند میں بھی اپنے پیار سے مہکا چکا ہوں... اتنا زیادہ شرماؤ گی تو مجھے تم پر ٹوٹ کر پیار آ جائے گا..." رضا اپنی شہادت انگلی سے اسکے گال کو چھوتا ہوا بولا...

جس طرح رضا کی شخصیت تھی ویسا ہی اسکا شدتاً نہ لہجہ اور محبت بھی...

رضا تو صرف اپنی کل کائنات، اپنی متاع جان کو دیکھ رہا تھا جو اس سے بچنے کیلئے راہ فرار ڈھونڈھ رہی تھی..

رضانے اپنا گال بے دردی سے صنم کے گال سے مس کر دیا تو وہ تڑپ اٹھی... رضا کی ہلکی بڑھی ہوئی شیو... صنم کے گالوں میں اسکی داڑھی چبھ کر رہ گئی تھی..

صنم سے جب رضا کی محبت برداشت نہ ہوئی تو اس نے رضا کے کالر کو دونوں ہاتھ سے جکڑ لیا...

رضا اسکی یوں نازک مزاجی پر عیش عیش کر کے رہ گیا...

رضانے اپنے سلگتے لبوں کو صنم کے نازک لبوں سے جا ملایا اور اپنی تشنگی مٹانے لگا...

## Posted On Kitab Nagri

صنم بھی اسکی محبت پر لبیک کہہ اسکا ساتھ دینے لگی تھی کیونکہ بھاگنے کے راستے رضا نے پہلے ہی مسدود کر دیے تھے۔

صنم کی دھڑکن پورے خوابناک ماحول میں تیز سے تیز چل رہی تھی جو رضا بھی باسانی سن سکتا تھا۔  
تھوڑی ہی دیر میں صنم اپنے ہوش کھو کر مکمل طور پر رضا کے ہاتھوں میں سما گئی تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

Posted On Kitab Nagri  
knofficial9@gmail.com  
whatsapp \_ 0335 7500595

شام ہو چکی تھی اور کمرے کی حالت ابتر ہو رہی تھی...

رضا بہت زیادہ خوش تھا کیونکہ اس نے اپنی چاہت کو مکمل طور پر پالیا تھا، اسے اپنی محبت کی منزل حاصل ہو گئی تھی...

رضا کے چوڑے بے داغ گورے سینے پر صنم اپنا سر رکھے دنیا ہوش سے بیگانی سو رہی تھی... صنم کا دودھیا گورا بازو چادر سے باہر تھا جو رضا کے گلے میں لپٹا تھا...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رضانے صنم کی نازک حالت کو دیکھ اپنی ہنسی روکی کیونکہ صنم اگر اٹھ جاتی تو اپنی حالت دیکھ شرم سے کٹ جاتی...

## Posted On Kitab Nagri

رضانے اسکا سر اپنے سینے سے آہستگی سے تکیے پر رکھا اور خود بیڈ سے نیچے اتر کر اپنی شرٹ پہن کر وہ سیدھا واشروم چلا گیا۔

صنم تھوڑی دیر بعد اٹھی تو اپنے دکھتے سر کے ساتھ انگریزی لی لیکن دوسرے ہی پل وہ خود میں سمٹ کر رہ گئی۔

"یا خدا یا... میرے کپڑے...." صنم نے جلدی سے بیڈ سے نیچے کپڑے اٹھائے اور جلدی سے پہن کر بیڈ سے اچھل کر نیچے اتر گئی۔



"جاؤ جا کر شاور لے لو..." رضا واشروم سے نکلا تو صنم کو یوں سر جھکائے کھڑا دیکھ اسکی حالت سمجھتا ہوا بولا۔

صنم اٹھی اور سیدھا کمرے سے باہر نکل گئی اور اپنے کمرے میں آکر اس نے اپنے گردن کو آئینے میں دیکھا جہاں لال لال نشان صاف واضح طور پر دیکھ رہے تھے۔

## Posted On Kitab Nagri

" افف یہ مجھے کیا ہو گیا ہے... میں کیوں رضا سر کی محبت میں بہہ گئی ہوں...

اگر میں مضبوط رہتی تو کبھی بھی انھیں خود کے قریب نہیں آنے دیتی... میں بھی خود کو سنبھال نہ پائی.... " صنم خود کی حالت کی ذمہ خود کو ٹھہراتی کپڑے الماری سے نکالتی شاہور لینے چلی گئی....

صنم نہادھو کر کمرے سے نکلی تو اپنے گیلے بالوں کو تولیے سے باندھے کچن کی طرف گئی...

دن سے اس نے کچھ نہیں کھایا تھا اور گھر پر حیات خالہ بھی دن سے اپنے کسی رشتہ دار کی طرف گئی ہوئی تھیں...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

" یہ پتا نہیں خالہ کہاں رہ گئی ہیں... مجھے بھوک لگی ہے اور انکا کچھ اتا پتا نہیں ہے... " صنم کو اب کوفت ہو رہی تھی حیات خالہ ابھی تک نہیں آئی تھیں..



## Posted On Kitab Nagri

صنم کچن میں جاتی اس سے پہلے ہی صنم ٹھٹھک گئی کیونکہ کچن میں رضا کھڑا بڑی مستعدی سے گاجر اور ٹماٹر چوپنگ بورڈ پر کٹ کر رہا تھا۔

"منٹ ٹھہر جاؤ۔۔۔ میں ابھی پاستا بنا دیتا ہوں۔۔۔" رضا دور کھڑی صنم کی طرف آنکھ ونگ کر بولا تو صنم نے سوچا رضا سر کو کیسے سب پتا چل گیا کہ اسے بھوک لگی ہے۔۔

"چھوڑ دیجیئے میں خود بنا لوں گی۔۔" صنم کو یوں رضا کا کچن میں کھڑا کام کرنا اچھا نہیں لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم وہی کھڑی مجھے کام کرتی ہوئی دیکھو۔۔۔ مجھے سب آتا ہے ڈونٹ وری۔۔۔" رضا نے تفاخر سے کہا تو صنم کاؤچ پر بیٹھ گئی اور رضا کو دیکھنے لگی جو کسی اچھے شیف کی طرح نفاست سے کام کر رہا تھا۔

صنم صرف دیکھتی ہی رہتی اور رضا اسکے آگے پاستا سرو کر رکھ بھی چکا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

"محبت میں محبت سے زیادہ اپنے محبوب کا خیال رکھنا اچھا لگتا ہے.. "رضا اسکے بالوں کو پیار سے سہلا کر بولا..

صنم نے کچھ نہیں کہا اور پاستا کھانے لگی..

"رضا...." اچانک ہی پیچھے سے کسی کی کرخت آواز آئی تو صنم اور رضا پیچھے مڑے تو پیچھے کوئی اور نہیں مرتضیٰ صاحب اور رضیہ کھڑے تھے..

صنم ڈر سے کھڑی ہو گئی... رضا کے ہوش بھی ایک پل کیلئے اڑ گیا لیکن اس نے فوراً اپنے جبرے غصے سے بھینچ لئے..

www.kitabnagri.com

"یہ سب کیا ہے... اور یہ لڑکی کون ہے اور ہم نے جو ابھی دیکھا سنا وہ سب کیا تھا..." مرتضیٰ صاحب رضا کے پیچھے کھڑی صنم کی طرف اشارہ کر بولے اور صنم کا تو ڈر سے حالت خراب ہو رہا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

صنم وہاں سے جانے لگی تبھی رضانے سختی سے اسکا ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ میں تھام کر اسے اپنے ساتھ کھڑا کیا..

"میرا ہاتھ چھوڑیں پلیز..." صنم اتنے نخ بستہ سردی میں بھی پسینے سے بھگنے لگی..

"آپ نے جو کچھ بھی دیکھا سنا وہ سب سہی ہے... میں اور صنم ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں..." رضانے بے لچک لہجے میں کہا..

صنم حیرانی سے اسکا منہ تکتے لگی... صنم نے جو سوچا تھا اسکے الٹا بالکل برعکس ہو رہا تھا..

www.kitabnagri.com

"تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے نا... اس لڑکی کے لئے تم میرے سامنے ڈٹ کر کھڑے ہو..."

مرتضیٰ صاحب نے غصے سے بپھر کر کہا..

## Posted On Kitab Nagri

رضیہ سامنے آئی اور صنم کی طرف جھپٹی لیکن رضانے اسے باز رکھا..

" میں نے تمہیں اپنی چھوٹی بہن جیسا سمجھا لیکن تم... تم نے میرے ہی منگیتر پر ڈورے ڈال کر پھنسا لیا..." رضیہ کی بات پر صنم کو ایسا لگا جیسے کسی نے اس کے منہ پر ایک زوردار تھپڑ مار دیا ہو..

" نہیں آپ غلط سمجھ رہیں ہیں... ایسا کچھ نہیں ہے.." صنم اپنے کردار کی دھجیاں اڑتے دیکھ رونی صورت بنا کر بولی..

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

" ہاں ایسا ہی ہے... اور تمہیں درمیان میں ٹانگ نہیں اڑانے کی ضرورت ہے.." رضارضیہ کو منہ توڑ جواب دے کر بولا..

رضا کو خدشہ لاحق ہو گیا کہیں صنم کہیں جذبات میں بہہ کر اپنی کم عقلی کا مظاہرہ نہ کر دے...

## Posted On Kitab Nagri

"چپ کرو تم... رضا تم ایسی لڑکیوں کو نہیں جانتے ہو... ایک منٹ اب میں سمجھا... وہ بوڑھا آغا اپنی بیٹی کو سامنے کر...." مرتضیٰ صاحب کچھ اور بھی کہتے کہ صنم رضا کا ہاتھ پوری طاقت سے جھٹک کر چیخ پڑی..

"آپ جیسا سمجھ رہے ہیں... ویسا کچھ نہیں ہے... میرے آغا جان کو خدا رکھ نہیں کہئے... آپ کو جو بولنا ہے مجھے بولیں... بیچ میں میرے بابا جان کو نہ لائیں... آپ جیسا سمجھ رہے ہیں ویسا کچھ نہیں ہے... رضا سر اور میں, کبھی نہیں... میں ابھی اور اسی وقت یہاں سے جا رہی ہوں"...

Kitab Nagri

"اچھا... اگر اتنی ہی پارسا ہو تو میرے نظروں سے دور ہو جاؤ اور آئندہ میرے بیٹے کے قریب بھی مت بھٹکنا...." مرتضیٰ صاحب نفرت آمیز لہجے میں بولیں تو صنم جلدی سے کمرے میں گئی اور چادر کندھے پر ڈالے ہاتھ میں پرس لئے باہری دروازے کی جانب بڑھ گئی..

## Posted On Kitab Nagri

" صنم... نہیں رکو... " رضا اسکی طرف لپکا لیکن صنم رکی نہیں...

" صنم... اتنے چھوٹے موٹے حالت اور پیچیدگی سے ڈر گئی... تم پچھتاؤ گی... لیکن اگر اب تم مجھے چھوڑ کر گئی تو میں تمہارے پیچھے نہیں آؤں گا تمہیں خود میرے پاس آنا پڑے گا.. " رضا سپاٹ لہجے میں بولا تو صنم رکی اور اور بغیر پلٹے ہی بولی...

" میں کبھی واپس نہیں آؤں گی آپ کسی خوش فہمی کا شکار نہ ہو کیونکہ جہاں میرے آغا جان کی عزت نہیں وہاں میری بھی نہیں... اور ویسے بھی آپ کے ساتھ میں زبردستی رشتے میں بندھی تھی "...

رضا کو لگا اسکا دل کسی نے چیر کر رکھ دیا ہے...

صنم جاچکی تھی...

رضا سر پکڑے بیٹھ گیا...

## Posted On Kitab Nagri

جب رضا کو لگتا تھا سب ٹھیک ہو گیا ہے سب سہی ہے... اسکی ساری خوشیاں واپس لوٹ آئی ہیں تب کچھ ایسا برا ہوتا تھا کہ اسکی بد نصیبی اسکے منہ پر اداسی کا تیزاب پھینک کر چلی جاتی تھی...

" آج آپ نے اچھا نہیں کیا... آپ نے میرا کمزور پہلو دبایا ہے... " رضا دیوانوں کی طرح بے تابی سے بولا...

" ہاں... جان بوجھ کر کیا میں نے... تاکہ تم اس لڑکی سے دور الگ ہو جاؤ... رضا محبت بہت بے کار چیز ہے، تم ان سب سے دور ہی رہو تو بہتر رہے گا... محبت میں انسان کمزور بے بس ہو جاتا ہے اور محبت صرف انسانوں کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑی کرتی ہے.. " مرتضیٰ صاحب رضا کا کندھا پیار سے تھپتھپا کر بولے...

رضا کچھ نہیں بولا... وہ صرف خاموش رہا اور دروازے کو تکتا رہا...



## Posted On Kitab Nagri

رضا جانتا تھا، صنم کا کمزور پہلو اسکے آغا جان ہیں اور صنم کے سامنے کوئی بھی اسکے آغا جان کو بولتا تو وہ برداشت نہیں کر پاتی، اوپر سے سیدھا اسکے کردار پر وار کیا گیا تھا وہ کیسے چپ رہتی...

رضا سوچنے لگا، صنم بہت زیادہ حساس ہے... اتنے چھوٹے چھوٹے معاملات میں گھبرا گئی... اس قدر نازک مزاجی...

رضا جانتا تھا صنم یہاں سے جانے کے لئے بس ایک بہانہ تلاش کر رہی ہے اسلئے رضائے خود پر اور اپنے غصے پر قابو رکھا...

رضائے صنم کے لئے خود کو بدل ڈالا، اسکے سارے ظلم سہہ لئے، اسکے ہاتھوں کا پھیکا کھانا، جلا کھانا، نمک والی چائے سب ہضم اور برداشت کر لئے صرف اسلئے کہ وہ ڈر گیا تھا کہ صنم کو کھونہ دے یا صنم اسے چھوڑ نہ جائے اور آج وہی ہوا صنم اسے چھوڑ گئی...

رضا کو خود میں خالی پن محسوس ہو رہا تھا... آج پہلی بار اسکا دل کیا کہ وہ روئے اور رب سے فریاد کرے کہ اسے اسکی صنم واپس مل جائے...

## Posted On Kitab Nagri

"رضیہ سے اب اگلے مہینے ہی مصباح کے نکاح کے ساتھ تمہارا بھی نکاح ہے..." "مرتضیٰ صاحب بولے  
تو رضا کراہیت سے رضیہ کو دیکھنے لگا جو سیلو لیس ساڑی پہنے مگاری سے مسکرا رہی تھی..."

"مجھے منظور ہے پر پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دیں..." "رضانے کہا تو رضیہ اور مرتضیٰ صاحب بڑی حویلی واپس  
چلے گئے..."



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صنم واپس اسلام آباد پہنچ چکی تھی...

صنم کو اتنی خوشی مل رہی تھی کہ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا لیکن پھر بھی بار بار دماغ میں رضا کے آخری  
الفاظ گونج رہے تھے....

## Posted On Kitab Nagri

"تم پچھتاؤ گی... اب میں تمہارے پیچھے نہیں آؤں گا... تمہیں خود میرے پاس آنا پڑے گا" ...

صنم نے ذہن جھٹک دیا اور سوچا رضا کے ابا ویسے بھی بہت زیادہ بد مزاج اور دقیانوسی سوچ کے مالک ہے... اوپر سے رضیہ نے بھی اسکے کردار پر انگلی اٹھائی تھی..

اور اسے بہت برا لگ رہا تھا، صنم کو اتنے وقفے میں پہلی بار احساس ہوا کہ وہ رضا کے ساتھ بہت غلط کر آئی ہے اور کہیں نہ کہیں صنم کا دل بھی درد سے چھلنی ہو رہا تھا لیکن وہ ازل سے ضدی تھی، اپنے دل کی باتوں کو ان سنا کر وہ واپس اپنے گھر پہنچ گئی تھی...

Kitab Nagri

صنم خوشی خوشی گھر کے لاؤنج میں داخل ہوئی تو تو اس کا دل ڈر سے دہل کر رہ گیا...

کیونکہ پورا کمرہ خون سے لتھڑا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

"خدا یا خیر... کہیں آغا جان... " صنم سب کچھ بھول کر سیڑھیاں چڑھ کر اوپر کمرے کی جانب بھاگی، آغا جان کمرے میں نہیں تھی پھر واپس سے نیچے آئی اور ہال کی طرف گئی جہاں اسکے آغا جان کھڑے تھے۔

"تم یہاں کیا کر رہی ہو... " ناگواری سے بھرا لہجہ تھا۔  
صنم کو ایسا لگا جیسے اسکے کانوں میں کسی نے شیشہ گھول کر ڈال دیا۔  
صنم کو آغا جان سے ایسی باتوں کی ہرگز توقع نہیں تھی۔  
صنم نے سوچا تھا وہ اپنے آغا جان کے سامنے جائے گی تو وہ اسے اپنے سینے سے لگا لے گا۔

www.kitabnagri.com

"میں آپ سے ملنے آئی ہوں آغا جان... " صنم بول کر اپنے آغا جان کو دیکھنے لگی جو سخت خفا لگ رہیں تھے۔

## Posted On Kitab Nagri

"میں نے تمہیں منع کیا تھا نہ ابھی گھر مت آنا، کچھ دن رضا کے یہاں رہو... پھر تم یہاں کیوں آئی... " آغا صاحب نے خفگی سے کہا تو صنم کی آنکھیں بھر آئیں...

"آپ مجھ سے ایسے بات کیوں کر رہے ہیں جیسے میں آپ کی بیٹی نہیں کوئی غیر ہوں..." صنم کو لگا اب اسکے لئے پوری دنیا جڑ گئی ہے سب ویران ہو گیا ہے..

"صنم... بچوں جیسی باتیں مت کرو... یہاں تمہارے لئے خطرہ ہے... کچھ سوچ سمجھ کر ہی میں نے تم سے رضا کے یہاں کچھ دنوں تک قیام کرنے کو کہا تھا... لیکن نہیں میں تو بھول گیا تم صنم جان ایک ضدی لڑکی ہو..."

www.kitabnagri.com

آغا صاحب کی بات پر صنم کو دل کیا وہ کہیں جا کر ڈوب مرے یا خود کو ہی ختم کر لے...

صنم سے آج پہلی بار آغا صاحب نے یوں جھمار کر بات کیا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

" آغا جان... مجھے آپ کے پاس رہنا ہے, آپ کے ساتھ رہنا ہے.. آپ کے بنا مجھے کچھ اچھا نہیں لگتا ہے آپکی بہت یاد آتی تھی..." صنم بول کر بلک بلک کر رونے لگی..

" جاؤ واپس چلی جاؤ... جہاں سے آئی تھی وہیں چلی جاؤ..." آغا صاحب نے جیسے ہی کہا صنم ایک پل بھی گوائے بغیر اپنے گھر سے نکل گئی..

صنم کو لگا مرتضیٰ صاحب اور رضا سے بھی زیادہ اسکے آغا جان پتھر بن گئے ہیں..

صنم بچپن سے ہی آغا جان کی ہر بات مانی تھی لیکن صنم نے فیصلہ کر لیا تھا وہ اب واپس مڑ کر رضا کے پاس نہیں جائے گی..

صنم نے سوچا وہ کسی ٹرک یا گاڑی کے نیچے آکر مر جائے تو اب یہی بہتر ہو گا..

صنم روتی سسکتی روڈ پر بدحواسی سے چل رہی تھی... آغا جان نے اس سے اس طرح برتاؤ کیا تھا اور اتنے سختی سے بات کی تھی اسے ابھی تک بھروسہ نہیں ہو رہا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

صنم نے سوچا اسکے ساتھ ایسا کیوں ہو رہا تھا، اتنا برا، اتنا دکھ درد اسے کیوں مل رہا ہے، اس نے تو آج تک کسی کا دل نہیں دکھایا... کسی کو تکلیف نہیں پہنچائی پھر کیوں اسکے ساتھ اتنا زیادہ برا ہو رہا تھا... اتنی تکلیف، اتنی مصیبت... سب اسکے ہی حصے میں آرہی تھی..



صنم یہ ہی سوچتی ہوئی سڑک پر چل رہی تھی...  
آنکھوں سے آنسو تر تر بہہ رہے تھے...

www.kitabnagri.com

صنم کا سر ایک بار پھر سے گھوما اور اس بار وہ سر پکڑ کر سنبھل نہ پائی اور کسی نے مضبوطی سے اسے گرنے سے بچایا تھا...



## Posted On Kitab Nagri

صنم نے بند ہوتی آنکھوں سے اپنے سامنے کھڑے فرشتے صفت شخص کو دیکھا اور بے ہوش ہو گئی...



صنم کا سر بہت تیزی سے گھوما اور وہ وہی سڑک کنارے بے ہوش ہو کر گری لیکن اس سے پہلے ہی کسی نے مضبوط ہاتھوں سے اسکو تھام لیا تھا...



" صنم تم ٹھیک ہو.... آنکھ کھولو... میری طرف دیکھو... پلیز آنکھ کھولو..." ار صنم اسے سنبھالتا ہوا اسکا گال تھپتھپا کر بولا..

www.kitabnagri.com

" کیا ہوا سر..." ار صنم کا ڈرائیور قریب آ کر بولا...

## Posted On Kitab Nagri

"جلدی سے گاڑی کا دروازہ کھولو، ایمر جنسی ہے..." ار صم نے کہا تو ڈرائیور بھاگتا ہوا گاڑی کے قریب گیا اور بیک سیٹ کا دروازہ کھول کر خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔

ار صم نے صنم کو گود میں اٹھایا اور سیدھا اسے اپنی کورولا کے بیک سیٹ میں بیٹھا کر سنٹرل ہو سپٹل لے گیا جہاں معلوم چلا کہ صنم 1 ویک سے پرگنیٹ ہے۔

ار صم کو جب پتا چلا تو اس کے تو ہوش ہی اڑ گئے کیونکہ صنم کی تو شادی نہیں ہوئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صنم کو جب یہ بات پتا چلی تو اس کا ذہن بھک سے اڑ گیا کیونکہ رضا کے یہاں آئے ہوئے محض اسے 4 مہینے ہوئے تھے اور اور.... اس کے آگے صنم سوچ نہ سکی کیونکہ وہ جان چکی تھی یہ سب رضا کی مہربانی ہے جو آج یہ سب اس کے ساتھ ہو رہا ہے اور وہ درد کی ٹھوکریں کھا رہی ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

"رضا...." صنم کے لبوں سے نکلا اور اسکا بس چلتا تو وہ وہی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتی...

"تم زیادہ سٹریس مت لو... چلو میں تمہیں تمہارے گھر چھوڑ دیتا ہوں..." ارصم نے اسکی یوں نازک حالت دیکھی تو معاملہ کی گبھیرتا سمجھتے ہوئے اس سے کوئی سوال نہیں کیا...

"نہیں میں خود چلی جاؤں گی... آپکا بہت شکریہ..." صنم اپنی چادر ٹھیک سے اوڑھتے ہوئے بولی اور سوچنے لگی کہ ارصم کیا سوچتا ہو گا...



"ارے ایسے کیسے... ہر بار تم بے ہوش ہو جاتی ہو... چلو میں رضا کو انفارم کر دیتا ہوں... کیا حالت ہو رہی ہے.... اور..."

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں... رضاسر کو کچھ نہیں بتائے گا آپ کو میری قسم...." صنم ارصم کی بات کو کاٹ کر درمیان میں ہی ہاتھ اٹھا کر چیخ پڑی..

"اوکے.... نہیں بتاؤں گا... تم آرام سے بیٹھو میرا ڈرائیور تمہیں تمہارے گھر تک چھوڑ دے گا..." ارصم اسے بیڈ کے کنارے کو زور سے پکڑتے دیکھ سمجھ گیا اسکی حالت ٹھیک نہیں ہے، وہ ابھی اپنے مکمل طور پر ہوش میں نہیں ہے..

"نہیں... میں نے کہانا میں چلی جاؤں گی، میرا کوئی گھر نہیں ہے... میں کہیں بھی چلی جاؤں گی.." صنم ہنس کر بولی اور آنکھوں سے آنسو پونچھ کر باہر نکلنے لگی جب اسے بہت زیادہ نقاہت سا محسوس ہوا اور وہ ارصم کے بازو تھام کر سہارا لینے لگی..

## Posted On Kitab Nagri

"سوری... وہ بس ایسے ہی سر چکرائے جا رہا ہے..." صنم معذرت کر ارصم کو دیکھنے لگی جو اسے ہی خطرناک نظروں سے گھور رہا تھا..

ارصم نے اسکو دونوں بازوؤں سے پکڑا اور اپنے مقابل کھڑا کیا اور اسکی ہری آنکھوں میں اپنی ہری آنکھیں ڈال کر غصیلی آواز میں بولا..

"پوری بات بتاؤ اور سچ سچ بتاؤ آخر کیا بات ہے ورنہ میں ابھی اور اسی وقت رضا کو کال کر تمہارے بارے میں بتا دوں گا"...



www.kitabnagri.com

صنم ایک دم چونک گئی اور خشک ہوتے گلے کو تر کر بولی..

"کوئی بات نہیں ہے بس کمزوری سی محسوس ہو رہی ہے..." صنم باتوں کا رکھ بدل کر بولی..

## Posted On Kitab Nagri

" ایک زناٹے دار تھپڑ لگے گا کہ ساری ہوشیاری نکل جائے گی... چپ چاپ سب بتاؤ آخر تم رضا کے پاس واپس جانا کیوں نہیں چاہتی ہو اور آخر تم بیچ سڑک پر کیا کر رہی تھی.. کیا رضا نے کچھ کیا ہے، اس نے گھر سے نکال دیا ہے؟؟

ار صم کے سوال پر صنم نے سوچا اب وہ کیا کرے...

" ایسی کوئی بات نہیں ہے... بس رضا سرنے، نہیں انکے بابا صاحب کو جب میرے بارے میں پتا چلا تو مجھے گھر سے نکال دیا اور میں گھر جا رہی تھی... " صنم نے اپنے سوکھے پڑے ہونٹوں پر زبان پھیرا اور سوچنے لگی اب ار صم سے اپنی جان کیسے چھڑوائے...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

" اوہ اچھا... پھر اپنے گھر کیوں نہیں گئی، راستوں میں کیوں بھٹکتی رہتی ہو... " ار صم نے سختی سے پوچھا تو صنم آنکھیں چرا کر بولی..

## Posted On Kitab Nagri

"گھر ہی جارہی تھی... بس وہ ہلکا سا سر چکرا گیا... رات سے کچھ کھایا نہیں تھا اور مزاج ٹھیک نہیں ہے..." صنم زبردستی مسکرا کر بولی..

"آئی سی... رضانے مطلب سہی ہی کہا تھا کہ تمہارے بابا جان کو تمہاری کوئی فکر نہیں ہے.. "ار صنم کلس کر بولا..

"نہیں وہ بس... میں واپس گھر نہیں جانا چاہتی... اور میرے آغا جان کو میری بہت فکر رہتی ہے اور انہوں نے جو بھی آج تک کیا ہے وہ میرے بھلا کیلئے کیا ہے... مجھے ان سے کبھی کوئی شکایت نہیں رہی لیکن اس بار نہیں... اس بار وہ جو چاہتے ہیں میں وہ ہر گز نہیں کرونگی... میری انا اور میری عزت نفس اور خودی کو کچل کر میں ہر گز اب رضا کے پاس واپس نہیں جاؤں گی اور جاؤں بھی تو کس منہ سے واپس جاؤں... میں خود انہیں چھوڑ کر آئی تھی کیونکہ مجھے میرے آغا جان پر بہت ناز تھا اور میں اپنے مان کے ساتھ گئی تھی پر میرا مان ٹوٹ گیا اور اب میں کہیں کی نہیں رہی.... "صنم منہ پر ہاتھ رکھے سسکنے لگی، وہ



## Posted On Kitab Nagri

خود نہیں جانتی تھی وہ یہ سب ار صم کو کیوں بتا رہی ہے پر اتنا جانتی تھی ہر وہ بات ار صم کو بتا سکتی تھی جو اسے اندر ہی اندر چھپ رہی ہے...

"تم نے اپنے آغا جان سے سوال نہیں کیا پوچھتی تو سہی آخر وہ تمہیں رضا کے پاس کیوں بھیج رہے ہیں..." ار صم اسکے آنسو پونچھتا ہوا بولا...

"نہیں... میں نہیں پوچھ پائی اور نہ ہی پوچھنا تھا... کیوں کہ آپ جانتے ہیں بھائی آغا جان... وہ کہیں سے میرے آغا جان نہیں لگ رہے تھے اور تو اور انہوں نے ایک بار بھی میرے سر پر پیار سے ہاتھ رکھ یہ نہیں پوچھا کہ میں کیسی ہوں... اور اچانک کسے آئی..."

اور میں کس منہ سے پوچھتی ہاں کہ آپ مجھ سے ایسا سلوک کیوں اختیار کر رہے ہیں، مجھ سے ایسا کیوں بات کر رہے ہیں.. جب کہ انہوں نے مجھے جھمار کر رکھ دیا اور میں بھی انکی بیٹی ہوں صنم شہباز صدیقی... کچھ نہیں پوچھا اور خاموشی سے نکل آئی... لیکن یہ عہد کر کیا چاہے کچھ بھی ہو جائے میں واپس

## Posted On Kitab Nagri

رضاسر کے یہاں نہیں جاؤں گی کیونکہ میں ان سے سارے تعلق منقطع کر آئی ہوں... سب کچھ چھوڑ آئی ہوں... اور انکے بابا جانی مرتضیٰ صاحب بھی میرے کردار اور میرے آغا جان کے دشمن بنے ہیں... "صنم نے اپنے آنکھوں سے سلگتے ہوئے انگاروں کو نکلنے دیا اور سینے میں دبی سسکیاں کو باہر نکلنے دیا..

ار صنم نے اسے سینے سے لگالیا اور اسکے بالوں میں محبت سے ہاتھ پھیرنے لگا.. صنم نے بھی بچوں کی طرح روتے ہوئے اسکے بازو کے آستین کو پکڑ لیا اور اسکے کاندھے پر سر ٹکا کر رونے لگی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

"کون ہو یا ر... کیوں کر رہے ہو... میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے... کیوں بار بار کال کر رہے ہو..." گل تھکے ہوئے آواز میں بولی..

"میں ار صم بول رہا ہوں.. "آج پہلی بار دوسری جانب سے آواز آئی تھی..

"جی ار صم آپ... یہ آپ کا نمبر ہے..."

گل کی آنکھوں کی پتلیاں حیرت سے دوچند ہو گئیں...

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"ہاں... میرا نمبر ہے..."

## Posted On Kitab Nagri

گل کو کچھ سمجھ نہیں آیا وہ کیا کہے اور کیا نہیں... گل دماغ سنسنا گیا تھا مطلب اتنے دنوں سے جس شخص نے اسکا جینا حرام کر رکھا تھا وہ کوئی اور نہیں ار صم وہاں تھا، جو اسے سوتے، اٹھتے، کھاتے، پیتے ہر وقت کال کیا کرتا تھا اور آگے سے کچھ نہیں کہتا تھا...

"تم ابھی کالج میں ہو... جلدی باہر آؤ میں پارکنگ ایریا میں ہوں..." ار صم کی آواز پر وہ اپنے خیالوں کے دنیا سے واپس لوٹ آئی..

"نہیں... کیا نہیں... پاگل ہیں کیا... میں... ابھی... نہیں میں نہیں آسکتی..." گل گھبرا کر آس پاس دیکھنے لگی... جیسے کسی کا ڈر ہو...

"2" منٹ ہیں تمہارے پاس.. جلدی باہر آؤ ورنہ میں میں آجاؤں گا تو اچھا نہیں ہو گا... خود کے لئے مصیبت مت کھڑی کرو اور باہر آجاؤ..." ار صم نے کہا تو گل بیگ لے کر اٹھی اور جانے لگی...

## Posted On Kitab Nagri

"کہاں جارہی ہے... ابھی پروفیسر بخت کی کلاس ہے..." عنایا اسکا ہاتھ پکڑ کر روکتی ہوئی بولی..

"نہیں مجھے نہیں کرنی... وہ کچھ کام ہے اور باہر میرا کزن صارم آیا ہوا ہے... اسلئے مجھے جانا ہوگا..." گل سفید جھوٹ بولتی ہوئی آگے بڑھ گئی تو عنایا اسے شک بھری نظر سے گھور کر رہ گئی...

گل سیدھا پارکنگ ایریا کی طرف بھاگی جہاں ارصم اپنے گاڑی کے بونٹ پر بیٹھا تھا..

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"یہ کیا طریقہ ہے اور یہاں کیوں آئے ہیں..." گل غیض اور غضب ہو کر بولی..

## Posted On Kitab Nagri

"جو بھی طریقہ ہے... پر میں یہاں صرف یہ کہنے آیا ہوں کہ کچھ بھی کرو پر تم اپنی موم کو سمجھاؤ کہ اپنی بیٹی مصباح سے میری منگنی توڑ ڈالے ورنہ...."

"ورنہ کیا... کیا کرو گے.... دل تو کر رہا ہے تمہارا منہ نوچ ڈالوں... ایسی گھٹیا حرکت چھی... میں تصور بھی نہیں کر سکتی تھی کہ تم مجھے یوں کال کر پریشان کرتے ہو گے... اتنے بڑے بزنس مین اور حرکتیں لو فروں جیسی...."

گل نے ساری دل کی بھڑاس نکال لی..

Kitab Nagri

"ٹھیک ہے پھر... اگر تم نے میری مدد میری منگنی ختم کرنے میں نہیں کی تو میں سب کو کہہ دوں گا کہ تم اپنے بھائی رضا کے ساتھ ملی ہوئی تھی اور تم جانتی تھی کہ صنم کا اغوارضانے کیا تھا لیکن تم خاموش رہی..." ارصم شیطانی مسکان کے ساتھ بولا تو گل نے دونوں کانوں کو ہاتھ لگا لیا..

## Posted On Kitab Nagri

"توبہ... دفع دور... جھوٹے.... مجھ پر الزام لگاتے ہوئے تمہیں شرم نہیں آئی.. نکلو ابھی یہاں سے ورنہ اگر میں نے کالج کے سیکورٹی گارڈ کو یہاں بلا لیا تو تمہیں دھکے دے کر نکالیں گے... اور تمہاری گیدڑ بھپکیاں سے میں نہیں ڈرنے والی جو کرنا ہے کر لو...." گل انگلی اٹھا کر وارنگ دے کر بولی..

ار صم گل کی ہمت دیکھ فدا ہو گیا..

گل کسی کے باپ سے نہیں ڈرتی تھی اور اوپر سے خون اور پرورش بھی ایسی تھی کہ وہ بہت پر اعتماد تھی... اور رضا کی بہن تھی، کہنے کو سوتیلی تھی لیکن وہی ہاؤ بھاؤ اور وہی خود اعتمادی....

ار صم تو وہاں سے مسکرا کر چلا گیا اور گل بھی کڑے تیوروں سے ار صم کی گاڑی کو جاتا ہوا دیکھتی رہ گئی...

www.kitabnagri.com

^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^



## Posted On Kitab Nagri

1 مہینہ بعد...

رضا اپنے کمرے میں بیٹھا خاموشی سے صنم کی دیوار پر لگی تصویر کو نہار رہا تھا...

"کیا حال بنا لیا ہے... دیکھو صرف تمہاری یاد میں ایسا ہوا جا رہا ہوں... تمہیں تو مجھ سے کوئی محبت نہیں تھی بس میں ہی ایک پاگل تھا جو تم سے جبراً عشق کرتا رہا لیکن کاش صنم....! تم میرا دل چیر کر دیکھ سکتی اس میں تمہارے لئے صرف تمہارے لئے محبت ہے... میرا جنوں، شدت محبت، پاگلپن سب تم تک ہی تھے لیکن تمہیں... تمہیں صرف میری محبت زبردستی لگتی تھی اور تم نے اپنے آغا جان کے لئے مجھے چھوڑ دیا تھا...

www.kitabnagri.com

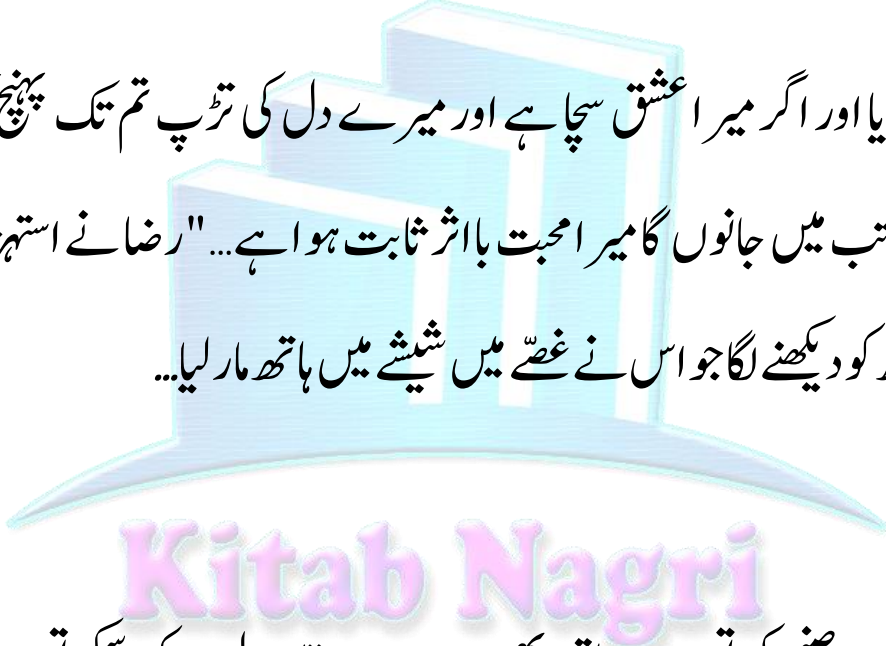
اتنا برا نہیں تھا میں... خیر کوئی بات، انسان چاہے کچھ بھی کر لے پر کسی کو خود سے زبردستی محبت نہیں کروا سکتا... اسلئے میں نے تمہیں جانے دیا میں کمزور یا مجبور نہیں تھا، چاہتا تو تمہیں روک سکتا تھا جب

## Posted On Kitab Nagri

میں نے اپنے بابا کے سامنے تمہارا ہاتھ تھامنے میں کوئی جھجک محسوس نہیں کی تب میں تمہیں کچھ بھی کر روک سکتا تھا لیکن میں نے تمہیں جانے دیا۔

کیونکہ میں تمہیں روک تو لیتا پر تمہیں تب بھی میری مرضی لگتی... اور تمہیں لگتا میں تم اور ہر بار کی طرح اس بار بھی اپنی مرضی مسلط کر رہا ہوں۔

البتہ تمہیں جانے دیا اور اگر میرا عشق سچا ہے اور میرے دل کی تڑپ تم تک پہنچ کر تمہارے دل کو بھی جھنجھوڑ نہ دے تب میں جانوں گا میرا محبت با اثر ثابت ہوا ہے۔ "رضانے استہزا انداز میں ہنسا اور اپنے کٹے ہوئے ہاتھ کو دیکھنے لگا جو اس نے غصے میں شیشے میں ہاتھ مار لیا۔



رضانے بے خودی سے صنم کی تصویر پر ہاتھ پھیرا اور اپنے بیتاب لبوں کو اسکی تصویر پر رکھ خود کو اسکی قربت میں محسوس کرنے لگا۔

## Posted On Kitab Nagri

آج مصباح کی ہلدی کی رسم تھی تو ساری تیاریاں وہاج ہاؤس میں کی گئیں تھیں..

وہاج ہاؤس پورا دلہن کی طرح سجا تھا، رنگ برنگے فانوس اور برقی قہقہوں سے اور مہکتے پھولوں سے یہ ماحول کو سجا سنوار رہا تھا..

ارصم اور مصباح دونوں ساتھ بیٹھے تھے... ہلدی کارسم تھا اور دونوں گھر کے لوگ پیش پیش تھے..

گل اپنی ماؤں زر نور بیگم اور غزالہ بیگم کے ساتھ کھڑی تھی..

عنایا اپنے بھائی ارصم کے ساتھ لگی بیٹھی اسے چھیڑ رہی تھی..

www.kitabnagri.com

ساجدہ بیگم اور وہاج صاحب مہمانوں کے ساتھ لگے ہوئے تھے اور رضا ایک سائیڈ ٹیبل پر بیٹھا فون پر

بزی تھا، وہ صرف اپنے بابا مر تضا صاحب کے زور پر یہاں آیا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

مصباح تو بہت ہی بیزاری سے سب کچھ دیکھ رہی تھی اسکا دل تو کر رہا تھا وہ اٹھ کر بھاگ جائے...

مصباح سادہ سا گلابی رنگ کا سلیو لیس سوٹ پہنے، جالی دار دوپٹے ایک سائیڈ رکھے وہ پھولوں کے زیورات پہنے سب کو فرسٹیشن سے دیکھ رہی تھی...

"وہاٹ دی ہیل... میرا تو ان سب فضول رسموں سے دل ہی اچاٹ ہے دل کر رہا ہے بھاگ جاؤں یہاں سے... کوئی نہیں بس تھوڑا اور برداشت کرنا ہے.. پھر میں اور مہتاب ویسے بھی ہمیشہ ہمیشہ کیلئے یہاں سے چلے جائیں گے اور ایک نئی دنیا بسائے گے..." مصباح اپنے ہی سوچ میں غرق تھی جب عنایا اسکے قریب آتی اسے دیکھ کر مسکرا کر بولی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بھابی... آپ ہمارے ساتھ چل رہی ہیں نہ شاپنگ پر..."

"نہیں...." مصباح کڑواہٹ سے کہا تو عنایا کی ہنسی یک دم غائب ہو گئی اور وہ وہاں سے چلی گئی...

## Posted On Kitab Nagri

عنایا کو تو ویسے بھی مصباح پسند نہیں تھی پھر بھی وہ اپنے بھائی کی وجہ سے ہنس کر سب سے بات کر رہی تھی... ورنہ مصباح اور اسکے گھر والے تو سب کے سب ایک نمبر کے مغرور تھے اور کسی سے بھی سیدھے منہ بات نہیں کرتے تھے..

گل بھی آئی اور زرنور بیگم کے ساتھ مصباح کو ہلدی گالوں پر لگانے لگی پھر جب ارصم کی باری آئی تو گل ہاتھوں میں ہلدی لے کر ارصم کے گال میں ہلدی لگا کر تھال میں رکھے برنی کا ٹکڑا ارصم کے منہ میں رکھ اسے مبارک باد دینے لگی تبھی ارصم نے گل کی طرف دیکھ آنکھ مارا تو گل نے زور سے اسکا گال کھینچ کر کہا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

"جیجو بہت شرارتی ہے... ایک بار آپ کی شادی ہو جائے مصباح سے پھر آپ کو دن میں بھی چاند  
تارے دیکھیں گے..." گل نے کہا سارے لوگ ہنسنے لگے..

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"ہاں ارصم ایک لوتی سالی ہے..." ارصم کے سارے دوست کھڑے تھے وہ اسکی کھنچائی کرنے لگے..

## Posted On Kitab Nagri

"ہاں جی جی...." گل نے اپنا ناخن اسکے بازو میں گڑا دیا تو ار صم اسے بس گھور کر رہ گیا..

پھر گل لڑکیوں کے ساتھ آکھڑی ہوئی..

مرتضیٰ صاحب اور وہاج صاحب مصباح کے سر پر پیار سے ہاتھ رکھ دے دینے لگے پھر رضا آیا اور ار صم کو انگلی سے چٹکی بھر ہلدی لگا کر سائیڈ پر آکر بیٹھ گیا..

رضیہ کافی لیٹ سے آئی تھی..

رضیہ بھی سب لوگوں کے ساتھ جاملی اور ہنسی مذاق کرنے لگی..

www.kitabnagri.com

رضانے رضیہ کو فل اگنور کر اپنے موبائل پر لگا رہا کیونکہ اسے رضیہ سے سخت چڑھ ہو گئی تھی..



## Posted On Kitab Nagri

ساجدہ بیگم کو کچھ یاد آیا تو وہ اوپر کی جانب دیکھنے لگی جہاں سے بالکونی صاف دیکھ رہی تھی وہاں اندھیرے میں کھڑا ایک ہیولی دیکھ رہا تھا وہ بھرپور انداز میں مسکرا دیں...

تو صنم بھی بالکونی سے کھڑی مسکرا دی...

صنم کو ویسے بھی فنکشن میں آنے سے ساجدہ بیگم نے سختی سے منع کیا تھا...

کیونکہ پہلا بچہ تھا اور ساجدہ بیگم نہیں چاہتی تھی کہ وہ لوگوں کے بھیڑ میں آئے اور دس لوگ دس طرح کی باتیں کریں... اوپر سے ار صنم نے بھی کہا تھا وہ گارڈن میں ہلدی کی رسم کر لے گا تو ار صنم اپنے بالکونی سے کھڑے ہو کر سب دیکھ سکتی ہے... اور تو اور رضا اور مرتضیٰ صاحب اور بھی مہمان شریک تھے اسلئے صنم کو سب سے دور رکھنا تھا... [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

صنم یاد کرنے لگی جب ار صنم اسکو بائی فورس اسے اپنے گھر لے آیا تھا...

## Posted On Kitab Nagri

صنم اور تھرڈ پرسن کے pov سے...

جہاں ساجدہ بیگم اسے دیکھ بہت زیادہ چونک گئی تھی...

"مما یہ صنم ہے..." ارصم نے تعارف کروایا لیکن ساجدہ بیگم اسے اوپر سے نیچے تک دیکھتی ہی رہ گئیں..

صنم گھبرا سی گئی اور ارصم کے پیچھے چھپ گئی..

عنایا اسی وقت یونیورسٹی سے تھک کر واپس آئی تھی صنم کو الجھے بالوں اور ملگجے کپڑوں میں دیکھ اسکی طرف آگئی جو ارصم کے پیچھے ڈری سہمی چھپنے کی کوشش کر رہی تھی...

www.kitabnagri.com

"صنم... بھائی صنم... اسے کیا ہوا ہے اور یہ ایسی کیوں دیکھ رہی ہے... صنم میں عنایا ہوں... عین ہوں... مجھے پہچانو... ڈر کیوں رہی ہو..." عنایا اسے کھینچ کر گلے سے لگا کر بولی...

اور ساجدہ بیگم تو پتھر کی بنی کھڑی رہیں..

## Posted On Kitab Nagri

"عنایا اسے اندر لے جاؤ... اور کچھ کھلاؤ پلاؤ... ابھی یہ اپنے حواسوں میں نہیں ہے.. "ارصم عنایا کو بولا تو عنایا اسے اپنے ساتھ اپنے کمرے میں لے گئی..

صنم کے جانے کے بعد ارصم نے ساجدہ بیگم کی طرف دیکھا جو دھب سے صوفے پر بیٹھ کر اپنی سوچوں میں گم تھی..



"مما کیا ہوا... آپ کی تو طبیعت ٹھیک ہے نا..." ارصم کو فکر ہونے لگی تھی..

www.kitabnagri.com

"یہ لڑکی ایک دم.... تمہاری ماں صائمہ کے جیسی لگتی ہے... اتنی مشابہت خدا یا... یقین نہیں آتا... ایک پل کو مجھے ایسا لگا جیسے وقت کی رفتار پیچھے چل رہی ہو اور صائمہ میرے سامنے کھڑی ہے... وہی چہرہ وہی ہری آنکھیں اور وہی انداز..

## Posted On Kitab Nagri

یہ لڑکی آخر کون ہے، کہیں تمہیں تمہاری سادگی تو نہیں مل گئی... ضرور تمہاری بہن تمہیں مل گئی ہوگی... میں پورے یقین کامل کے ساتھ کہہ سکتی ہوں یہ سادگی ہے... وہی تمہاری بہن، کوئی بھی انسان دیکھے گا تو یہی کہے گا وہ تمہاری بہن ہے، تم دونوں بالکل ایک جیسے دیکھتے ہو... "ساجدہ بیگم آنکھ بند کر بولیں اور جب آنکھیں کھولیں تو آنکھوں میں ماضی کی کربناک یادیں آنسو بن بہنے لگے...

ار صم ساجدہ بیگم کی طرف دیکھتا ہی رہ گیا، مطلب اسکی دل کی تڑپ سچی تھی وہ جب بھی صنم کو دیکھتا تو اسے عجیب سا خالی پن محسوس ہوتا تھا...

پھر بھی ایک ثبوت اور برتھ مارک جو سادگی کے بائیں بازو پر تھا... اگر وہ صنم کے بازو میں موجود ہوتا تو ار صم سمجھ جاتا کہ صنم ہی سادگی ہے...  
www.kitabnagri.com

صنم کو عنایا نے بہت ہی بخوبی سنبھال لیا تھا، صنم کو بڑی مشکل سے اس نے کھانا کھلایا تھا اور اسے سلا دیا تھا...

صنم سکون سے سو رہی تھی جب ار صم اسکے کمرے میں آیا اور عنایا کی طرف دیکھ کر بولا..

## Posted On Kitab Nagri

"عین... اسکی دائیں بازو کی آستین کو فولڈ کر دیکھنا کہ وہاں کوئی نشان ہے کہ نہیں..."

عنایا نے ہنس کر کہا...

"آپ یہ مجھ سے پوچھ رہے ہو جو صنم کی نس نس سے واقف ہے... میں بنا دیکھے بتا سکتی ہوں کہ اسکے دائیں بازو میں ایک برتھ مارک ہے... یہ مجھے تب سے معلوم ہے جب کالج میں بلڈ ڈونیشن کیمپ لگا تھا... صنم نے بتایا کہ اس نے جب سے ہوش سنبھالا وہ تب سے برتھ مارک اسکے بازو پر ہے..."

لیکن ایک منٹ آپ کیوں پوچھ رہے ہیں... آپ کو کس نے بتایا کہ اسکے بازو پر برتھ مارک ہے..." عنایا نے تجسس سے پوچھا...

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

ارصم نے کچھ نہیں کہا اور صنم کو دیکھنے لگا جو نصیبوں سے ہاری ہوئی لڑکی تھی... اور جسکی حالت کافی نازک ہو رہی تھی... ارصم نے دل ہی دل رضا کو گالیاں دی اور سوچا کیا حالت کر دی ہے اس نے صنم کی... اور تو اور وہ ماں بھی بننے والی تھی..

ارصم نے دونوں مٹھیوں کو کس لیا اور اپنی سلگتی ہوئی آنکھوں کو بند کر لیا اور اگر اسکا بس چلتا تو وہ رضا کا خون کر دیتا..

جس نے صنم کی مجبوری کا فائدہ اٹھایا تھا..

"رضا سلطان تمہارے لئے یہ بہت بڑی سزا ہے کہ تم اب پوری زندگی میری بہن کی شکل تک نہیں دیکھ پاؤ گے اور نہ ہی اپنے بچے سے مل پاؤ گے..." ارصم نے سوچا اور کمرے سے نکل گیا..

صنم کو جب ہوش آیا تو ساجدہ بیگم نے اسے کلیجے سے لگا لیا اور انھوں نے اسے برتھ نشان پر بوسہ دیا کیونکہ انکی سادگی انھیں واپس مل گئی تھی جسکے لئے ارصم کئی سالوں سے پریشان تھا اور راتوں کو جاگا

## Posted On Kitab Nagri

کرتا تھا، اپنا سکون برباد کر رکھا تھا اور آج یوں نصیب نے اسے انکے چوکھٹ پر واپس سے انکی بیٹی کو لا کھڑا کر دیا تھا..

صنم کو کسی نے کچھ نہیں بتایا بس سب اسکا بہت خیال رکھنے لگے اور اس پر اپنا والہانہ محبت لٹانے لگے.. صنم کو بھی عزت کی چھت مل گئی تھی اور اتنی اپنائیت ار صم کے گھر والے اسے دیتے تھے اور اسکے سب نخرے اٹھانے لگے تھے.. صنم کو لگنے لگا تھا وہ اپنوں کے درمیان آگئی ہے پھر بھی اپنے آغا جان کو بھلا نہیں پائی تھی اور اکثر انکے نمبر پر کال لگاتی تھی لیکن اب انکا نمبر سوچ آف جاتا تھا..

Kitab Nagri

اور صنم کو رضا کی بھی بہت یاد آتی تھی.. لیکن اس نے کسی کو بتایا نہیں تھا..

بیٹھے بیٹھائے اسے رضا کی بہت یاد آتی تھی اور کبھی کبھار تو شدت سے دل بھی دھڑک اٹھتا تھا جیسے اسکا دل بہت زخمی ہے اور کوئی بہت اسے پکار رہا ہے لیکن اب وہ مڑ کر جانہیں سکتی تھی اور سارے راستے بند ہے..



## Posted On Kitab Nagri

صنم یہی سب سوچ رہی تھی اور وہ ایک پل کے لئے ساکت رہ گئی اور اپنے خیالوں کی دنیا سے لوٹ آئی  
جب دو مضبوط ہاتھ سر سر اتے ہوئے اسکے پیٹ پر بندھ گئے..

صنم آج کل ڈھیلے ڈھالے میکسی ٹائپ لمبے لمبے فراک پہن رہی تھی..

صنم بالکنی میں اندھیرا کیئے کھڑی تھی پر جب اسے کسی کی جانی پہچانی کلون کی خوشبو آئی اور رضا کا جان  
لیوالمس اسے پوری شدت سے محسوس ہوا..

وہ پلٹ نہیں پائی کیونکہ ٹانگوں سے جان نکلتی محسوس ہو رہی تھی اور وہ نیچے وسیع اور عریض گارڈن کو  
دیکھنے لگی جہاں ار صنم کی ہلدی کی رسم اب بھی دھوم دھام سے ہو رہی تھی لیکن اب صنم کو کچھ دکھائی  
سنائی نہیں دے رہا تھا..

www.kitabnagri.com

صنم اندھیرے میں کھڑے ہو کر اسلئے تھی تاکہ کوئی اسے دیکھے نا.. لیکن وہ بھول گئی تھی رضا.. رضا تھا  
جو آہٹ سے بھانپ جاتا تھا کہ کون آرہا ہے..

تب وہ اتنے بڑے گھر میں صنم کو سات پردوں سے بھی ڈھونڈھ نکالتا..

## Posted On Kitab Nagri

"چھوڑیں...." صنم اسکا مضبوط ہاتھ ہٹانے کی تگ و دو میں بولی..

"چھوڑ ہی تو دیا ہے تمہیں..." رضا ہاتھ ہٹا کر دور کھڑا ہو گیا تو صنم بھی پلٹی اور سوچنے لگی اتنی جلدی رضا کو پتا کیسے چل گیا کہ وہ یہاں ہے..

صنم پلٹی تو دیکھا رضا بلیک تھری پیس سوٹ میں ہیوی بیرڈ میں کافی خطرناک لگ رہا تھا لیکن اب صنم کو رضا کی عادت سی ہو چکی تھی..

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"آپ یہاں... کیسے..." صنم بے جان ہوتی ہوئی بولی..

## Posted On Kitab Nagri

"گھبراؤ نہیں تمہارے راستے سے ہٹ چکا ہوں اور آج بھی تم سے یہ صرف کہنے آیا ہوں کہ میں رضیہ سے شادی کر رہا ہوں اور بہت جلد تمہیں اس زبردستی کے رشتے سے آزاد کر دوں گا... کوشش کروں گا کہ آئندہ تمہارے راستے میں نا آؤں اور نا ہی تمہیں کبھی دیکھوں... اپنا خیال رکھنا..." رضا پتھریلے لہجے میں کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا اور صنم بس اسکی باتیں اور اسے ہی دیکھتی رہی... کتنا بدل گیا تھا...

صنم اسے روکنے چاہتی تھی اور اسکے سینے سے لگ کر رونا چاہتی تھی لیکن رضا کایوں سرد پن اور بد مزاجی دیکھ اسکی ہمت ہی نہیں ہوئی...

رضا کے الفاظ تکلیف دہ تھے اور صنم اپنی دلی کیفیت کو خود سمجھنے کی کوشش کرنے لگی...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رضا کے جانے کے بعد صنم گھٹنوں میں سر دیئے روتی رہی...

## Posted On Kitab Nagri

رضا سے محبت ہو چکی تھی لیکن وہ ضدی تھی اور اس بات کو ماننے سے انکاری کر رہی تھی...  
کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کرے اور کیا نہ کرے...

رضا کہیں سچ میں طلاق نہ دے اور اسے چھوڑ کر رضیہ آپی سے شادی نہ کر لے... لیکن جب جب وہ رضا کی باتیں یاد کرتی اور رضا کے ابا مر ترضیٰ صاحب کا سلوک یاد کرتی اسے غصہ آنے لگتا...  
کیسے ان لوگوں نے اسے کردار پر انگلی اٹھائی تھی اور کیسے اسکے آغا جان پر الزام تراشی کی تھی...  
لیکن صنم جانتی تھی رضا کے بغیر تو وہ گزارا کر لے گی کیونکہ اب وہ ماں بننے والی تھی اور اسے ڈر تھا کہیں رضا اس سے اسکا بچہ نہ چھین لے جائے اور رضا کے ابا تو اسکے جان کے دشمن بنے تھے...  
لیکن کبھی رضا ایسا نہیں کرتا اور صنم جانتی تھی لیکن اب دل کے ہاتھوں مجبور تھی...  
صنم یہی سب سوچتے سوچتے نا جانے کب نیند کی گہرائی میں پہنچ گئی اور جب آنکھ کھلی تو عنایا اسکے سرہانے بیٹھی تھی...

## Posted On Kitab Nagri

"خدارا.... تمہیں ہوش آگیا..." عنایا نے کہا تو صنم نے اپنے بیڈ کے چاروں طرف دیکھا جہاں گھر کے سبھی لوگ کھڑے تھے..

"مجھے کیا ہوا تھا..." صنم نے ارصم اور ساجدہ بیگم کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا..

"بخار... سخت بخار چڑھا تھا تمہیں آج دو دن بعد تمہیں ہوش آیا ہے..." ارصم نے کہا تو صنم مسکرا کر سر کو چھو کر بولنے لگی جو سرد ہو رہا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لیکن... میری پیشانی تو سرد ہو رہی ہے..." صنم نے کہا تو عنایا ہنس دی اور کمرے سے نکل گئی..

"اچھا ٹھیک ہے... تم بس آرام کرو... میں شکرانے کی نماز پڑھ آؤں.... تمہیں ہوش جو آگیا ہے..." ساجدہ بیگم بھی اٹھ کر چلتی بنی..

## Posted On Kitab Nagri

"سچ سچ بتانا میرے مایوں والے دن... رضاتم سے ملا تھا..." ارصم کے سختی سے کہنے پر صنم ہاں میں گردن ہلا گئی..

"کیا کہہ رہا تھا..." ارصم نے دوسرا سوال داغا تو صنم نے کہا...

"کچھ نہیں یہی کہ وہ مجھے طلاق دے دیں گے"...

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

صنم نے گیلی سانس اندر کھینچی اور اپنے آنسو چھپانے لگی..

## Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے... ہم بھی یہی چاہتے ہیں... اور اچھا ہے ورنہ میں کوٹ جاتا.... طلاق تو ہر حال میں ہو کر رہے گا...." ارصم مضبوط لہجے میں بولا اور کمرے سے چلا گیا..

صنم تو ارصم کی بات سن اور زیادہ تکلیف میں پہنچ گئی..

"مجھے شاید ایک بار کھل کر رضا سے بات کرنی چاہئے... رضا اتنے بھی برے نہیں ہیں جتنا میں سوچ رہی ہوں... وہ مجھے سمجھیں گے ضرور...." صنم خود میں بڑبڑاتی ہوئی اٹھ بیٹھی اور کمرٹن ہٹا کر سورج کو غروب ہوتا دیکھنے لگی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^



## Posted On Kitab Nagri

رضا اپنے کمرے میں بیٹھا چائے پی رہا تھا اور اخبار پڑھ رہا تھا تبھی کمرے میں رضیہ آئی اور سیدھا اسکے قریب جا کر بیٹھ گئی..

"ہیلو... کیا کر رہے ہو... یار تم مجھ سے ناراض ہو کیا... " رضیہ اسکا بازو تھام کر بولی تو رضانے اسے پرے جھٹک دیا..



"اپنے حد میں رہو..." رضا کو یوں بے حیائی پسند نہ تھی..

"اچھا... لیکن اب تو ہماری شادی ہونے والی ہے..." رضیہ اسکی طرف جھک کر بولی تو اسکا دوپٹے سے بے نیاز ڈیپ گلا اپنی رعنائی چھلکانے لگا جس پر رضانے ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ پر جڑ دیا..

## Posted On Kitab Nagri

"بے شرمی کی بھی حد ہوتی ہے... تم جیسی لڑکی ہی اپنی عزت اپنے ہاتھ سے گنوا تی ہو اور بعد میں مرد پر الزام دیتی ہو... لیکن میں رضا ہوں جو جانتا ہے ہر لڑکی اسکے لئے غیر محرم ہے اور سوائے میری بیوی کے اور ہاں آئندہ میرے سامنے اپنا یہ منحوس چہرہ نہ لانا ورنہ بہت برا حشر کروں گا"...

رضیہ اٹھی اور رضا کا کالر دونوں مٹھیوں میں جکڑ کر اسکے قریب ہو کر بولی..

"جو بھی کر لو رضا سلطان تم پر صرف میرا حق ہے... اور تمہیں تو دوپٹے والی، سر جھکا کر تم سے ڈرنے والی لڑکی پسند ہے جو کہ صنم تھی پر افسوس اسے میں نے تمہاری زندگی سے نکال پھینکا ہے... اور تم اب صرف میرے ہو اور تمہیں تو میں حاصل کر ہی رہوں گی..." رضیہ اسکے اور قریب ہوتی اس سے پہلے ہی رضا نے اسکا بازو کھینچ کر اپنے کمرے سے باہر نکال دیا..

"آئندہ میرے کمرے میں مت آنا اور ہاں تم میں اور میری صنم میں بہت فرق ہے... وہ ایک پاک دامن اور غیرت مند عورت ہے اور جانتی ہے مردوں کو کتنے فاصلے میں رکھنا ہے... تمہاری طرح نہیں

## Posted On Kitab Nagri

ہے جو بے دھڑک کسی بھی مرد کے کمرے میں گھس جائے اور اسے اپنی گھٹیا اداؤں سے اپنی طرف راغب کرے... سمجھی... "رضانے اسکے منہ کے سامنے ہی دروازہ بند کر دیا اور رضیہ اندر تک کھول کر رہ گئی..

"جو بھی کرنا ہے کر لو... بس کچھ اور دن پھر تم پوری طرح سے میرے ہو گے اور شادی کے بعد تم پر میری حکمرانی ہوگی..." رضیہ سوچتی ہوئی وہاں سے چلی گئی..



صنم گارڈن میں ٹہل رہی تھی اور اب اسکا پیٹ دھیرے دھیرے باہر آتے جا رہا تھا، وہ شال کو اچھے طریقے سے خود کو ڈھانپنے ٹہل رہی تھی تبھی پورچ میں رضا کی وائٹ مرسیڈیس آکر رکی تو صنم برآمدہ کی طرف مڑی اور ایک ستون کی آڑ لے کر چھپ گئی..

## Posted On Kitab Nagri

رضا اکیلا نہیں تھا، ساتھ میں زر نور بیگم اور مرتضیٰ صاحب بھی تھے۔۔

صنم چھپ کر ان لوگوں کو داخلی دروازے سے اندر کی جانب جاتی ہوئی دیکھنے لگی۔۔

"یہ لوگ ضرور سگن کے مہندی لے کر آئیں ہونگے... پتا نہیں کیوں آئے دن یہاں کے چکر لگاتے رہتے ہیں۔۔" صنم سوچنے لگی اور وقت دیکھنے لگی شام ہو چکی تھی۔۔

اندھیرا پھیل رہا تھا اور اسے یاد آیا اگر ساجدہ بیگم کو پتا بھی چلا کہ وہ شام کے بعد باہر گھوم رہی تھی تو

اچھی خاصی کلاس لگ جاتی... **Kitab Nagri**

صنم دبے پاؤں پچھلی سیڑھیوں سے اوپر کی طرف بھاگ رہی تھی کہ کسی نے اسکی نازک کلائی پکڑ کر

اپنے طرف کھینچا، صنم ڈر سے چیختی تبھی کسی نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"تم... یہاں... تم بھی آئی ہو..." صنم گل کو دیکھ کر بولی تو گل نے اسے سرد نگاہوں سے دیکھا اور ایک اچھتی نظر اسکے بھرائے ہوئے وجود پر ڈالی، صنم نے اپنا شال ٹان کر پیٹ کو ڈھک لیا..

"کیا بات ہے صنم... کچھ چھپا رہی ہو..." گل کی آواز اسے کھائی سے آتی محسوس ہوئی..

"نہیں... میں کیوں کچھ چھپاؤں گی... تم اپنا بتاؤ تم کیسی ہو..." صنم نے جواب کار دو بدل کر کہا..



"تم پیٹ سے ہو..."

www.kitabnagri.com

"پلیز اپنے بھائی رضا کو مت بتانا... ورنہ..."

## Posted On Kitab Nagri

"ورنہ... کیا تم جانتی ہو رضا بھائی کی حالت کتنی خراب ہے... وہ آج کل بہت بدل گئے ہیں.. تمہیں بہت یاد کرتے ہیں... سوتے اٹھتے، بیٹھتے کھاتے پیتے ہر وقت... اب آج کل میں رضا بھائی کے گھر پر ہوں تو پتا چلا کہ تم میری بھابی ہو... مطلب یار تم لوگوں نے شادی کب کی اور تم پر گنینٹ ہو... اور پھر ایسا کیا ہو گیا جو تم اور بھائی علحیدہ ہو گئے... " گل مستعدی سے سوال کیئے جا رہی تھی اور صنم خوف سے یہاں وہاں دیکھ رہی تھی...

"آہستہ بولو... خدا را... ڈر لگ رہا ہے... تم نہیں جانتی اگر ہلکی سی بھی بھنک رضا کو لگ گئی تو وہ مجھے یہاں سے اٹھا کر لے جائیں گے... اور میں نہیں چاہتی میری وجہ سے مرتضیٰ انکل اور رضا میں دشمنی ہو... " صنم التجا کرنے لگی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پاگل لڑکی... تم نہیں جانتی تم ایک طوفان کو دبائے بیٹھی ہو... رضا بھائی کو نہیں جانتی کیا... وہ جھوٹ، فریب اور دھوکہ کبھی برداشت نہیں کرتے، اور کب تک یہ بات چھپا کر رکھو گی... ماشا اللہ سے

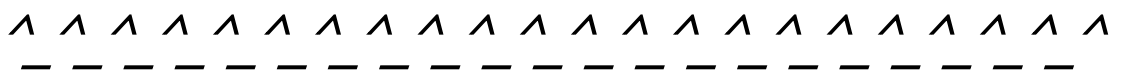
# Posted On Kitab Nagri

تمہارا حلیہ بتا رہا ہے کہ تم پیٹ سے ہو... اور یہ بھرا یا ہو اوجود اسکو کہاں چھپاؤ گی... ہو سکے تو جلد ز جلد  
بھائی کو سب بتا دو ورنہ اچھا نہیں ہو گا...

میں تمہیں پہلے ہی آگاہ کر دیتی ہوں رضا بھائی اگر محبت میں جھک سکتے ہیں تو غصے میں جھکا بھی سکتے ہیں... پتا نہیں تمہارا کیا ہو گا..." گل نے کہا تو صنم اور زیادہ ڈر گئی اور یاد کرنے لگی جب رضا غصہ ہوتے تھے تو کیا سے کیا کر لیتے تھے...

گل بول کر وہاں سے چلی گئی اور صنم سوچنے لگی اسے ایک بار رضا سے مل کر بات کرنی چاہئے اور صنم ایک بار رضا سے ملنا بھی چاہتی تھی تاکہ اسے قریب سے دیکھ سکے۔

صنم کمرے میں جا کر سوچنے لگی اور گل کو کال کیا اور بات کرنے لگی...





## Posted On Kitab Nagri

صنم کو اب باتیں الجھنے کا ڈر تھا کیونکہ سامنے ار صنم تھا اور رضا، دونوں کٹر دشمن بن گئے تھے۔

"کیا ہو گیا اتنی جلدی میں کیوں بلایا..." ار صنم جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا، وہ آفس کے لئے تیار ہو رہا تھا اور ٹائی کوناٹ کرتا ہوا کمرے میں آیا جہاں گل صنم کے بستر پر پیر پھیلائے ہوئے بیٹھی تھی۔

"صنم کہاں ہے..." ار صنم ماتھے پر بل ڈال کر بولا۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"یہی ہے واشروم میں... ویسے سنئیے میں نے آپ کو ایمر جنسی میں فون کال کر بلایا ہے... اور ہاں ضروری بات کرنی تھی..." گل نخوت سے ناخن دانت سے کاٹ کر بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

" اچھا.. جلدی کہو اور جو بولنا ہے جلدی بولو... " ار صم جلدی سے بولا..

" میں صنم کو لے جانے آئی ہوں... " گل نے مختصر کہا..

" کہاں... تم کہاں لے کر جاؤ گی... "

" اپنے گھر، صنم سے غزالہ ماں ملنا چاہتی ہے... بہت دن ہو گئے ماں نے اسے دیکھا نہیں ہے... "

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

" نہیں... صنم کی طبیعت بو جھل ہے... اور ہاں اگر صنم سے غزالہ ماں ملنا چاہتی ہے تو انھیں یہاں لے

آؤ... آرام سے ملاقات بھی ہو جائے گی اور باقی سب بھی مل لیں گے... " ار صم صاف لفظوں میں انکار

کر گیا..

## Posted On Kitab Nagri

"آپ تو جانتے ہیں ار صم بھائی...." گل نے ار صم کو خطرناک نظروں سے خود کو گھورتا دیکھا تو اپنی تصحیح کی اور کہا..

"ار صم جی دیکھیں نا... آپ تو بہتر طریقے سے جانتے ہیں ماں کے گٹھیا کا درد بہت ہے.. وہ نہیں آسکتی ہے... پلیز آپ مجھے صنم کو ساتھ لے جانے کی اجازت دیں... دیکھیں نا ڈاکٹرز بھی کہتے ہیں باہر کی ٹھنڈی اور تازہ ہوا کھا کر بو جھل مزاج بھی معطر ہو جاتے ہیں.... تو جانے دے نا... پلیز..." گل معصوم شکل بنا کر بولی اور ایڑیوں پر کھڑی ہو کر ار صم کی ٹائی کی ناٹ کو باندھنے لگی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے... لیکن شام ہونے پہلے لوٹ آنا اور ہاں اسکا خیال رکھنا... تمہارے ذمے پر بھیج رہا ہوں...." ار صم نے کہا اور اسکی کلائی پکڑ کر جھٹک دی تو گل نین دانت پیس کر رہ گئی..

## Posted On Kitab Nagri

" جاہل انسان... " گل ارصم کی پشت کو زبان چڑھا کر بولی..

صنم بھی مہرون رنگ کا فلورل پرنٹ سوٹ پہن کر واشروم سے نکلی اور سر پر دوپٹہ اچھے سے ٹکا کر اپنی  
اون کی شال اوڑھنے لگی..

" دیکھو لڑکی... یہ رسک میں نے لیا ہے اور ہاں رضا بھائی سے مل کر جو بھی بات کرنی ہو جلدی کرنا ورنہ  
تمہارا یہ جلا دھائی ہم دونوں کو سولی پر لٹکا دے گا... بہت مشکل سے اجازت نامہ لیا ہے... " گل ہونٹ کو  
سیکڑ کر گول کرتی اسے اوپر سے نیچے تک دیکھنے لگی..

Kitab Nagri  
www.kitabnagri.com

" ہاں... ٹھیک ہے میری جان... بہت شکریہ.. میں نے عنایا سے مدد اسلئے نہیں لی کیونکہ وہ ارصم بھائی کی  
پارٹی ہے... اور میرا کبھی اس معاملے میں ساتھ نہیں دیتی... " صنم نے کہا..

## Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے چلو اب جلدی... ویسے بھی رضا بھائی آج گھر پر ہی ہیں..." گل کہتی ہوئی اپنا حجاب پن کرتی اٹھی اور دونوں باہری گیٹ کی طرف بڑھی جب وہاج صاحب کی آواز پر دونوں پتھر کی بنی تھیں..

"صنم کہاں جا رہی ہو"...

"کہیں نہیں انکل بس گھومنے پھرنے..." صنم نے بمشکل اپنی زبان کھولی..

"ٹھیک ہے بیٹا جلدی واپس آ جانا..." وہاج صاحب نے تنبیہ پر دونوں نے ٹرانس کی صورت میں گردن ہاں میں ہلائی اور باہر نکل گئی..

"مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے..." صنم دھڑکتے دل کے ساتھ بولی..

## Posted On Kitab Nagri

" اچھا.. تب پھر واپس لوٹ جاؤ.. ابھی بھی وقت ہے... دیکھ صنم میں تیرا منہ توڑ دوں گی اگر تو نے ڈر کر قدم پیچھے کئے.. تیرے ساتھ ساتھ میری بھی گردن پھنسے گی اور دونوں کی اچھے سے خاطر ہوگی..." گل نے اسے دھمکی دی..

" ڈر لگ رہا ہے آج تک جھوٹ نہیں کہا.. اور آج یوں چوری چھپے ملنا اچھا نہیں لگ رہا..."

" اوہ بی. بی. جی آپ واپس لوٹ جائیں کیوں کہ اجازت نامہ میں نے ارصم سے لیا تھا اور ہاں بیٹا اگر رضا بھائی سے ملنا ہی نہیں تھا تو فون کیوں کر میرا دماغ خراب کیا... تیرے لئے میں نے بہت بڑا والا رسک لیا ہے... میرے گھر پر اور نہ ہی تیرے گھر پر کسی کو پتا ہے..." گل گیلی سانس اندر کھینچ کر بولی..

## Posted On Kitab Nagri

" اچھا ٹھیک ہے اب لیکچر مت دے... جلدی سے کیب بلا... کیا ہوتا اگر ہم گھر سے گاڑی لے آتے... " صنم نے پھر جھنجھلا کر کہا..

" تو پکا مروائے گی.... ایسے ہی سب تجھے بیوقوف نہیں کہتے... تو بزدل ہے، ڈرپوک ہے اور بہت بڑی والی بدھو... اگر گھر سے گاڑی لے کر آتے نا تو تیرا ڈرائیور سب سے پہلے ار صنم کو کال کرتا کہ ہم رضا بھائی کے یہاں ہے پھر دونوں مار کھاتے.... " گل کیب بک کرتی ہوئی بولی..

صنم کا دل دھک دھک کر رہا تھا..

Kitab Nagri

تھوڑی ہی دیر بعد کیب آگئی اور دونوں بیٹھ کر سیدھا رضا کے نجی بنگلے پر چلے گئے... صنم یہاں پہلی بار آرہی تھی..

آج کل رضا تنہائی کے عالم میں اپنے بنگلے میں ہی ہوتا تھا..



## Posted On Kitab Nagri

باہر ہی کیب سے دونوں اتری اور صنم نے بھاڑا دیا اور اندر کی طرف چل دی..

گل کو دیکھ گارڈ نے سلام کیا اور صنم اسکا ہاتھ تھام کر اندر چلی گئی..

"تو اندر جا.. میں یہی بیٹھی تیرا انتظار کروں گی.. "گل نے لان میں لگے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا..

"یار اتنے بڑے بنگلے میں کیسے جاؤں گی اور تو بھی چل نا.. کمپنی دینے کیلئے.. مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے.. "صنم بولی تو گل نے آنکھیں چھوٹی کر اسے دیکھا اور ہنس کر بولی..

www.kitabnagri.com

"نہیں میں نہیں جاؤں گی.. میں کیا کروں گی اندر جا کر.. ہسبنڈ وائف کا رومانس خراب ہو جائے گا.. تم جاؤ مزے کرو"...

## Posted On Kitab Nagri

صنم اسکے سر پر چیت مار کر اور موٹی سی گالی دے کر خود ہی اپنا پرس سنبھالتے ہوئے اندر کی طرف چلی گئی..

"یہ تو ایسے ڈر رہی ہے جیسے رضا بھائی مار کر بھگا دیں گے یا اسے کچا ہی نہ کھالیں..." گل اسے جاتا دیکھ بولی اور موبائل آن کر گیمس لگا کر کھیلنے لگی..



www.kitabnagri.com

"میں اب تمہارے پیچھے نہیں آؤں گا.. اب تم خود چل کر میرے پاس آؤ گی..."

## Posted On Kitab Nagri

رضا کی بات یاد کر جب وہ اندر گئی تو اندر کوئی نہیں تھا... چاروں سو سٹاٹا پسرا ہوا تھا اور جب وہ ہال سے گزری تب اسے احساس ہوا اتنے ٹھنڈ میں بھی اے۔ سی آن ہے...

صنم کو کوئی بھی ملازم تک نہ دکھا تو صنم نے سکون کا سانس لیا اور سوچا اچھا ہے چلو اگر رضا نے اسکی بے عزتی کر بھی دی تو کوئی چشم دید گواہ نہ ہو گا...

صنم چاروں طرف چہل قدمی کر رہی تھی، بنگلہ اندر سے بہت ہی بڑا اور نئے طرز سے ڈیزائن کردہ تھا... ہر چیز بہت ہی خوبصورتی اور سلیقے سے اپنی جگہ سیٹ تھی...



صنم کو پیاس لگی تھی، حلق میں کانٹے چبھ رہے تھے، اس نے سوچا کچن سے پہلے ایک گلاس ٹھنڈا پانی پی لے تاکہ مزاج میں بشاشت آجائے پھر وہ رضا کا کمرہ ڈھونڈھ لے گی اور بات کرے گی...

## Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی صنم کچن کی طرف بڑھی وہ وہی رک گئی کیونکہ اوپن کچن تھا اور سامنے ہی رضا آٹا گوندھ رہا تھا، مانو کہ جیسے کوئی جنگ کر رہا ہو... پورا کچن گندا ہو رہا تھا اور رضا کے کپڑے اور ہاتھ بھی پورے آٹے میں سنے ہوئے تھے تو صنم جو اس وقت سے ڈری سہمی تھی برجستہ اسکا قہقہہ پورے بنگلے میں گونجا..

رضانے چہرہ اوپر کیا اور سامنے دیکھا تو کوئی نہیں تھا..

" ابھی تو ہنسنے کی آواز آئی... کوئی لڑکی کی تھی.... " رضانے سنک میں لگے نلکے کو کھولا اور ہاتھ دھونے لگا..

رضانے کبھی بھی صنم کو ہنستے ہوئے نہیں سنا تھا اسلئے وہ اسکی ہنسی پہچان نہ پایا..

www.kitabnagri.com

صنم صوفے کے نیچے بیٹھ گئی تھی اور خود کو برا بھلا کہنے لگی..

## Posted On Kitab Nagri

"اففف... کیا ضرورت تھی تجھے ہسنے کی.. دماغ خراب ہو گیا ہے شاید تیرا، اگر رضا نے پکڑ لیا تو کہیں چور سمجھ کر تھپڑ نہ مار دے..." صنم دل میں سوچتی ہوئی اپنے سر پر ہاتھ مار کر سوچنے لگی اب رضا کا سامنا کیسے کرے...

صنم نے صوفے کے کنارے سے جھانک کر دیکھا تو رضا اب کچن میں نہیں تھا..  
صنم اٹھی اور لڑکھڑاتے قدموں سے کچن کی طرف بڑھی اور جیسے ریک میں پڑے گلاس کو اٹھایا کہ پورا کچن ایک زوردار تھپڑ کی آواز سے جھنجھنا اٹھا..  
صنم نے اتنے زور کا تھپڑ کھایا تو ہوش کھو بیٹھی اور گر پڑی لیکن رضا جو چور سمجھ کر صنم پر ہاتھ اٹھا بیٹھا تھا وہ صنم کو دونوں بازوؤں میں قید کر گیا..  
www.kitabnagri.com

"یہ پاگل لڑکی... یہاں کیسے...." رضا اسے گود میں اٹھا کر ہال میں لے آیا اور صوفے پر احتیاط سے لیٹا دیا..

## Posted On Kitab Nagri

کچن سے پانی بھرا گلاس لے آیا اور اسکے منہ پر چند قطرے ڈالے کہ صنم بوکھلا کر اٹھ بیٹھی...

اور آنکھوں کو مل مل کر سامنے دیکھنے لگی...

گال پر پانچوں انگلیوں کے نشان لال نشان بن گئے تھیں..

"تم یہاں کیا کر رہی ہو... اور اندر کیسے آئی اور کس کی اجازت سے یہاں آئی ہو... اکیلے آئی ہو... اور چوری چھپے میرے کچن میں کیا کر رہی تھی... جواب دو..." رضا کا وہی سخت پتھر یلا لہجہ سن صنم کا کلیجہ کانپ گیا اور وہ جو بھی کہنے آئی تھی سب بھول گئی اور یہاں سے بھاگنے کا سوچنے لگی...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بہری ہو گئی ہو... میں کچھ پوچھ رہا ہوں سنائی نہیں دے رہا ہے..." رضا کی دھاڑ پر صنم اچھل کر رہ گئی اور اپنا پرس سائیڈ سے اٹھا کر کاندھے پر جما کر بولی..

## Posted On Kitab Nagri

" غلطی سے آگئی تھی... بھول ہو گئی... اب آئندہ نہیں آؤں گی... چلتی ہوں میں.... " صنم نے سوچا کچھ دیر اور رہی تو وہی بے ہوش ہو جائے گی...

رضانے اسے بازو سے کھینچ کر واپس سے دھکادے کر صوفے پر بیٹھا دیا...

رضا جانتا تھا وہ صنم ہے جس کی الٹی کھوپڑی کبھی بھی گھوم سکتی تھی...

اور اگر وہ غصے میں چیتنا چلاتا یا جانے کا کہہ بھی دیتا تو صنم بغیر کسی چوں چرا اور تردد کے وہاں سے چلی جاتی... وہ ڈھیٹ نہیں تھی اور اسے اپنی عزت نفس بہت پیاری تھی اور اوپر سے وہ رضا سے بہت ڈرتی تھی..



" میں وہ... وہ میں گھر جا ہی رہی ہوں... وہ غلطی ہو گئی... جانے دیں مجھے... " صنم انگلیوں کو باہم الجھائے ہوئے بولی..



## Posted On Kitab Nagri

" لیکن یہاں آئی کیسے... اور کس لئے آئی تھی... بتاؤ... " رضا اس کا چہرہ بغور دیکھنے لگا جہاں ہوائیاں اڑ رہی تھیں اور رنگ فق ہو گیا تھا...

" وہ... کچھ بات کرنی تھی... ضروری بات کرنی تھی آپ سے اسلئے آئی تھی... " صنم یہاں وہاں دیکھ کر بولی...



" کرو "...

" وہ میں... مجھے کہنا تھا غلطی ہو گئی... پلیز مجھے جانے دیں... " صنم یک بک اٹھ کر بھاگی تو رضانا نے اس بار اسکا بازو پکڑ کر خود کے قریب کیا اور ایک دم اسکی اضطرابی کیفیت کو بھانپتے ہوئے اسے زور سے اپنے سینے سے لگا گیا تو صنم بھی بچوں کی طرح اپنی بانہیں پھیلا کر اسکے سینے میں منہ چھپا کر رو پڑی... پتا نہیں کب سے وہ اپنے اندر ایک طوفان کو دبائے بیٹھی تھی...

## Posted On Kitab Nagri

صنم کے گرم گرم آنسو رضا کی شرٹ کو گیلا کر رہے تھے...

رضا بنا کچھ بولے سپاٹ چہرہ لئے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیر رہا تھا اور اسے تسلی دے رہا تھا..

"چپ ہو جاؤ... بہت ہو گیا... غلطی ہو گئی مجھ سے... بھول سے تم پر ہاتھ اٹھا دیا.. مجھے لگا کوئی چور گھر میں گھس گیا ہے..." رضا کو کہاں پسند تھا صنم یوں سسکیاں لے کر روئے...

صنم نے آنسو پونچھے اور رضا کی طرف دیکھ کر بولی...

"مجھے معاف کر دیجیئے... آئندہ سے کبھی یوں بن بتائے نہیں آؤں گی.. آپ کو ڈسٹرب کر

www.kitabnagri.com

دیا"...

## Posted On Kitab Nagri

"پاگلوں جیسی بات مت کرو... سوری جان, میں شرمندہ ہوں... مجھے تم پر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہئے تھا اور نہ ہی تم سے بد سلوکی کرنی چاہئے... صنم, میری طرف دیکھو میری زندگی... صنم..." رضانا سختی سے اسکا چہرہ اپنی طرف موڑا اور اسکے آنسو اپنے ہتھیلی کی پشت سے صاف کر اسکے ماتھے پر بوسہ دیا..

"رضا... پلیز آپ مجھے طلاق نہ دیں... چاہے آپ رضیہ آپنی سے شادی کیوں نہ کر لے لیکن مجھے پلیز طلاق نہ دیجیئے... آپ کو جتنی شادی کرنی ہے شوق سے کریئے لیکن مجھے مت چھوڑیئے گا.... میں طلاق کا بار سنبھال نہیں پاؤں گی..." صنم رضا کے سامنے دونوں ہاتھ جوڑ کر بولی..

Kitab Nagri

رضا کو کچھ مہینوں پہلے والی صنم یاد آئی جو بغاوت پر تلی تھی..

"میں کسی رشتے کو نہیں مانتی اور آپ مجھے طلاق دیں... آپ نے زبردستی مجھ سے شادی کی ہے..."

## Posted On Kitab Nagri

اور رضائے اپنے سامنے کھڑی ہاتھ جوڑ کر کھڑی صنم کو دیکھا تو اسکے دونوں کو تھام کر اپنے آنکھوں سے لگایا اور صنم کو اپنے قریب کھینچ کر کہا..

"بس... تم نے کہہ دیا تو تمہارا رضا تمہیں طلاق کیا کسی اور لڑکی کی طرف نگاہ بھی نہیں کرے گا... کیونکہ آج میری جان خود چل کر میرے پاس اپنے دل کا حال بیان کرنے آئی ہے..." رضائے کہا تو صنم نے بے اعتباری سے رضا کو دیکھا جو اسے محبت بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا..



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

" ایسے کیا دیکھ رہی ہو تمہیں سچ میں لگا میں اتنی جلدی پیچھے ہٹنے والوں میں سے ہوں تو ہر گز نہیں... میں صرف تمہارے معاملے میں نرم پڑا تھا اور ورنہ باقی میں وہی رضا ہوں... " رضائے اسکے اناری گالوں میں لب رکھے اور اسکے کمر کے ارد گرد ہاتھ باندھے تو چونکا اور رک سا گیا..

**Kitab Nagri**

" تم بہت صحت مند ہو گئی ہو... " رضائے صنم کا بھرایا ہوا وجود دیکھ شک سے کہا تو صنم شرم سے پلکیں جھکا گئیں..

صنم نے رضا کے بازو پر انگلی پھیرتے ہوئے کہا..

## Posted On Kitab Nagri

"وقت آنے پر آپ کو ایک تحفہ دوں گی..." صنم بول کر رضا کے بازو پر لب رکھتی اسے چوم گئی..

"اچھا..." رضا کو یقین نہیں ہو رہا تھا وہ لڑکی صنم ہے...

کیونکہ صنم تو رضا کی شکل تک دیکھنا گوارا نہیں کرتی تھی...

رضانے اسے شانوں سے پکڑ کر اپنے سامنے کیا اور اسکا شرم سے گلنار چہرہ دیکھ مزید اس کے قریب ہو گیا..

"آئی لو یو...." رضا اسے پیچھے سے بانہوں میں جکڑ کر بولا تو صنم بھی شرمیلے لہجے میں بولی..

www.kitabnagri.com

"آئی لو یو ٹو..." صنم نے جیسے ہی کہا رضا ساری دنیا فراموش کر صنم کے گردن پر جھکا اور اسکی سہ رگ کو چوم لیا..

## Posted On Kitab Nagri

صنم مچل کر اسکے قید سے آزاد ہو گئی..

"جی میں اب چلتی ہوں"...

"ابھی نہیں... آئی تھی ضرور اپنی مرضی سے لیکن جاؤ گی اب جب میں چاہوں گا..." رضا اسکے شانے پر ٹھوڑی ٹکا کر بولا...

"نہیں ابھی فحاح کیلئے جانے دیں... ار صنم بھائی اور باقی سب انتظار کرتے ہوں گے..." صنم نے مجبوری بتائی تو رضائنے اسے بانہوں میں اٹھالیا تو کہا..

"ویسے تم وہاں ایسا کیا کھا رہی ہو جو تمہارا وزن بڑھ گیا... صنم موٹی ہو گئی..." رضا ہنس کر بولا اور اسے اٹھا کر اپنے کمرے میں لے گیا...



## Posted On Kitab Nagri

"بہت دن بعد صنم کا دیدار یار نصیب ہوا ہے... آج کھل کر باتیں کریں گے اوپر سے آج تم اظہار محبت کا سراپا بھی بن کر آئی ہو... کون خود کو بہکنے سے روکے..." رضانا نے کہا تو صنم اپنی نازک حالت کو یاد کر سوچنے لگی اب رضا سے کیا کہے..

وہ براہ راست یہ نہیں کہہ سکتی تھی کہ وہ پیٹ سے ہے کیونکہ اسکی فطری شرم و حیا اڑے آتی تھی... اور رضا سمجھنے سے قاصر تھا..

"رضا... مجھے بھوک لگی ہے.." صنم نے رضا کے کانوں میں ہلکے سے سرگوشی کی تو رضا شوخ پن سے باہر آیا اور صنم کی طرف دیکھا جو بھوک پیاسی دیکھ رہی تھی..

"اوہ سوری... تم شاید اسلئے کچن بھی گئی تھی.. آؤ میں تمہارے لئے کچھ بنا دیتا ہوں..." رضانا نے کہا تو صنم نے سکھ کا سانس لیا..

## Posted On Kitab Nagri

تبھی صنم سنبھلاتی رضا اسے بانہوں میں گراتا ہوا اسکے بالوں میں انگلیاں پھنسا کر اسکے لبوں کو دھیرے سے چوم لیا اور اپنے ساتھ لگاتے ہوئے اسے کچن لے گیا۔

^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^

رضا صنم کو بانہوں میں بھرتے ہوئے کچن میں لایا اور اسکے لئے روٹی سبزی پلیٹ میں نکال کر اسے اپنے ساتھ ہال روم میں لے آیا۔



"آؤ تمہیں میں اپنے ہاتھ سے کھانا کھلاؤں گا..." رضا نے اسے اپنے قریب بیٹھا کر کہا۔

"نہیں... میں خود کھالوں گی... آپ تکلیف نہ کریں..." صنم نے جھجک کر کہا۔

## Posted On Kitab Nagri

"مجھ سے محبت کرتی ہو پھر بھی جھجک... تم رضا کی زوجہ ہو... خود میں اعتماد لاؤ اور بہادر بنو..." رضائے  
کہا تو صنم خاموش رہی..

"میں نہیں چاہتی... آپ میں اور مرتضیٰ انکل میں کسی بھی قسم کی جھڑپ ہو یا مجھے لے کر تلخی پیدا  
ہو... اسلئے ڈرتی ہوں..." صنم نے آج اپنے دل کا خدشہ بیان کر ہی دیا..

"اچھا... تمہیں اپنے سسر کی بہت پرواہ ہے... لیکن ایک بات یاد رکھنا صنم... اب تم پیچھے نہیں ہٹ  
سکتی... اگر مجھ سے محبت کرتی ہو تو تمہیں اسی محبت کی قسم میرے ساتھ ڈٹ کر کھڑی رہنا باقی سب میں  
سنجھال لوں گا..

اور اگر تم نے میری قربانی دی یا کسی کا دل رکھنے کے خاطر میرا دل توڑا یا اب مجھے چھوڑ کر گئی تب تم  
دیکھنا میں کیا کرتا ہوں....

## Posted On Kitab Nagri

رضانو الہ بنا کر اسکے منہ کے قریب لے گیا تو وہ ڈری سہمی نظروں سے رضا کو دیکھنے لگی۔۔

"کھالو...." رضانے کہا تو صنم نے منہ کھولا اور اور کھالیا۔۔

"آپ مجھے ماریں گے اور قید کر رکھیں گے.. " صنم نے کہا تو رضا خطرناک انداز میں مسکرایا اور صنم کے سر سے دوپٹہ اتار کر اسکے جوڑے کو کھول دیا اور اسکے کان میں ہلکی سی سرگوشی کی..

"نہیں... اب تمہیں کوئی تکلیف پہنچا نہیں سکتا چاہے وہ میں خود ہی کیوں نہ ہوں... ہاں لیکن اسے میری کمزوری مت سمجھنا، تمہاری وفا اور محبت میری طاقت بنی رہے گی اور ہاں اگر کچھ بیوقوفی کی بھی تو تمہیں پیار بھری سزا دوں گا... اب اتنا بھی ظالم نہیں ہوں صنم جان.. شوہر ہوں تمہارا اور مجھ پر اعتبار کرنا سیکھو..." رضابولتا ہوا اسکے کان کی لویں کو دانتوں سے بے دردی سے کچل گیا تو صنم سسک پڑی..

## Posted On Kitab Nagri

"اب کبھی نہیں سدھرنے والے..." صنم رضا کو دور دھکیل کر بولی..

"میری سزائیں تو ایسی ہی ہوتیں ہیں.. محبت بھری مار... اب تمہیں حسین سزاؤں سے نوازوں گا اگر تم سے کبھی غلطی ہو گئی..." رضا کا پر سرار لہجہ صنم کو خوفزدہ کرنے کیلئے کافی تھا..

"یار ڈرتی کیوں ہو... مذاق کر رہا ہوں.. ایک تو پہلے تم ڈر لو... مجھ سے نظریں ملانے سے تمہیں شرم آتی ہے لیکن... لیکن جو بھی کر لو سب سے بڑی بات یہ ہے کہ تم نے مجھے اور میرے پیار کو تسلیم تو کیا..." رضا اس کا معصوم چہرہ دیکھ کر بولا جو ہمیشہ اس سے ڈرتی اور دور بھاگتی رہتی تھی آج وہ ہی لڑکی اس کے پہلو میں بیٹھی تھی..

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

" اچھا تم ہی ہنسی تھی... مجھے شک ہوا تو میں پیچھے چھپ گیا اور دیکھا کوئی چوری چھپے میرے کچن میں گھس آیا ہے بس میں نے اسکا چہرہ تک دیکھنا ضروری نہیں سمجھا اور زور کا تھپڑ جڑ دیا... اگر مجھے پتا ہوتا تم ہو تو بانہوں میں اٹھالیتا... " رضانے اسکا گود میں رکھا ہاتھ اپنے سخت کھدرے ہاتھ میں تھام لیا..

" چھوڑیں... " صنم پر حیا کی لالی چڑھ گئی تھی..

" کیوں چھوڑ دوں... زندگی بھر کے لئے یہ ہاتھ تھاما ہے اور اب نہیں چھوڑنے والا... تم یہ ڈرنا کم کرو... " رضا سختی سے بول کر اسکے چہرے پر آتے بالوں کو کان کے پیچھے اڑستا ہوا اسکے چہرے پر جھکا تو صنم نے اسکے لبوں پر اپنا دوسرا ہاتھ اسے مزید کسی گستاخی کرنے سے روک گئی..

" رضا میرا پیٹ بھر گیا اور میں بہت کھا چکی ہوں... اب گھر جاؤں گی اور دیر بھی بہت کر دی ہے... " صنم نے کہا تو رضانے اسکا دوسرا ہاتھ بھی جکڑ کر جھٹک دیا..

## Posted On Kitab Nagri

"اب تم مار کھاؤ گی صنم رضا سلطان... مجھے خود سے آئندہ دور کرنے کی کوشش بھی کی تو اچھا نہیں ہو گا... تم پر صرف میرا حق ہے..." رضا اسکے پیچھے گلے میں اپنا ہاتھ ڈال کر اسکا چہرہ خود کے قریب کیا تو صنم نے کانپتی پلکوں کا بار اٹھا کر رضا کو دیکھا جو معنی خیزی سے اسکے چہرے کے ایک ایک خطوں کو اپنی نظروں سے چوم رہا تھا..

"رضا..." صنم نے اتنا ہی کہا تھا کہ رضا نے صنم کے سوکھے لبوں پر اپنے پیاسے لب رکھ خود کو سیراب کرنے لگا..

صنم کے ہاتھ پیر ٹھنڈے پڑ گئے تھے... وہ جانتی تھی رضا کے چنگل سے بچنا آسان نہیں ہے وہ اتنی آسانی سے ہاتھ آیشکار نہیں چھوڑنے والا...

صنم کو جب برداشت نہ ہوئی تو صنم نے رضا کے بازو کو مضبوطی سے تھام لیا...

رضا محبت میں ڈوبادھیرے دھیرے سارے حدوں کی طنابیں توڑتا ہوا پوری طرح اس پر آجھکا تھا...



## Posted On Kitab Nagri

رضاجب تھوڑی دیر بعد اس سے الگ ہوا تو صنم اسکے بازو سے لگی لمبا لمبا سانس لے رہی تھی..

"ب.. بہو.. بہت... برے... ہے... آپ..." صنم بے ربط الفاظوں میں بولی..

رضانے ذومعنیت بھرے لہجے میں کہا..

"بہت زیادہ سے بھی زیادہ مسز... آپ تو ابھی سے ڈر گئیں... پوری زندگی میرے ساتھ گزارنی

ہے... اور پتا نہیں پھر آپ کے نازک مزاجی کا کیا ہوگا... میں تو اپنا ہر حق وصول لوں گا... اور رعایت کی کوئی

گنجائش نہیں ہے..."

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صنم نے رضا کے منہ سے یوں بے باک پن والی باتیں سنی تو اپنے نازک ہتھیلی سے رضا کے کندھے پر

ہلکی سی مار لگائی جس پر رضانے ترچھی نظروں سے اسے دیکھا..

## Posted On Kitab Nagri

"وہ غلطی ہو گئی... زور سے لگ گیا کیا..." صنم جھٹ سے بولی اور سر جھکا گئی..

"جب دل پروار کیا تھا تب تو سوچا نہیں تھا... اور جتنا میرا تم پر حق ہے، تمہارا بھی مجھ پر حق ہے اور تم مجھ پر حکم چلاؤ، حق جتاؤ مجھے اچھا لگے گا... بس ہمیشہ میرے ساتھ رہنا..." رضانے کہا تو صنم برجستہ جھکی اور درد سے کراہ پڑی..

"آہہ... اففف خدا یا..." صنم جھکتی ہی چلی گئی اور پیٹ پر ہاتھ رکھ لیا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا ہوا... کچھ بولو... صنم... میری جان کیا ہوا... کہاں درد ہو رہا ہے... تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے نا..." رضا اسکی حالت مد نظر رکھتے ہوئے اسے پیار سے سہلا کر اسے خود سے لگا گیا..

## Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں... رضا بہت ہو گیا اب کبھی آؤں گی ملنے، آج صبح سے میں نے دوائی نہیں لی ہے... اگر ارصم بھائی کو پتا چل گیا تو خیر نہیں..." صنم بولی تو رضا سے سہارا دے کر اٹھانے لگا..

"ہوا کیا ہے یار... تمہاری رنگت اتنی زرد کیوں پڑ گئی اور پیٹ... تم موٹی ہو گئی ہو یا کوئی اور بات ہے..." رضا کا بازو کا سہارا لئے وہ چلنے لگی..

"کہانا ابھی کچھ نہیں بتا سکتی... بس آپ مجھ پر یقین رکھے... اور رضا پلینز مجھے چھوڑیے گا نہیں، ورنہ میں جیتے جی مر جاؤں گی..." صنم آنکھوں میں نمی لے کر بولی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رضانے اسے سینے سے لگا گیا اور اپنی سب اذیت بھولا کر صنم میں ڈوب گیا..

## Posted On Kitab Nagri

"پگلی کہیں کی... مجھے تو ڈر تھا کہیں تم ہی مجھے فراموش نہ کر بیٹھو.. ان آنکھوں میں اب آنسو نہ آنے پائے، صرف خوش رہو سمجھی اور ہاں آئندہ مرنے کا نام زبان پر مت لانا ورنہ اپنی ہاتھ سے تمہاری جان لے لوں گا..." رضا آخری لفظ پر زور ڈال کر بولا تو صنم رضا کی سرمئی آنکھوں میں محبت دیکھ مسکرا گئی...

رضا صنم کی ہری جھیل سی آنکھوں میں کھویا تھا اور صنم رضا کی پر تپش اور محبت لوٹاتی آنکھوں کی تاب نالا کر اپنی نظریں جھکا گئیں..

صنم کا یوں شرمانا گھبرانا رضا کو بھاتا تھا اور اس کی دیوانگی بڑھتی چلی جاتی تھی..

Kitab Nagri

"اب تم تھوڑی دیر بھی میرے قریب رہی تو میں بے قابو ہو کر شرارت کر دوں گا جس پر تم خفا ہو جاؤ گئی سو آپ جاسکتی ہیں.." رضا نے کہا تو صنم اپنا دوپٹہ اچھے سے سر پر رکھتے ہوئے جانے لگی..

رضا کو کچھ تو عجیب سا لگا تھا، صنم کا یوں رک رک کر چلنا، طبیعت بو جھل ہونا، جسم کا یوں گداز ہونا اور اوپر سے رضا سے پرہیز کرنا...

## Posted On Kitab Nagri

رضا کو کچھ دماغ میں کھٹکا تھا لیکن اس نے اپنا وہم سوچ کر ذہن جھٹک دیا...

رضا سوچنے لگا باقی سب تو ٹھیک ہے ار صم صنم کا بھائی کیسے نکل گیا...

رضا یہی سب سوچ رہا تھا جب صنم جاتے جاتے مڑ کر رضا کی طرف مسکرا کر دیکھا اور اتنے قاتلانہ انداز میں اس نے دیکھا تھا کہ رضا کا دل دھڑکنا بھول گیا.. وہ بہت پیاری لگ رہی تھی اور ایسی نظروں سے رضا کو کبھی کسی نے نہیں دیکھا تھا...

رضادل پر ہاتھ رکھ سوچنے لگا اس لڑکی نے تو اسے کھڑے کھڑا فتح کر لیا اور اپنے سحر عشق میں یوں مبتلا کیا کہ آگے پیچھے کچھ نہیں سوچتا ہے...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گل کے ساتھ صنم واپس آگئی اور اب وہ بہت پر سکون تھی... دل میں اطمینان سا اتر اٹھا اور رضا سے ملاقات کروہ آئی تھی اور اسکا پورا وجود محبت سے گلنار ہو رہا تھا...

## Posted On Kitab Nagri

صنم واپس شام کو لوٹی تھی اور گل بھی ساتھ آئی تھی..

" صنم... اب میں چلتی ہوں بہت لیٹ ہو گیا ہے اوپر سے ڈر بھی لگ رہا ہے غزالہ ماں میرا سر ہی نا پھاڑ ڈالے کیونکہ آج دن بھر سے ایک بھی کال نہیں کیا اور نا ہی موم کو بھی کوئی بات بتائی کہ کہاں ہوں کیسی ہوں... موم کو تو سمجھا دوں گی لیکن غزالہ ماں سے میں بہت ڈانٹ اور مار کھانے والی ہوں... " گل کچھ سوچتے ہوئے سرد سانسیں کھینچ کر بولی..

Kitab Nagri

" ڈر مت... مجھے غزالہ ماں سے بات کروادینا میں انہیں سمجھا دوں گی کہ تو میرے ساتھ تھی اور تیری فون کی بیٹری ڈیڈ ہو گئی تھی... " صنم چٹکی بجا کر بولی..

## Posted On Kitab Nagri

"تو وہی ہمیشہ والی عقل کی آندھی رہے گی... وہ ماں ہے سب جان جاتی ہے اور اگر تو نے یہ بات کہیں نہ تو میرے ساتھ ساتھ تو بھی پھنسے گی... ماں نے سیدھا یہ کہنا ہے گل کی فون کی بیٹری ڈیڈ ہوئی تھی آپ کا فون تو سلامت تھا آپ نے کیوں نہیں کال کیا... پھر میری ماما جی یہ کہے گی کہ اپنے آپ گھر کے بڑے سے بات کروائے پھر کیا ہو گا... ہو جائے ہم دونوں کا پوسٹ ماٹم اور پھر دونوں کو اچھے سے 50 توپوں کی سلامی ملے گی... اسلئے اپنا چھوٹا سادماغ زیادہ مت چلائے اور جائے آرام کریئے..." گل نے کہا اور جانے کے لئے مڑی تبھی ارصم وہاں آگیا...



"مل آئی تم لوگ غزالہ ماں سے" ..

"ہاں بھائی مل لیا... بہت دنوں بعد گئی تھی نا تو ہم لوگ باتوں میں لگ گئے تھے اور غزالہ ماں تو مجھے کافی دیر تک روکنا چاہتی تھی لیکن میں نے پتا ہے کیا کہا، میں نے کہا میرے بھائی اور باقی گھر والے انتظار کر رہے ہیں... پھر میں جلدی آگئی..." صنم نے کافی اچھا جھوٹ تراشا تھا..



## Posted On Kitab Nagri

گل نے بس سکون کا سانس لیا ورنہ اسے ڈر تھا کہیں وہ کچھ کہانی میں گڑبڑ نہ کر دے... راستے میں ہی گل نے صنم کو ساری جھوٹی کہانی سمجھا تھی کہ اسے یہی کہنا ہے اور صنم نے اس کہانی کو ازبر کر لیا اور وہی کہا...

"جی میں اب چلتی ہوں... میں تو بس صنم کو گھر تک چھوڑنے آئی تھی اب میں چلتی ہوں... اوکے صنم خدا حافظ... اپنا خیال رکھنا، لو یو بے بی..." گل فلائنگ کس صنم کی طرح اچھال کر بولتی ہوئی جانے لگی تو صنم بھی اسکی طرف دیکھ کر ہلکا سا مسکرا دی...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ارے شام ہو گئی ہے... ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤ..." ارصم ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتا ہوا بولا..

## Posted On Kitab Nagri

صنم نے آنکھ کے اشارے سے منع کیا اور کہا جلدی یہاں سے نکل جائے ورنہ اگر ساجدہ بیگم اور وہاج صاحب آجاتے تو سوال جواب کا کلاس شروع ہو جاتے تھے..

"نہیں وہ ماں ناراض ہوں گی... ماں کو پسند نہیں میں کسی ڈرائیور کے ساتھ اکیلی شام کو گھر پہنچوں..." گل نے کہا تو ارصم تمسخرانہ انداز میں ہنسا..

"اچھا پھر تم اتنی دور پیدل جاؤ گی... اور اگر تم نے کیب بک کی یا کسی رکشہ پر ہی گئی تو وہ رکشے کا ڈرائیور تمہارا رشتہ دار ہو گا.. وہ بھی تو اجنبی ہو گا..."

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

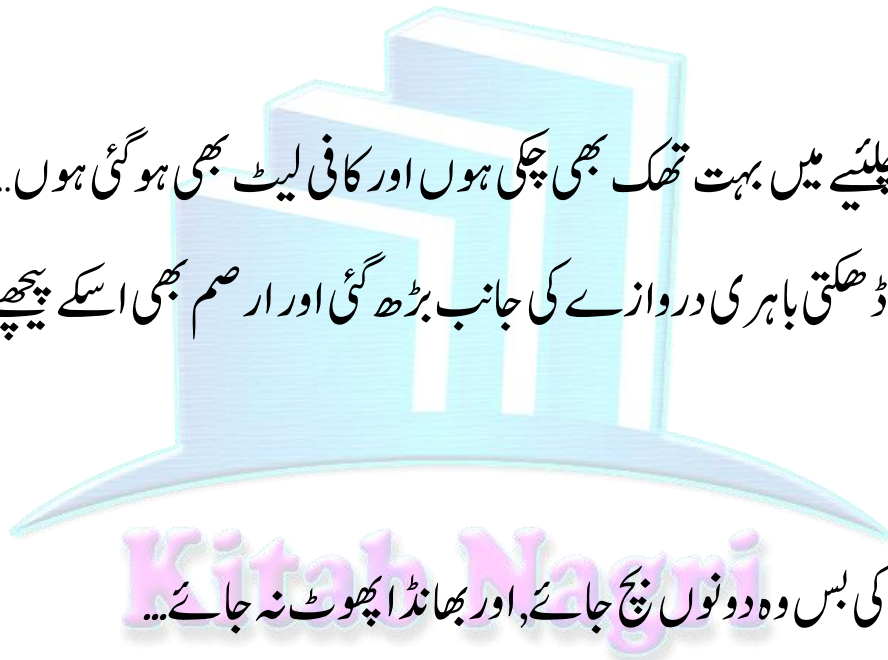
"ہاں... نہیں جی میں چلی جاؤں گی.. آپ کیوں زحمت کر رہے ہیں..." گل نے کہا تو ارصم نے سخت لہجے میں کہا..

## Posted On Kitab Nagri

" اچھا... چلو پھر میں چھوڑ آتا ہوں... یا میں بھی تمہارے لئے اجنبی ہوں..."

صنم اور گل دونوں بوکھلا گئی اور ایک دوسرے کی شکل دیکھنے لگی.. نظروں کا تبادلہ ہوا اور گل نے کہا..

" نہیں... ٹھیک ہے چلیے میں بہت تھک بھی چکی ہوں اور کافی لیٹ بھی ہو گئی ہوں..." گل بول کر اپنے چہرے کو حجاب سے ڈھکتی باہری دروازے کی جانب بڑھ گئی اور ار صنم بھی اسکے پیچھے چل دیا..



www.kitabnagri.com

^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^  
- - - - -

## Posted On Kitab Nagri

گل فرنٹ سیٹ پر بیٹھی اپنی انگلیوں سے سکارف کا کونہ موڑتے ہوئے وہ ارصم کو دیکھ رہی تھی جو پورے جاہ و جمال کے ساتھ ڈرائیونگ سیٹ پر براجمان اپنی کورولا کو ڈرائیو کر رہا تھا...

"گل نارمل رہ... اگر تو پریشان دیکھے گی تو اس کھڑوس کو شک ہو جائے گا اور تیرے ساتھ ساتھ صنم جان بھی براپھنسے گی.. نارمی بے بی... نارمی..." گل خود کو سمجھائے جا رہی تھی..

"پریشان دیکھ رہی ہو.. طبیعت تو ٹھیک ہے ناں..." ارصم کے سوال پر گل نے اثبات میں سر ہلایا اور کہا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی میں ٹھیک ہوں... بس کل یونی میں میرا کلاس ٹیسٹ ہے اسی کے متعلق سوچ رہی تھی، بہت بڈن ہے..." گل نے سفید جھوٹ بولا...

## Posted On Kitab Nagri

"اوہ... ٹینشن مت لو... نارمل کلاس ٹیسٹ ہے اچھا ہی ہو گا اور بس اچھے سے تیاری کر جانا.." ارصم نے اپنے حساب سے اسکو دلاسہ دینے کی کوشش کی..

"جی... جی.." گل بول کر سوچنے لگی اگر اس بندے کو پتا بھی چل گیا کہ آج ہم رضا بھائی کی طرف گئے تھے تو پتا نہیں یہ میرے ساتھ کیسا سلوک کرے... زیادہ سے زیادہ دو تین تھپڑ ہی مار سکتا ہے..

مگر پلیز اللہ جی بس آج میرا بھرم رکھ لینا.. میں نے کوئی گناہ نہیں کیا ہے، الٹا شوہر اور بیوی کے بیچ کی غلط فہمی کو دور کرنے کی کوشش کی ہے اور ان دونوں کو قریب لانے کی کاوش کی ہے... لیکن جھوٹ بولا یہ غلط تھا لیکن پھر بھی میری نیت میں کھوٹ نہیں تھی، آپ میری خطائیں درگزر کر میرے دل کی خواہش کو پورا کر دیں اور ہر دل کو چاہت سے بھر دیں... آمین...

گل نے دعا کر چہرے ہاتھ پھیرا تو ارصم نے ٹوکا..

## Posted On Kitab Nagri

"سب خیریت نہ بہت زیادہ تھکی مندی لگ رہی ہو... کوئی بات ہے تو بتا سکتی ہو... شاید میں حل بتا سکوں..."

"نہیں.. شکریہ... کچھ مسلوں کا حل ہمیں خود ہی تلاش کرنا پڑتا ہے اور ہر تکلیف یا پریشانی بتانے کے قابل نہیں ہوتی... اور کچھ مسلے ہمارے خود کے وجہ سے ہوتے ہیں، اور ہمیں چاہئے کہ ہم خود ہی حل کر لیں..." گل مسکرا کر بولی اور شکریہ کہہ کر اپنے گلی سے تھوڑی دور اتر گئی..

Kitab Nagri

گل نے سکون بھرا سانس لیا کہ ارصم اسے گھر تک چھوڑنے نہیں آیا ورنہ ایک نئے جنگ کا آغاز ہو جاتا...

.....

## Posted On Kitab Nagri

"میں ناسوچ رہی تھی میں یہ سیلور کلر کی سوٹ پہنوں..." صنم نے کہا تو ساجدہ بیگم فوراً اسکے قریب آئیں اور بولیں..

"تم مہندی کا فنکشن اٹینڈ نہیں کرو گی... اپنی حالت دیکھو بیٹا اور گھر پر آرام کرو..."

"جی بہتر... جیسا آپ ٹھیک سمجھیں..." صنم کے چہرے کا رنگ پل بھر میں بدلہ تھا اور وہ اداسی سے سر جھکائے چلی گئی..

باقی لڑکیاں اور گھر میں آئے رشتے دار کپڑے اور جویلری سلیکٹ کر رہے تھیں..

"مجھے نہیں لگتا تم زیادہ ہی سخت ہو رہی ہو..." وہاج صاحب اپنا عینک ناک پر چڑھا کر بولیں..



## Posted On Kitab Nagri

"آپ خاموش رہیں... آپ کیا جانیں... خیر سے اسکا پہلا بچہ ہے اور بہت احتیاط برتنی پڑتی ہے... صنم کے فائدے کے لئے ہی میں اس قدر سختی اور روک ٹوک کرتی ہوں..." ساجدہ بیگم وجاہت دے کر بولیں..

"ٹھیک ہے سمجھ گئے لیکن اسے باہر نکلا دیا کریں اور اس کے ارمان ہونگے، ویسے بھی وہ اس قدر سادہ رہتی ہے اگر کہیں اسکا جانے کا دل کریں تو جانے دیجیئے بیگم... ابھی میرے دوست کے بیٹے کی پارٹی ہے لیکن اس دن ہم سب ارصم کے مہندی فنکشن میں ہونگے تو صنم کو برتھ ڈے پارٹی میں جانے دیں.. ویسے بھی معصوم بچوں کی پارٹی ہوگی اور صنم جائے گی تو خوش ہو جائے گی..." وہاج صاحب نے نیا سوشہ چھوڑا تو ساجدہ بیگم نے غور سے انھیں دیکھا جیسے انکا ذہنی توازن بگڑ گیا ہو...

# Posted On Kitab Nagri

"ہمم... ٹھیک ہے... صرف اسلئے جانے دے رہی ہوں کیونکہ ایک معصوم بچے کا برتھ ڈے ہے سمجھے  
آپ..." ساجدہ بیگم نے کہا تو وہاج صاحب مسکرا دیئے۔



صنم سلور رنگ کا کام دار سوٹ اور پلازو پہنے دوپٹے کو کندھے پر سیٹ کر رہی تھی، ہلکا پھلکا سامیک اپ اسکے حسن کو دوبالا کر رہا تھا۔

صنم آئینے میں خود کو دیکھ سوچنے لگی اگر آج رضا اسے دیکھ لے تو اس پر قربان ہو جائے، پھر اپنی ہی سوچ پر شرماسی گئی کہ رضا کس قدر جذباتی ہے اور اگر اسے یوں قیامت خیز حسن میں دیکھ لے تو دیوانے پن میں کوئی گستاخی نہ کر دے..

ضمم نے اپنی ہری جھیل سی آنکھوں میں بھر بھر کر کاجل لگایا اور اپنی دودھیا گوری سرخ سفید رنگت کو دیکھ سوچنے لگی ٹھنڈ بہت ہے اسلئے اسے چادر بھی اوڑھ لینی چاہئے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مخملی کالی چادر سے سر کو ڈھک وہ جیسے ہی کمرے سے باہر نکلی ساجدہ بیگم نے اسے جالیا..

"خدا یا... خیر... رک ذرا، ایسے مت نکل... پہلے تیری نظر اتار دوں پھر... اتنی حسین لگ رہی ہے میری بچی..." ساجدہ بیگم جلدی سے کچن سے لال مرچی منگوا کر باہر گارڈن میں ملازموں سے جلوادیا پھر آیت الکرسی کا ورد کر صنم پر دم کر دیا..

"کسی سے زیادہ بات مت کرنا اور ہاں... وہاں کچھ کھانے پینے کی ضرورت نہیں ہے... گفٹ گاڑی کے بیک سیٹ میں ارصم نے پیک کروا کر پہلے سے ہی رکھوا دیا تھا..."

خاموشی سے جانا اور آنا ہے... وہاج صاحب کی تم خاص مہمان ہو، یہی کہنا لیکن تب کہنا جب کوئی سوال کرنا..."

## Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے اب میں جاؤں..." صنم کہہ کر سیڑھیاں سنبھل کر اترنے لگی کیونکہ اوپر کھڑی ساجدہ بیگم اس پر عقاب جیسی نظر رکھی ہوئی تھیں..

"صنم... کال کر دینا... میں تمہیں پک اپ کرنے آ جاؤں گا..." ارصم اسے پورچ میں ہی مل گیا تھا..

"ٹھیک ہے... کر دوں گی... اب جاؤں..."

"جاؤ..." صنم بیک سیٹ پر بیٹھ گئی تو ارصم عنایا جو سب مہندی کے فنکشن کے لئے نکلنے والے تھے وہ لوگ بھی نکلتے بنے..

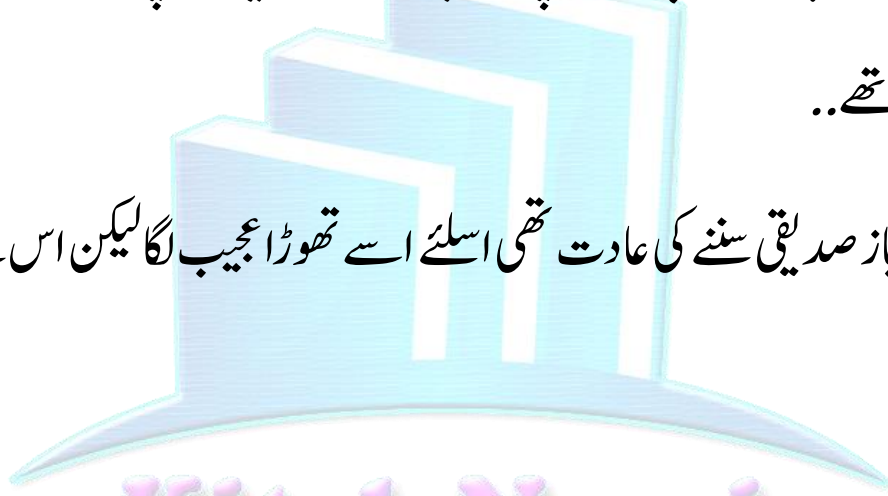
^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^  
\_ \_ \_ \_ \_ \_ \_ \_ \_ \_ \_ \_ \_ \_ \_

## Posted On Kitab Nagri

صنم صالحہ ریاض کے بنگلے کے پورچ میں اتری تو ریاض صاحب نے اسے وہیں سے جالیا..

"آپ صنم وہاج ہے نا... وہاج صاحب نے آپ کے بارے میں بتایا تھا آپ آرہی ہیں..." ریاض صاحب ایک بزرگ انسان تھے..

صنم کو ہمیشہ صنم شہباز صدیقی سننے کی عادت تھی اسلئے اسے تھوڑا عجیب لگا لیکن اس نے کچھ نہیں کہا..



"جی..." صنم نے بس اتنا ہی کہا اور پارٹی میں چلی گئی..

www.kitabnagri.com

صالحہ بیگم بیٹے کو گود میں لئے گھوم رہی تھی..

## Posted On Kitab Nagri

"انکل یہ آپ کا بیٹا ہے..." صنم نے ریاض سے سوال کیا تو وہ ہنس دیئے..

"نہیں بیٹا جی... یہ میرا پوتا ہے دانش... اور صالحہ میری بیوی ہے... مطلب دانش کی دادی... "ریاض صاحب کی بات پر صنم نے ہونٹ کا کونہ دبایا اور سوچا کتنے زیادہ بیوقوفی والے وہ سوال کر رہی ہے..

"ساز یہ... ساز یہ بیٹا ادھر آنا..." ریاض صاحب نے خواتین کی بھیڑ میں کسی کو پکارا تو ایک جوان لڑکی جو ریڈ ریفیل ساڑی کافی نفاست سے پہنے ڈائمنڈ کاز یورات پہنے کافی اٹھلا کر چلتے ہوئے صنم کے قریب آئی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ساز یہ بیٹا ان سے ملو... یہ ہے صنم جان.. وہاں صاحب کی خاص مہمان ہے، وہ نہیں اس کے تو انھیں بھیجا ہے... ان کا خاص خیال رکھنا... اور ہاں کوئی شکایت نہ ہونے پائے..."

## Posted On Kitab Nagri

"اوکے ڈیڈ... کم وتھ می... "ساز یہ صنم کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے ساتھ لے گئی..

"تم ار صنم کی کزن ہو... "ساز یہ نے استفسار کیا تو صنم نے کہا..

"میں اسکی بہن ہوں"...

"ہاں ہاں وہی کزن ٹائپ... ویسے تم شادی شدہ ہو"...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی... "صنم نے کہا تو ساز یہ نے اسکا ہلکا سا بھرا یا وجود دیکھا تو دھیمے لہجے میں بولی..

"یہ تمہارا پہلا بے بی ہے"...



## Posted On Kitab Nagri

"ہاں.. پہلا بے بی ہے"...

"اچھا کتنے مہینے شادی کو ہوئے اور تمہارا کتنا مہینہ چل رہا ہے..." "ساز یہ سوال پر سوال کئیے جا رہی تھی اور اب صنم کو اراٹیشن ہونے لگی.."

"جی شادی کو 7 مہینے ہو رہے ہیں... اور میں خود نہیں جانتی کہ کیا اور کتنا مہینہ ہے..." "صنم نے کہا تو سازیہ ہنس دی.."

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"یو آر سوانو سینٹ... بہت پیاری ہو تم... اچھا تمہارے ہسبینڈ بھی آئے ہیں..."

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں... وہ یہاں کیوں آئیں گے... وہ اپنے آفس میں بڑی ہونگے..." صنم کا دل کیا اب وہ یہاں سے بھاگ جائے...

اتنے سارے سوال... وہ بھی ایک ساتھ اور صنم بہت کم بولتی تھی..

"اچھا تم یہاں آرام سے بیٹھو... اور ہاں کچھ الٹا سیدھا مت کھانا اور ہاں جب تک میں واپس دانش سے مل کر نہ آؤں تب تک تم یہاں سے ہلنا مت..." ساریہ بول کر گئی تو صنم نے ویٹر سے اور بیج جو س منگوایا اور پینے لگی..

کافی سارے بچے وہاں آئے ہوئے تھے...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

"اف... میرا سر پھر چکرارہا ہے... تھکان بھی محسوس ہو رہی ہے...." صنم اپنی ہتھیلی پر چہرہ ٹکائے یہاں  
وہاں دیکھنے لگی..

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

تبھی پھر سے سامنے سے آتی ساریہ دیکھی جو 3 سالہ دانش کو گود میں لئے اسکی طرف آرہی تھی..

## Posted On Kitab Nagri

"اوہ ہاں مجھے تو گفٹ بھی دینا ہے..." صنم اٹھی اور ساریہ کے قریب چلی گئی..

"تم پھر وہاں سے اٹھ آئی..." ساریہ نے دانش کی طرف متوجہ ہو کر کہا صنم نے کہا..

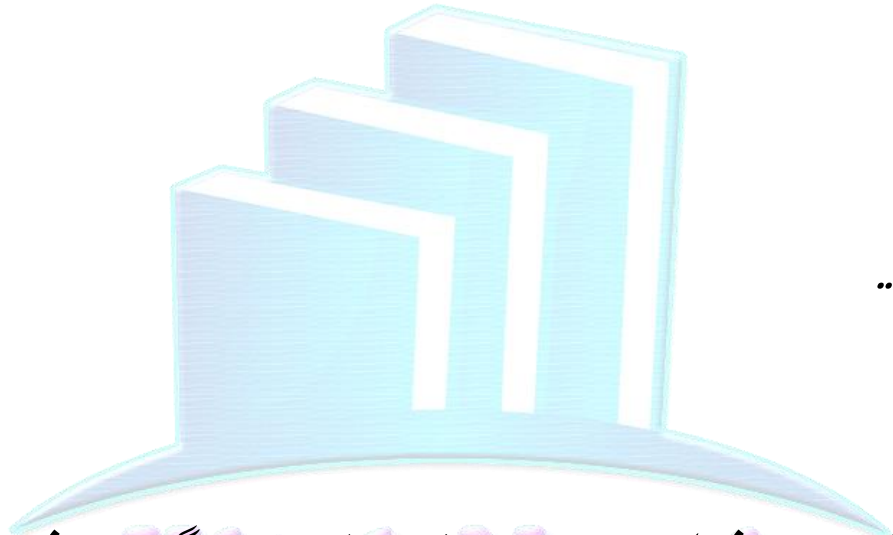
"نہیں آتی.. لیکن یہ گفٹ مجھے دینا تھا... میری طبیعت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی ہے اسلئے یہ گفٹ دے کر گھر چلی جاؤں گی..." صنم نے گفٹ ساریہ کی طرف بڑھایا تو دانش اسے دیکھنے لگا..

"دانش بیٹا... سے تھینکس تو آئی..." ساریہ گفٹ دانش کے ہاتھوں میں دے کر دانش کو سکھاتی ہوئی بولی..

"تھینکیو..." دانش اپنی تو تلی زبان میں بولا تو صنم نے اسے ہاتھ بڑھا کر گود میں لینا چاہا لیکن ساریہ نے جلدی سے ٹوک دیا..

## Posted On Kitab Nagri

"ڈونٹ ایکٹ لائک فول... یہ تمہارا پہلا بے بی ہے اور تم ہو سکے تو کچھ بھی بھاری وزن مت اٹھانا... دانش چھوٹا ضرور ہے لیکن بہت بد معاش ہے، تمہارے پیٹ میں چوٹ لگ سکتی ہے..." ساریہ اسے سمجھاتی چلی گئی..



"اوکے... سمجھ گئی..."

"گڈ...." ساریہ نے گود سے دانش کو نیچے اتارا اور صنم جھک کر وہی بیٹھ گئی اور دانش سے بات کرنے لگی اور ساریہ بھی ان دونوں کی معصومانہ بات سن مسکراتے لگی..

"اچھا صنم تم دانش سے بات کرو میں تب تک ڈیڈ سے پوچھ آتی ہوں کہ کب تک کٹے گا..." ساریہ چلی گئی تو صنم نے دانش کا چھوٹی سی انگلی پکڑ کر اپنے ساتھ ٹیبل پر لے آئی اور باتیں کرنے لگی..

## Posted On Kitab Nagri

" آنتی آپ... آپ ماما کی فرزند ہو" ...

" ہاں وہی سمجھ لو" ...

" تب آپ میری بھی دوست ہو... دانش نے اسکے گالوں کو چوم کر کہا تو صنم سوچنے لگی یہ بچہ کتنا زیادہ کیوٹ اور سمجھدار ہے..."



" تم نے پارٹی چینیج کر لی... کل تک تو تمہیں مجھ سے پیار تھا اور آج اس چھوٹے چوزے پر دانہ ڈال رہی ہو..." کسی کی آواز پشت سے آئی تو صنم نے گردن موڑ کر دیکھا، رضا کے علاوہ ہو بھی کون سکتا تھا جو اس طرح باتیں کر سکے..."

## Posted On Kitab Nagri

رضابلیک تھری پیس ڈنر سوٹ میں سرمئی ٹائی لگائے مردانہ وجاہت کا منہ بولتا مشال لگ رہا تھا...

ہلکی بڑھی ہوئی سیو، اور وہی تیکھی نظریں جو کسی بھی لڑکی پر جادو کر سکتی تھی، چہرے پر رعب دار مسکان اور اپنے پورے وجود کو مد نظر رکھتے ہوئے بالوں کو جیل سے سیٹ کر وہ کھڑا تھا..



"آپ یہاں"....

"تم جہاں میں وہاں"...

"یہ کون ہے آنتی..." دانش نے کہا تو اسی وقت ریاض صاحب بھی آگئے اور دانش کو گود میں لے کر صنم سے بولے..



## Posted On Kitab Nagri

" آجاؤ... بیٹا جی کیک کٹنے والا ہے... شاباش لیکن آرام سے چل کر آنا..." ریاض صاحب اسکے سر پر ہاتھ پھیر کر بولے تو صنم نے سکون کا سانس لیا کہ چلو اب کوئی نہیں ہے...

" واہ بھئی... تم تو یہاں پر وی. آئی. پی مہمان ہو... ہمیں تو کوئی پوچھتا ہی نہیں ہے... ویسے فاریور کانسٹ انفارمیشن یہ چھوٹے سے چوزے کا بابا میرا ایمپلائی ہے... سمجھے..." رضانے کہا تو صنم نے سوچا وہ برا پھنسی کیونکہ رضا اسے ہی چاروں طرف سے گھور گھور کر دیکھ رہا تھا.. صنم اٹھ کھڑی ہوئی اور اپنا وجود چادر سے ڈھک کر تذبذب کا شکار ہو گئی..

Kitab Nagri

اتنی پیاری لگنے کا حق تمہیں کس نے دیا.. "رضاسارے فاصلے مٹاتا اسے خود میں سما نے کا سوچ جیسے ہی آگے بڑھا صنم جھجک کر پیچھے ہٹ گئی..

" رضا خدا کا واسطہ, سب دیکھ رہیں ہیں.. کچھ ایسی حرکت مت کر دینا آپ کہ تماشہ بن جائے..

## Posted On Kitab Nagri

رضا مسکرا کر رہ گیا اور اسکے حنائی ہاتھوں میں سچی سیلور چوڑیاں سے بھری کلائی کو اپنے مضبوط ہاتھوں میں تھامتا اسے قریب کر گیا..

"محبت کرتا ہوں.... ڈنکے کی چوٹ پر کہوں گا.." رضا اسے گود میں اٹھا کر سب کے سامنے اندر حویلی میں لے گیا اور صنم ڈر سے چہرے کو دونوں ہاتھوں سے چھپا گئی..

.....

رضا صنم کو بانہوں میں لئے حویلی کے اندر لے آیا اور صنم شرم اور ڈر کے سے گھبرا گئی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ آپ مجھے کہاں لے آئیں.... رضا مجھے جانے دیں... میں بہت لیٹ ہو چکی ہوں..." صنم رضا کی پیش قدمی کو روکتا ہوئی بولی..

## Posted On Kitab Nagri

"یہ میرے دوست کی حویلی ہے... اور آئی تھی تو تم اپنی مرضی سے لیکن جاؤ گی میری... میری مرضی سے... تم میرے ساتھ گیسٹ ہاؤس چلو..." رضا تمہکانہ لہجے میں بولا...

"نہیں... ار صم بھائی مجھے لینے آنے والے ہیں اور میں کوئی تماشہ نہیں کرنا چاہتی..." صنم نے رضا کے سینے پر ہاتھ رکھ کر محبت سے کہا..

"میرے سوالوں کا جواب دو... پھر چلی جانا..."



www.kitabnagri.com

"کون سے سوالات..." صنم جربز ہوئی..

"ار صم... تمہارا بھائی کیسے ہوا اور تم.. تم تو آغا صاحب کی اکلوتی اولاد تھی پھر..."

## Posted On Kitab Nagri

رضا کچھ اور کہتا اس سے پہلے ہی صنم سسکتی روتی ہاتھ پیر پٹکتی ہوئی دوڑ کر داخلی دروازے کی طرف بڑھ گئی..

" آغا جان... " صنم آغا صاحب سے لپٹتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی..

" تمہارے سوالوں کا جواب صنم کے پاس نہیں ہے... لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں صنم میری... میری... میری بیٹی نہیں ہے... " آغا صاحب نے صنم کو خود سے الگ کر اپنی انگلیوں سے اسکے آنسوؤں کو صاف کرنے لگے...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

" آپ.. آپ جھوٹ کہہ رہے ہیں.. " صنم ایک دم چیخ پڑی..

" صنم جان... بچوں کے جیسے باتیں نہ کریں... " آغا صاحب اسکے گالوں میں ہاتھ رکھ سختی سے بولیں..

## Posted On Kitab Nagri

"آپ کیوں میرے ساتھ ایسا کر رہیں ہیں.. آپ میرے آغا جان ہیں.... اور میں آپ کی صنم جان..." صنم نے آغا صاحب کے ہتھیلی کو چوم کر کہا..

"نہیں... صنم جان، ہم نے بچپن سے آپ سے جھوٹ کہا اور یہ سچ چھپایا کہ آپ ہماری بیٹی صنم جان ہیں... لیکن درحقیقت آپ میری نہیں یا اور سکندر کی بیٹی سادگی سکندر ہیں.... جس رات آپ کے بابا کا ایکسڈنٹ ہوا تھا میں اس دن لیٹ نائٹ اپنے آفس سے واپس آ رہا تھا، تبھی آپ میری بیوی صائمہ جانم کو روتی بلکتی ملی تھی، وہ آپ کو ہو اسپتال لے آئیں جہاں بعد میں میں بھی پہنچا تھا... وہاں ہسپتال کے ایک سینئر ڈاکٹر نے تمہیں پہچان لیا اور صائمہ گھبرا گئی کہیں پولیس کے چکر میں نا پڑ جائے اور اسی رات اسکے ہاتھوں سے وہ ڈاکٹر زخمی ہو گیا اور وہ آپ کو لے کر گھر آ گئی... لہذا ہماری کوئی اولاد نہیں تھی اور میں صائمہ کو جان سے زیادہ چاہتا تھا اور اسکی آنکھوں میں اداسی نہیں دیکھ سکتا تھا، میں اور صائمہ آپ کو صنم جان کے نام سے پکارنے لگے اور دور شہر میں آ بسے... بس یہی بات تھی، صائمہ کے انتقال کے بعد آپ ہی میری پوری زندگی بن گئی... لیکن جب ار صنم مجھ سے ملا اور تمہارے بارے میں پوچھ گچھ

## Posted On Kitab Nagri

شروع کی تو میں سمجھ گیا آپ کے سگے آپ کو ڈھونڈتے ہوئے میرے پاس آپہنچے ہیں... پھر کیا تھا میں نے ارصم کو سب حقیقت سے آگاہ کر دیا خیر اسکے بعد اس نے کہا کہ میں تمہیں واپس ارصم اور تمہارے پیاروں کو سو نپ دوں تو میں نے وہی کیا اور تم سے بدسلوکی کی تاکہ تم گھر چھوڑ کر چلی جاؤ اور وہی ہوا...

ارصم تمہیں اپنے گھر لے گیا اور.... دیکھو تم کتنی خوش ہو... اور سنا ہے تم بہت بڑی ذمہ داری سنبھالنے جا رہی ہو... ماں کا اتنا بڑا عہدہ ملنے والا ہے اور میں نانا بننے والا ہوں.... "آغا صاحب بولتے جا رہے تھے اور صنم کے آنکھوں سے آنسو ٹوٹ ٹوٹ کر گر کر اسکے کامدانی دوپٹے میں جذب ہو رہے تھے...

رضا آنکھیں چھوٹی کر آغا صاحب کے آخری الفاظ کو غور کر رہا تھا... اور دماغ میں جوڑ توڑ کر سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ.... صنم پر گنینٹ ہے...

www.kitabnagri.com

رضا تو بس صنم اور آغا صاحب کو دیکھنے میں مشغول تھا جو کب سے صنم کو کندھے سے پکڑے پیار سے اسے سمجھا رہے تھے اور اپنی سچائی سے روشناس کروا رہے تھے...

## Posted On Kitab Nagri

"مطلب آپ میرے آغا جان... سوری مطلب بابا نہیں ہے..." صنم تھوڑا دور ہوتی ہوئی بولی...

"خیر... تم یہ بھی سوچ سکتی ہو اس بڑھے نے بکو اس کی ہے یا جھوٹی موٹی کہانی سنائی ہے...." آغا صاحب لا پرواہی سے شانے اچکا کر بولے...

اور رضا سر پکڑے یہ باپ بیٹی کا میلو ڈرامہ دیکھ رہا تھا...

"ویسے میں نے تمہیں اپنی سگی بیٹی سے بھی زیادہ مان اور چاہ سے پالا پوشتا... اور بہترین پرورش کی... خیر ہے صنم جان ہم سمجھ سکتے ہیں... اور داماد جی فاریور کا سنڈ انفارمیشن میں کوئی معمولی کلرک نہیں ہوں اور نہ ہی تمہارے بابا صاحب مرتضیٰ سلطان کے مل میں کام کرنے والا مینیجر... میں ایک مشہور فیشن ڈیزائنر ہوں اور لندن میں میرا خود کا بزنس ہے... سو میری بیٹی کو کبھی کوئی تکلیف مت دینا اور ہاں وہ جو میں نے تم سے قرضے لئے تھے وہ مجھے اپنے لئے نہیں آریاں چودھری کا منہ بند کرنے کیلئے چاہئے تھا



## Posted On Kitab Nagri

کیوں کہ پتا نہیں کہاں سے اسے صنم کی حقیقت پتا چل گئی تھی اور میں صنم کو کھونے سے ڈرتا تھا اسلئے مجبور اور بے بس بنا رہا... اور ہاں تمہارے اکاؤنٹ میں ڈبل پیسے جمع کروادیئے ہیں اور خوش رہو... دعا ہے میری، میں بس یہی کہنے آیا تھا..." آغا صاحب نے کہا اور صنم کو سینے سے لگا لیا...

رضا کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ صنم کی کہانی اور حالت سن ہنسنے لگا...

"آپ میرے بابا نہیں ہیں... چھوڑیں مجھے..." صنم نے کہا..

"یہ بچپن سے ایسی ہی ہے... اس کا ریکارڈ ایک جگہ اٹک جائے تو مشکل سے ہی وہ اس بات سے آگے بڑھتی ہے..." صنم کا ماتھا چوم کر آغا صاحب ہنس دیئے تو صنم نے روٹھے بچوں کی طرح اپنا دامن چھڑوا لیا اور اس کا دل کیا وہ بس کچھ دیر اکیلے رہے...

اتنی بڑی حقیقت کو جاننے کے بعد صنم کو تھوڑا وقت چاہئے تھا... اتنی آسانی سے وہ یہ سب ہضم نہیں کر سکتی تھی...

## Posted On Kitab Nagri

"میں یہ شادی نہیں کروں گی۔۔"

گل نے سر پر ہاتھ مار کر کہا۔۔

"اچھا۔۔۔ لیکن وہ کیوں۔۔ صارم بہت اچھا لڑکا ہے اوپر سے ماموں زاد بھائی اور تو اور کافی اچھا خاندان ہے۔۔۔" غزالہ بیگم نے اسے سمجھانے کی کوشش کی۔۔



"امی پلیز۔۔۔ نہیں مجھے نہیں کرنی۔۔۔ خدا کا واسطہ۔۔۔ اور دیکھیں زبردستی نہ کریں میرے ساتھ۔۔۔ مجھے ابھی بی۔ ایڈ بھی کرنا ہے اور پڑھنا بھی آگے ہے۔۔۔ اور صارم بھائی۔۔۔ مجھے سگا بھائی لگتا ہے اور کہاں کی رشتہ داری نکال لائیں ہیں آپ۔۔۔ مجھے نہیں کرنی کسی سے بھی شادی۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

میں آگے پڑھ کر کوئی اچھی سی نوکری کروں گی اور پھر اپنے گھر کے حالت سدھاروں گی... دیکھیں نہ امی ہم کتنی تنگی کا شکار ہیں اوپر سے قرضے کتنے لے رکھے ہیں... ایسے میں میری شادی کر دیں گی تو کوئی حل نہیں ہوگی اوپر سے قرضدار سرپر آبیٹھیں گے... "گل نے ناگواری سے کہا تو غزالہ بیگم خاموشی سے اسکو تکتے لگی..

" اپنی یونی میں کسی کو پسند کرتی ہو کیا... اگر ہے تو بتا دو.. میں وہاں بات چلا کر دیکھتی ہوں" ...

" بھلک... دماغ میں فتور آگیا ہے کیا... مجھے کوئی پسند نہیں ہے... یار کچھ کرنا چاہتی ہوں زندگی میں... اور مجھے... مجھے سکون سے رہنے دیں، شادی بیاہ کے خواب دیکھنے چھوڑ دیں" ...

گل بھٹا کر بولی..

## Posted On Kitab Nagri

"چلو پھر بیٹا.... مجھے کیا تمہیں جس چیز میں خوشی مل رہی ہو وہی کرو... میری دعا تو تمہارے ساتھ رہے گی..."

میں نے تمہارے ساتھ کونسا زبردستی کرنی ہے... شادی کرنی ہے تو کرونا کرنی ہے تو نہیں کرو... جب کرنی ہو تو بتا دینا..." غزالہ بیگم نے گل کو گھوری سے نوازا اور گل صوفے پر سے اپنی کتاب اٹھا کر واپس سے پڑھنے میں مشغول ہو گئی...



شادی بیاہ کے گانے گاؤ... بجاؤ ناچو... کیسا نحوست زدہ ہمارا گھر لگ رہا ہے..."

رضیہ مصباح کے گلے لگتے ہوئے بولی جس پر مصباح بڑی مشکل سے اپنا غصہ ضبط کر پائی...

## Posted On Kitab Nagri

"ہاں بیٹا... تم ہی کچھ ہلا گلہ کرو گھر میں کیونکہ میری بڑی بیٹی گل کے تو فائنل امتحان ہے اور میں اکیلی رہی... تمہارے مرتضیٰ انکل، وہ تو... کیا ہی کہوں... انکا بس چلے تو وہ بیٹی کی برات کے دن بھی آفس میں بیٹھے رہیں... "زر نور بیگم ہنس کر بولیں..

مصباح ہاتھوں کی مہندی سوکھنے کا انتظار کر رہی تھی... وہ مہندی کے سوکھتے ہی اپنے کمرے میں جانا چاہتی تھی...

رضیہ نے گانے بجانے کا انتظار کیا اور مصباح اور رضیہ کی دوستوں نے خوب جم کر ناچ گانا کیا...

www.kitabnagri.com

اور زر نور بیگم باہر کی اور گھر کی تیاری میں بزی رہی...

سارے کام پڑے تھے اور ارصم کے وہاں سب تیاریاں مکمل ہو گئی تھیں..

رضانے بھی باقی انتظامات کروادیئے تھے...

## Posted On Kitab Nagri

.....

ساجدہ بیگم بیٹھی تسبیح گن رہی تھیں...

تبھی عنایا دوڑتی ہوئی آئی....

"مومی ڈار لنگ... جلدی دیکھئے... آج میں کون سا ڈریس پہنوں... یہ پنک یا پرپل"...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"گلابی رنگ... یہ پہنو تم پر ججتا ہے اور صنم کیا کر رہی ہے... اسکا زیادہ سے زیادہ خیال رکھو... یہ کچھ مہینے

بہت نازک ہوتے ہیں...." ساجدہ بیگم ہلکا سا سر کو جنبش دے کر بولیں...

## Posted On Kitab Nagri

او کے مومی .... سمجھ گئی ویسے وہ سو رہی ہے .... "عنایا اچھلتے کودتے وہاں سے چلی گئی..

ساجدہ بیگم سوچنے لگیں اب ارصم کے نکاح کے بعد عنایا کی بھی رخصتی کروادی جائی... ویسے بھی ماجد امریکا سے واپس آچکا تھا..

ساجدہ بیگم اپنی سوچ میں غرق تھی اور صنم سوتی جاگتی کیفیت میں اپنے کمرے میں لیٹ کر تھی..

"یا خدا یا... بہت درد ہو رہا ہے... اب برداشت نہیں ہو رہا ہے..." صنم ہڑبڑا کر اٹھ گئی..

www.kitabnagri.com

رضا...

رضانا راض تھا صنم سے، کیونکہ اس رات کے بعد سے رضانا اس سے کوئی بات نہیں کی تھی اور جان بوجھ کر اسے ٹیز کر رہا تھا اور صنم جانتی تھی، وہ ناراض تھا کیونکہ اس نے اپنی ماں بننے والی بات کو چھپائی تھی..



## Posted On Kitab Nagri

صنم پیٹ پکڑ کر بیٹھ گئی...

"ماں... عنایا، ڈیڈ... کوئی ہے.... جلدی آئے... مجھے بہت گھبراہٹ سی ہو رہی ہے... سر چکرا رہا ہے..." صنم چیختے ہوئے کراہنے لگی...

"کیا ہو گیا... صنم..." عنایا کا کمرہ صنم کے کمرے سے لگا ہوا تھا وہ صنم کی آہ و پکار سن بھاگتی ہوئی آئی...

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"پلیز... ڈاکٹر کے پاس لے چلو... پیٹ بہت درد کر رہا ہے اور سانس لینے میں بھی دگت ہو رہی ہے... ڈیڈ اور بھائی کو کال کرو... جلدی..." صنم پیٹ پکڑ کر بولی...

## Posted On Kitab Nagri

عنایا نے جھٹ سے اپنے فیملی ڈاکٹر کو کال کیا تو ڈاکٹر سنایا آدھے گھنٹے کے اندر آگئی۔

ڈاکٹر سنایا نے مسکرا کر کہا۔ "بے بی پیٹ میں ہلچل اور حرکت کر رہا ہے اسلئے تھوڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ایسی حالت ایسا ہوتا رہتا ہے۔"

صنم کا بس ڈی ہاسیڈیشن ہو گئی تھی۔

کچھ میڈیسن چینیج کر ڈاکٹر سنایا چلی گئی۔

ساجدہ بیگم کے دل میں سکون سا آیا اور ار صم آفس سے بھاگتا ہوا جلدی گھر آیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ سب کیا ہے۔۔۔ موم۔۔۔ مجھے لگتا ہے صنم کو ہو سپٹل میں ایڈمٹ کروادینا چاہئے تاکہ اسکا مکمل علاج ہو۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

"گھاس چر کر آئے ہو.. کچھ نہیں سمجھتے ہو، اور ہاں تھوڑا بڑبڑ کم کرو... اگر زیادہ دماغ چلانا چاہتے ہو نہ تو اپنی بیوی کا دماغ خراب کرنا... اور جاؤ اپنا کام کرو عورتوں کے معاملوں سے دور رہو..." ساجدہ بیگم نے جھڑکا تو صنم اور عنایا زوروں سے کھکھلا کر ہنس دی...

"صنم بیٹا... تم آرام کرو اور ہاں یہ لال جوڑا میں نے تمہارے لئے خاص کر بنوایا ہے.. ابھی ویسے بھی تم زیادہ بھاری کا مدار سوٹ نہیں پہن سکتی اسلئے لونگ گاؤن فراک اور پلازو اور شال... اچھے سے اپنے آپ کو ڈھکنا، تاکہ تمہارا ابھرا ہوا پیٹ نہ دیکھے... تم عنایا کے ساتھ رہنا..."

میں شادی اور رسموں کے دوران شاید تھوڑا پریشان رہوں اور مشغول رہوں...

تم گھبراؤ مت... اور زیادہ سٹریس مت لینا اور اگر ہلکا سا بھی مزاج خراب لگے تو اپنے کمرے میں چلی جانا..

## Posted On Kitab Nagri

ویسے بھی ہم لڑکے والے ہیں اور لڑکی ہمارے یہاں ہی رخصت ہو کر آئے گی... اسلئے زیادہ تمہیں  
رسموں اور بھیڑ بھاڑ میں پیش پیش رہنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے... "ساجدہ بیگم لمبا چوڑا بھاشن دینے  
لگی جسے صنم نے کان دبا کر سن لیا۔

صنم کو ویسے بھی آج کل خود کی جسمانی کیفیت، ذہنی کیفیت اور اپنے دل کے جذبات سمجھ نہیں آرہے  
تھے۔

بہت عجیب سالگ رہا تھا۔

کچھ خالی پن کا احساس تھا، کچھ تو عجیب سا تھا وہ سمجھ نہیں پارہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آغا جان پتا نہیں کہاں چلے گئے تھے اور رضا بھی آج کل پھر سے کھڑوس پن پر اتر آیا تھا۔

# Posted On Kitab Nagri

"یہ دونوں میرے سمجھ سے باہر ہیں... سب مل کر مجھے ہی پاگل بناتے ہیں اور ناراض بھی مجھ سے ہی ہوتے ہیں.." صنم سوچ کر اندر ہی اندر کلکس گئی..



رضایتیار ہونے میں مشغول تھا...

کالا کرتایا جامہ پہن کر وہ اپنے سیلیو کو کوہنی تک فولڈ کر رہا تھا۔

سنگھار میز سے اپنا مہنگا پر فیوم اٹھا کر خود پر چھڑکا اور بالوں کو سلیقے سے جیل سے سیٹ کر اپنا فون اٹھایا

www.kitabnagri.com

اور گیسٹ ہاؤس سے باہر نکل گیا۔

مصباح سیدھا بیوٹی پارلر سے شادی ہال پہنچنے والی تھی..

زر نور بیگم اور رضیہ، مرتضیٰ صاحب باقی مہمانوں کے ساتھ سیدھا دھوم دھام سے میرتج ہال میں  
تھے۔

## Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف ارصم اور اسکی فیملی بھی برآت کے ساتھ ساتھ نکل پڑے تھے۔۔

گل تو زبردستی آئی تھی کیونکہ پرسوں اسکے ایگزام تھے اور وہ بس بہن کی خوشی میں شامل ہونے کے لئے سفید رنگ کا حجاب اور سمپل سلوار قمیض پہنے بیٹھی عنایا اور صنم کا انتظار کر رہی تھی۔۔

عنایا کو تو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا، اسکے بھی ایگزام تھے اور صنم کے بھی، لیکن صنم نے کئی مہینے پہلے ہی یونیورسٹی جانا چھوڑ دیا تھا اور عنایا ہمیشہ پڑھائی سے لاپرواہ رہی تھی۔۔

مرتضیٰ صاحب بھی گرے تھری پیس سوٹ پہنے مہمانوں کا استقبال کر رہے تھے۔۔

ارصم کے گھر والے بھی پہنچ گئے تھے اور صنم آتے ہی گل سے جا ملی۔۔

عنایا بھی انکے ساتھ ساتھ تھی کیونکہ ساجدہ بیگم کی سخت ہدایت تھی کہ وہ صنم کے ساتھ پرچھائی کی طرح رہے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"میری پیاری صنم... میری موٹی صنم..." گل صنم کو دیکھ بہت خوش ہوئی تھی اور اسکا گل پکڑ کر کھینچ رہی تھی..

"کتنی زیادہ موٹی ہو گئی ہو.. ماشا اللہ.. گولو مولو سا پیٹ... بھرایا ہوا بدن"....

گل دانت دیکھا کر شرارت سے ہنسی..

"عنایو... تجھے کیا لگتا ہے... یہ ٹونس بچوں کی ماں بنے گی یا ٹرپل... دیکھ تو سہی کتنا بھرایا ہوا وجود ہو گیا ہے..." گل اپنی شہادت کی انگلی عنایا کے کندھے سے چھو کر بولی تو عنایا ہنس دی..

www.kitabnagri.com

"بے شرم... میں جا کر غزالہ ماں سے تیری شکایت کروں گی.." صنم مصنوعی ناراضگی سے بولی..



## Posted On Kitab Nagri

"بول دو... لیکن میں پہلے ہی کہہ دیتی ہوں مجھے ایک پیارا سا بیٹا چاہئے... جو بالکل رضا بھائی کے جیسا ہو..." گل بک بک کیے جارہی تھی..

"چپ کرو... گل نین... کوئی سن لے گا تو کیا سوچے گا... اوپر سے یہاں تمہارے موم ڈیڈ بھی آئے ہوئے ہیں..." صنم جانتی تھی مرتضیٰ صاحب بھی یہاں موجود ہیں.. گل نے ہونٹوں پر انگلی رکھ لی اور یہاں وہاں دیکھنے لگی..

"یہ رضا بھائی تمہیں یوں دور دور سے کیوں دیکھ رہے ہیں، کوئی جھگڑا ہوا ہے کیا؟..." گل نے آہستگی سے صنم کے کان میں پھسپھسایا..

صنم نے خطرناک نظروں سے گل کو دیکھا اور پھر عنایا کو دیکھا جو اپنے فون پر سیلفی اور ویڈیو بنانے پر پوری طرح ڈوبی تھی..

صنم جو س کا گلاس لئے بیٹھی باتوں میں کھوئی ہوئی تھی تبھی اسے پھر سے کچھ درد محسوس ہوا..

## Posted On Kitab Nagri

صنم اپنی سوچ یہاں وہاں کرنے کی خاطر آغا جان کے بارے میں سوچنے لگی...

کیونکہ صنم کی زندگی کا آدھا حصہ اپنے آغا جان کے ہانہوں کے جھولے میں گزرا تھا... صنم کو سب سے پیارا اس دنیا میں صرف اور صرف آغا جان تھے...

آغا جان کے ساتھ بتائے پل کو یاد کر صنم کا موڈ خوشگوار ہو جاتا تھا..

" آئی ویل الویس مس یو..." صنم سوچنے لگی آغا جان اس وقت کہاں ہونگے اور پتا نہیں اسے یاد بھی کرتے ہونگے یا نہیں...



صنم یہی سب سوچ رہی تھی کہ اچانک اسے الٹی سی محسوس ہونے لگی اور سر بھی شدید درد کرنے لگا..

صنم نے چاروں طرف دیکھا... سارے لوگ آچکے تھے..

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں صنم... تھوڑی دیر برداشت کر لے... الٹی کامت سوچ... کچھ اور سوچ..." صنم اندر ہی اندر خود کو ہمت دینے لگی...

"عین... میں کھانے والے سٹال کی طرف جا رہی ہوں.. مجھے بھوک لگ رہی ہے..."

"ٹھیک ہے میں بھی چلتی ہوں..." عنایا بھی اٹھتی ہوئی بولی تو گل بھی ساتھ چل دی..

صنم کا سر چکرانے لگا اور صنم خود کو کوسنے لگی اور سوچنے لگی وہ اس قدر نازک کب سے ہو گئی ہے..

www.kitabnagri.com

طبیعت ہر وقت خراب سا رہتا ہے..

## Posted On Kitab Nagri

صنم چلتے چلتے رک گئی کیونکہ سامنے رضا اور مرتضیٰ صاحب... اسکے ساتھ وہاج صاحب بھی کھڑے تھے...

صنم کو دیکھ مرتضیٰ صاحب کے مٹھیاں کس گئی اور جبرے بھیجے وہ تن فن کرتے صنم کے قریب پہنچ گئے..

صنم کو جس بات کا ڈر تھا وہی ہوا... اور خود کو وہ کتنی دیر پردے میں رکھتی اور سب سے چھپتے پھرتی...

"تم یہاں کیا کر رہی ہو... اور تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی... کون لایا ہے تمہیں.. کس کی اجازت سے اندر آئی ہو..." مرتضیٰ صاحب سختی سے بولے..

صنم کا سر پھر گھومنے لگا اور اسے تھوڑا سا عجیب سا لگنے لگا..

"آپ صنم سے اس طرح کیوں بات کر رہے ہیں.. وہاج صاحب صنم کو کندھے سے تھام کر بولیں..

## Posted On Kitab Nagri

"آپ نہیں جانتے... یہ لڑکی، یہ لڑکی ایک مکار ہے اور میرے رضا پر بھی ڈورے ڈالنے کی کوشش کی تھی..." مرتضیٰ صاحب سب بھول بھولا کر غصے سے چیخ کر بولے تو رضانا غصے سے آنکھیں موند کر کھولیں اور اپنے بابا صاحب کے قریب چلا گیا۔

"بابا... تماشہ مت لگائے... اور اس ٹوپک پر بعد میں بات کریں گے..." رضا اپنے بابا کو سمجھانے لگا۔

"تم چپ رہو..." مرتضیٰ صاحب خشمگین نگاہوں سے رضا کی طرف دیکھ کر بولیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر نور بیگم اور رضیہ بھی وہاں آگئیں اور بھی لوگ جمع ہونے لگیں۔

"اس کا دو ٹکے کا باپ، آغا شہباز ایک نوکا گھٹیا اور لالچی انسان ہے... جس نے اپنی اپنی بیٹی کو سامنے کر راتوں رات امیر ہونا چاہا اور یہ لڑکی... اس نے میرے بیٹے کو ورغلا یا ہے... رضا کو اپنی جھوٹی محبت کے

## Posted On Kitab Nagri

جال میں پھانسنے کی کوشش کی... تم اس لڑکی کو نہیں جانتے ہو... یہ بہت بڑی عیار مکار اور چال باز لڑکی ہے.. "مر تضحیٰ صاحب نفرت میں بھگو بھگو کر تیر سے حملہ کر رہے تھے جو صنم کے سینے کے آر پار ہو رہا تھا..

"یہ کیا بکواس ہے... اور تمہاری اتنی جرأت کہ تم نے میری بیٹی کے خلاف اتنے گھٹیا لفظوں کا استعمال کیا... پہلے اپنے بیٹی مصباح کو ذرا دیکھنا... جس کی آج شادی ہے اور وہ اپنے سو کالڈ بائے فرینڈ کے ساتھ فرار ہو چکی ہے..." پیچھے سے ایک کرخت آواز آئی تو سارے لوگ پیچھے مڑے تو آغا شہباز صدیقی کھڑے تھے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ ہو کیا رہا ہے... اور کیا تماشا لگا رکھا ہے..." ار صنم جو سیٹج پر کھڑا تھا وہ نیچے آکر انکے قریب گیا اور معاملے کی گمبھیرتا کو سمجھ کر بولا..

## Posted On Kitab Nagri

" صنم.... صنم کوئی اور نہیں سادگی یا اور سکندر ہے... میری سگی بہن... میرا خونی رشتہ اور کسی کو کچھ پوچھنا ہے... یا اگر کسی کو کوئی پر اہلم ہے تو سامنے آئے... " ار صم کی بات پر رضیہ اور مرتضیٰ صاحب کو جیسے سانپ سونگھ گیا ہو..

" ساری فیملی... ساری فیملی ملی ہوئی ہے... سب کے سب فراڈ ہے... " مرتضیٰ صاحب سے ضبط نہ ہوا اور وہ نفرت سے بولے..



" بابا پلینز... خاموش رہیے... " رضا کا دماغ گھومنے کو تھا..

www.kitabnagri.com

" اہھھھھ..... " ایک دلسوز چیخ کو سن سب اسکی جانب مڑے..

گل اپنا کندھا پکڑے چیخی اور وہی زمین پر گر گئی..



## Posted On Kitab Nagri

آریان پیچھے ہاتھوں میں بندوق لئے کھڑا تھا۔

"میں نے کہا تھا... گل میرا ساتھ دو... لیکن نہیں تمہیں تو صنم سے دوستی نبھانی تھی... دیکھو کیا ہوا... سوری بٹ نو سوری اب مرنے کے لئے تیار ہو جاؤ..." آریان کہتا ہوا بندوق سیدھا گل کی طرف تان گیا۔

گل کو پہلے ہی ایک گولی لگ چکی تھی اب آریان اپنے خطرناک ارادوں کو پایہ تکمیل پہنچانے کیلئے جیسے ہی آگے بڑھا رُخا دوڑتے ہوئے سامنے آگیا اور ایک کانچ کی بوٹل سیدھا نشانہ سادھ کر مارا جو سر پر جا لگا وہ وہیں ڈھیر ہو گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن اتنی جلدی نہیں وہ ہارا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

"کچھ بھی ہو جائے... میں اپنے ساتھ آج صنم کو لے کر جاؤں گا..." آریان کے سر سے خون کی تیز دھار بہہ کر اسکے چہرے پر لکیریں بنا رہی تھی جو اسے بھیانک درجہ دے رہی تھی..

صنم جھٹ سے اپنے آغا جان کے پیچھے چھپ گئی..

صنم کو اپنی فکر نہیں تھی، اسے اپنے بچے کی فکر تھی جو اسکے وجود میں پل رہا تھا..

رضا کے دو چار تیز مکوں نے ہی آریان کے ہوش ٹھکانے لگا دیئے..

بندوق چھین کر رضائے آریان کی جم کر پٹائی کی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"صنم چاہئے... صنم کو لینے آیا تھا... اسکی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھنا تو تیری آنکھیں نوچ کر کتوں کو کھلا

دوں گا اور تیری بوٹیاں چیل اور جنگلی جانور نوچ نوچ کر کھائیں گے..." رضائے گھوسالے مارا اور

پولیس کو انفارم کیا جو آریان کو گھسیٹتی ہوئی اپنے ساتھ لے گئی..

## Posted On Kitab Nagri

وہاج صاحب اور ارصم گل کو ایمبولینس میں ہسپتال لے گئے...

غزالہ بیگم کا تو رو رو کر حال برا ہو رہا تھا... انھیں کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا..

مر تضحیٰ صاحب اور زرنور بیگم واپس گھر آچکے تھے اور بقول آغا صاحب کے مصباح کا کوئی اتا پتا نہیں تھا، اسکا فون سوئچ آف جا رہا تھا اور بہت جگہ پتا کرنے کے بعد بھی مصباح کا کچھ پتا نہیں چلا... بعد میں اسکے کمرے سے ایک لفافہ ملا جس میں صاف لفظوں میں لکھا تھا...

وہ ارصم سے شادی نہیں کرے گی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے گھر چھوڑ کر جا رہی ہے...

زرنور بیگم کو اب سمجھ آیا کہ وہ کیوں اکیلے پار لڑ جانے کی ضد پر اڑی تھی...

مصباح بہت پہلے ہی سب پلان اور سوچ چکی تھی... اب اسے عملی جامہ پہنانے میں دیر تھی جو آج اس نے شادی والے دن سب کے سامنے بے عزت کر چلی گئی..

مر تضحیٰ صاحب کو تو سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا اسکی اولاد اتنی نافرمان کب ہو گئی...

مصباح کو اتنا لاڈ پیار، نازوں سے پالا اور آج وہ اپنے باپ کے منہ پر کالک مل کر چلی گئی تھی....

## Posted On Kitab Nagri

زر نور بیگم تو سر پکڑے بیٹھی تھی...

ایک بڑی ہسپتال میں ایڈمٹ تھی اور ایک بڑی کا کوئی پتا ہی نہیں تھا...

زر نور بیگم کو آج اپنی کوتاہیوں کا احساس ہوا، اسکی ہی اتنی چھوٹ تھی کہ مصباح آج ہاتھوں سے نکل گئی اور سرکش ہو گئی..

دوسری بڑی کا سوچتی تو دل چیر سا جاتا، خود کو بڑی مشکل سے سنبھالتے ہوئے وہ ہسپتال پہنچی... جہاں غزالہ بیگم پاگلوں کی طرح کوریڈور میں ٹھل رہی تھی، ساجدہ بیگم بھی وہیں بیٹھی تھیں...

بروقت تھا جو ایک ہی رات میں کہرن بن کر ٹوٹا تھا اور سب خود پر ضبط کئے بیٹھے تھیں...

~~~~~

Posted On Kitab Nagri

آغا جان.... "صنم پیار سے اپنے آغا جان سے لپٹی تھی..

"مجھے جب بھی آپ کی ضرورت پڑتی ہے.. آپ ہمیشہ وہاں موجود ہوتے ہیں..." صنم بچوں کی طرح اپنے دونوں بازوؤں کو آغا صاحب کے گردن پر باندھے انکے سینے سے لگی تھی..

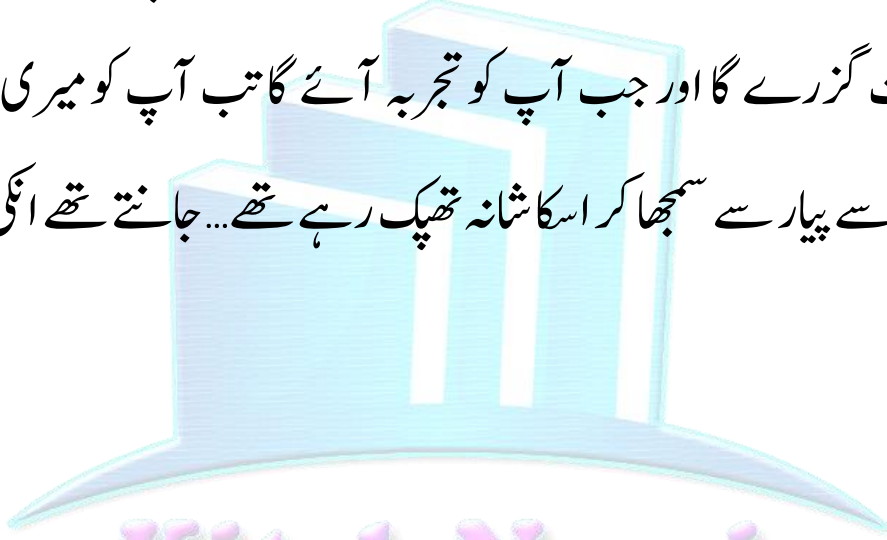
"میں اپنی صنم جان کو ایسے تھوڑی چھوڑ سکتا ہوں... مجھے ہمیشہ پتا ہوتا ہے... آپ کب کہاں کمزور پڑتی ہیں... اور کہاں مجھے آپ کو دفاع کرنا ہے..." آغا صاحب صنم کی پیشانی چوم کر پیار سے بولیں..

www.kitabnagri.com

"اچھا اگر ایسی بات ہے... تو آپ نے مجھے رضا سے کیوں نہیں نجات دلائی تھی، اور اسکے پیسے اسے کیوں نہیں دیئے... مجھے بھی چھڑوا لیتے انکی قید سے، میں خواہ مخواہ اتنی خوار ہوئی... اوپر سے انکے بابا مر ترضیٰ صاحب مجھے ہر وقت ذلیل کرتے رہتے ہیں..." صنم انکے سینے سے لگی خفگی سے بولی..

Posted On Kitab Nagri

"مصلحت... کچھ باتیں مصلحت کے تحت بھی چھوڑی جاتی ہیں... میں نے جان بھوجھ کر تھوڑی ڈھلائی دی... آپ نہیں سمجھئے گا... اور سب سے بڑی بات رضا.. رضائے آپ کو ہر مصیبت سے بچایا.. انہوں نے آپ کا دفاع کیا.. اور وہ تمہیں تحفظ دے سکتا ہے... اسلئے تھوڑا پیچھے ہٹا رہا... کچھ باتیں آپ نہیں سمجھ سکتی، ایک وقت گزرے گا اور جب آپ کو تجربہ آئے گا تب آپ کو میری ہر بات سمجھ آئے گی..." آغا صاحب اسے پیار سے سمجھا کر اسکا شانہ تھپک رہے تھے... جانتے تھے انکی صنم جان محبت کی عادی ہے...



www.kitabnagri.com

میں ابھی زندہ ہوں... مری نہیں ہوں میں... میرے امتحانات ہیں... پورے 3 سال کی محنت ہے... آپ لوگ کیوں نہیں سمجھتے... انکل آپ سمجھدار ہیں پلیز ڈاکٹر سے بات کریں... بس کل کا دن

Posted On Kitab Nagri

ہے میرے پاس.... مجھے یہاں سے ڈسچارج کروائے.... "گل ہوش میں آنے کے بعد سے ہی بڑبڑائے
جارہی تھی..

" ابھی مزید تمہیں 3 دن یہاں انڈر آبزرویشن میں رہنا ہوگا... پھر گھر چلی جانا..." رضا مصروف انداز
میں بولا...

" لیکن میں ٹھیک ہوں... الحمد للہ.... "گل کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کس زبان کو اپنے لوگوں کو سمجھائے...

Kitab Nagri

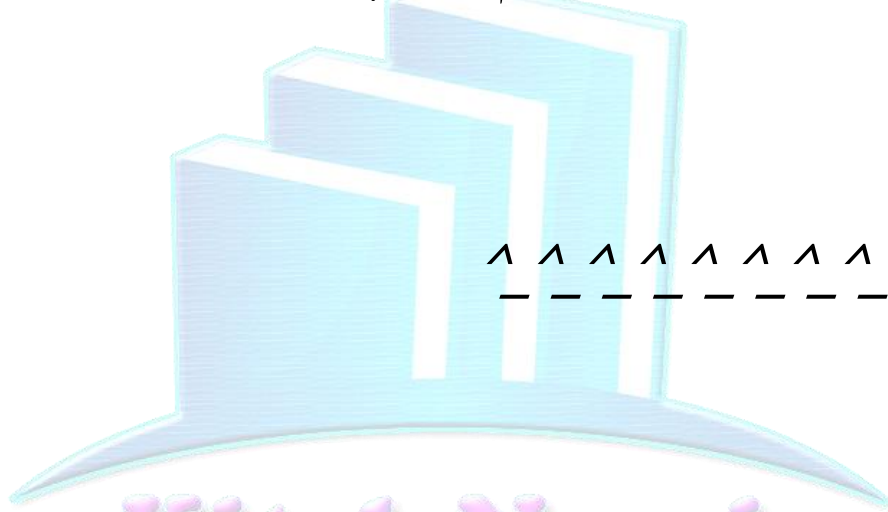
www.kitabnagri.com

" گولی نکل گئی ہے خیر سے لیکن مکمل طور پر تم صحت یاب نہیں ہوئی ہو.... " آغا صاحب اسکے سر پر ہاتھ
رکھ کر محبت سے بولے...

Posted On Kitab Nagri

" لیکن انکل میرے امتحانات... آپ کچھ کرئیے پلیز..." گل بے چارگی سے بولی تو آغا صاحب ہلکا سا مسکرا دیئے..

ساجدہ بیگم نے شکر کا کلمہ پڑھا تھا کہ انکی بیٹی صنم ٹھیک ہے اور گل بھی اب خطرے سے باہر تھی..



وقت ہاتھوں سے ریت کی طرح نکل رہا تھا اور رضا اور صنم میں سرد جنگ جاری تھی..

www.kitabnagri.com

دونوں ایک دوسرے سے ناراض بیٹھے تھے..

رضا اس بات سے خفا تھا کہ صنم نے اس سے پریگننسی کی بات چھپائی... اور صنم تو اپنے موڈ سوئنگ کی وجہ سے چڑچڑاپن کا مظاہرہ کر رہی تھی... اسلئے وہ بھی رضا سے منہ پھلائے بیٹھی تھی..

Posted On Kitab Nagri

^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^ ^
_ _ _ _ _ _ _ _ _ _ _ _ _ _ _

"میری پوری محنت... حتی کہ پوری زندگی برباد ہو گئی..." گل زار و قطار روئے جا رہی تھی...

"ہاں ہاں... کیا ہو گیا... پھر سے ایگزٹ دے دینا... ڈونٹ وری میں کچھ کرتا ہوں..." آغا صاحب کچھ سوچتے ہوئے بولے..



"آپ مجھ سے بات مت کریں... آپ نے کہا تھا آپ میرا ساتھ دیں گے... پر آپ نے جھوٹ کہا تھا..." گل روتی ناک چڑھا کر بولی..

Posted On Kitab Nagri

" آئی... آئی ایم سوری بچہ... ٹرسٹ می میں کچھ کرتا ہوں... تمہاری ماں غزالہ خانم بہت ضدی خاتون ہے.. میں نے انہیں سمجھانے کی ہر ممکن کوشش کی لیکن انہوں نے مجھ سے ہی الٹا جرح کرنا شروع کر دیا..." آغا صاحب براسا منہ بنا کر بولے...

" آہاں ہاں... آہوں آہوں... آؤ..." گل لٹے سیدھے آواز نکال کر رونے لگی...

" اب کوئی فائدہ نہیں ہے... میں اپنے کچھ سورسیس لگوا کر کچھ کرتا ہوں..." آغا صاحب اپنا فون نکال کر باہر کی طرف نکل گئے اور پھر ارصم ہاتھوں میں گلابوں سے بھرا گلدستہ لے کر اندر داخل ہوا..

www.kitabnagri.com

" یہ خوبصورت پھول... تمہارے جیسی نازک اور حسین گل نین کے لئے... تم اب بھی اداس ہو..." ارصم وہاں لگے پرائیویٹ وارڈ میں بنے صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا...

Posted On Kitab Nagri

"پلیز میرا دماغ مت کھائیں... جائیں یہاں سے..." گل بادل نخواستہ بولی..

"یار تم اتنی مغروریت سے کیوں بات کرتی ہو... میں پیار سے بات کرنے کی کوشش کرتا ہوں اور تم... تم ہو کے اپنے ایگو میں بیٹھی ہو..." ار صم بے دلی سے بولا...

"شٹ اپ... تب کیوں روز آتے ہیں، منہ اٹھا کر چلے آرہے ہیں..." گل بازو فولڈ کر آئبر واپکا کر بولی..



"ہاں... بولو... بولو اور بولو... رضا کی ہی بہن ہو... تو ایسا اٹیٹیوڈ ہی رہے گا..." ار صم کرخت لہجے میں بولا...

www.kitabnagri.com

"شاید تمہیں نہیں معلوم میری دلہن... یعنی تمہاری بہن فرار ہو چکی ہے اور مرتضیٰ انکل اسے پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہے ہیں..." ار صم کراہیت سے بولا..

Posted On Kitab Nagri

"مجھ سے مطلب...." گل بے نیازی سے بولی..

"گڈ...." ار صم جانتا تھا ایسا ہی جواب موصول ہونے والا ہے..

"گل.... میری طرف دیکھنا...." ار صم اٹھ کر اسکے بیڈ کے قریب چلا گیا..

"کیوں دیکھوں... آپ کی طرف..." گل نے کہا جبکہ وہ ار صم کی طرف گردن اٹھا کر دیکھ رہی تھی..

www.kitabnagri.com

"آئی لو یو..." ار صم نے اپنی طرف سے بہت بڑی بات کہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"ک..کی..کیا..بکو..بکو اس ہے..." گل کا دل کیا زمین پھٹے وہ اس میں سما جائے... اسے اس قدر شرم آرہی تھی...

"بکو اس... ہاں سب بکو اس ہے..."

جس دن سے تمہیں دیکھا... اس دن سے تمہارے پیچھے یہ دل چل پڑا... تمہاری آواز سننے کے لئے تمہیں نت نئے نمبروں سے کال کرنے لگا، لیکن وہ ٹریک زیادہ نہیں چل پائی.. اور تم مجھے کوئی غلط انسان سمجھنے لگی... بٹ آئی ریٹی لویو... تمہاری آواز، تمہارا انداز اور تم... تم بہت پیاری ہو... سب سے پیاری تمہاری نین کٹورے سے آنکھیں... بہت پیاری لگتی ہو مجھے، تمہیں دیکھنے کے بعد مجھے کوئی اور لڑکی اچھی نہیں لگی، دل میں کوئی اور نہیں بھایا... صرف تم ہی تم میرے ذہن و دل میں چھائی ہوئی ہو.... "ار صم دھیمے مگر پر تپش لہجے میں آنچ دیتا ہوا بولا..

گل نے تھوک نگلا اور اپنے سوکھے ہونٹوں میں زبان پھیر کر خود کو ہمت دی..

Posted On Kitab Nagri

"میری امی... غزالہ ماں سے بات کریئے... میں کیا کہہ سکتی ہوں... لیکن میں پڑھنا چاہتی ہوں اور اپنی زندگی میں کچھ بننا چاہتی ہوں..." گل سیدہا منہ پر بات کرنے والی لڑکی تھی...

"گڈ... ویری گڈ... آئی لائک یور کانفیڈنس... سٹریٹ فارورڈ لڑکی ہو... اور مجھے ایسی لڑکیاں بہت پسند ہیں.." ارصم اسکے چہرے پر آتے بالوں کو پھونک مار کر بولا..

"اوکے... بٹ زیادہ پھیلنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے... اینڈ ڈونٹ کراس یور لمیٹس..." گل واپس سے سخت لہجے میں بولی...

"اوکے فائن بے بی... میں چلتا ہوں اب سیدہا بر آت لے کر آؤنگا..." ارصم آنکھ مار کر بولا اور روم سے نکل گیا...

Posted On Kitab Nagri

ار صم کے جاتے ہی گل کی چیخ نکل گئی.. اور خوشی سے ہاتھ پیر پٹکنے لگی..

دل ہی دل وہ بھی ار صم کو پسند کرتی تھی لیکن کبھی منہ سے کہا نہیں تھا..

اور ہمیشہ گل سخت پتھر بنی رہتی تھی لیکن وہ ایک بات اچھے سے کان چکی تھی ار صم ایک ڈیسنٹ لڑکا

ہے..



www.kitabnagri.com

ار صم... گل اور رضا بیٹھے تھے..

صنم صوفے پر پیر لٹکا کر بیٹھی..

عنایا بھی وہاں آکر بیٹھ گئی..

Posted On Kitab Nagri

" لگتا ہے معاملہ سیریس ہے... چل گل تو چپ چاپ نکل لے... ورنہ میری بھی ٹانگ پھنس جائے گی..." گل اٹھتی ہوئی بولی..

" میں ذرا آتی ہوں... امپورٹنٹ کال کرنی ہے.. " گل بول کر چلتی بنی..

" آنے کی وجہ جان سکتا ہوں... یوں اچانک دھمک پڑے..." رضا آنکھیں چھوٹی کر بولا..

" ویسے آنا تو ڈیڈ اور موم کو چاہئے تھا... لیکن ہم لوگ آگئے..." ارصم بولا اور دونوں بہنوں کی طرف دیکھ کر مسکرایا..

آج صبح صبح ہی جب رضا آفس جانے کیلئے تیار ہو رہا تھا صنم, عنایا اور ارصم اچانک آگئے..

Posted On Kitab Nagri

"بکو... جلدی جو بولنا ہے... میں آلریڈی لیٹ ہو چکا ہوں..." رضانا نے اضطرابی سے کہا..

"وہ ہم رضا بھائی گل کا رشتہ ار صم بھائی کے لئے چاہتے ہیں..." عنایا جھٹ سے بولی..

"تو مجھ سے کیوں رابطہ کر رہے ہو.. غزالہ ماں سے اس بات کی تفصیل سے بات کرو... مجھے تھوڑی کوئی اس بات میں حرج ہے... اف میں لیٹ ہو گیا کافی... تم لوگ کبھی نہیں سدھرنے والے، میرا ٹائم ویسٹ کروا دیا..." رضا اپنا کوٹ جھاڑتا ہوا اٹھا اور جاتے ہوئے صنم کی طرف جھک کر اسکے سر پر ہاتھ رکھا اور پیار سے کہتا ہوا چلتے بنا...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اپنا خیال رکھنا"...

صنم آنکھیں میچ کر مسکرا دی...

Posted On Kitab Nagri

صنم جانتی تھی چاہے جتنی بھی ناراضگی ہو، رضا اسکا خیال تھوڑی چھوڑ سکتا تھا اور نا ہی اسکی پرواہ کرنا چھوڑ سکتا تھا...

@@@@@@@@@@@@@@@@

"یاہو... میں پاس ہو گئی... میرے ہاتھ میں یہ سرٹیفکیٹ ہے... میرا رزلٹ....." گل خوشی سے پورے

لاؤنج میں اچھلے کودے جارہی تھی..

www.kitabnagri.com

"لیکن یہ آپ نے کیسے کیا آغا جان.. "صنم اور آغا جان "شہباز پلیس" میں کھڑے تھے اور گل کو خوشی سے پاگل ہوتا دیکھ رہے تھے..

Posted On Kitab Nagri

"گل نے تو ایک پیپرس بھی نہیں دیئے... اور اسکا نام ٹاپ لسٹ میں کیسے آگیا... یہ ضرور آپ کی کارستانی ہے..." صنم ابروا چکا کر نخوت سے بولی..

"یہ جان جھوکھم میں ڈال کر پڑھنے والی محنتی سٹوڈنٹ ہے... اگر یہ ایگزام دیتی تو پاس ہی ہوتی... بس اسکی محنت کا پھل اسکے ہاتھوں میں ہے... یہ سب لیکن آسان نہیں تھا... پھر بھی جب ہسپتال میں گل نے مجھ سے شکوہ کیا تو میں نے سوچا چلو بچے کے لئے کچھ راستہ نکالا جائے... پھر کیا تھا ہو گئی یہ پاس..." آغا صاحب گل کو خوشی سے غزالہ بیگم کے گلے لگتے دیکھ مسکرا دیئے..

Kitab Nagri

"تب تو آپ مجھے بھی یوں پاس کروا سکتے ہیں... میں یہ ہرگز نہیں پوچھوں گی آپ نے کیسے یہ سب کیا... لیکن میں تو آپ کی بیٹی پیارا سا بچہ صنم جان ہوں نا... ایک کام کریں میرا بھی بیڑا پار کروا دیں..." صنم چٹکی بجا کر بولی..

Posted On Kitab Nagri

"اوہ... اچھا... اب تم اپنے شوہر کو بولو... مجھ سے کوئی امید مت رکھنا.." آغا صاحب کندھے اچکا کر بے نیازی سے بولیں..

"رہنے دیجیے پھر... سیدھا نہ نہیں کہہ سکتے تو رضا کا نام لے لیا... پہلے تو وہ مجھے دو تھپڑ جڑیں گے پھر کہیں گے اپنی محنت سے پاس کرو... ان سے کہنا آئیل مجھے مار کے مترادف ہے..." صنم بھی ناک چڑھا کر بولی..

"اچھا نا... آپ ادھر آئے اور اب چھوڑیئے ان سب باتوں کو... اپنا خیال رکھیئے، اور اچھے سے رہئے..." آغا صاحب صنم کا ماتھا چوم کر بولے تو صنم آرام کرنے کے لئے واپس اپنے کمرے میں چلی گئی..

ادھر دوسری طرف غزالہ بیگم محو حیرت میں ڈوبی تھی..

Posted On Kitab Nagri

" لیکن یہ ہوا کیسے...؟؟؟ "

سچ سچ بتاتو نے گھوس دیا ہے..

فراڈ تو نہیں کیا..

آخر بغیر امتحانات دیئے پاس کیسے ہوئی..

" نہیں امی.. آغا انکل مجھے آج یونیورسٹی لے گئے اور پرنسپل سر نے مجھے رزلٹ اور یہ ڈگری دی... سب ہوا ہے میری قابلیت کے بلبوتے.... " گل تو خوشی سے ہواؤں میں اڑ رہی تھی..

www.kitabnagri.com

" اچھا.. تو رک میں اس آغا بوڑھے کو بتا کر آتی ہوں... بچوں کو بگاڑتا ہے... " غزالہ بیگم تن فن کرتی آغا صاحب کی طرف چلی گئی..

Posted On Kitab Nagri

گل ہنسنے لگی پھر وہ اندر کی طرف چلتی بنی....

oo

غزالہ بیگم سے وہاج صاحب نے تفصیل سے بات کی اور رشتہ پکا کر دیا۔

"میں تو کہہ دیتی ہوں... سمپل نکاح ہوگا.. مجھے زیادہ دھوم دھام پسند نہیں ہے..." غزالہ بیگم وہاج صاحب کی طرف دیکھ کر بولیں..

"جیسا آپ ٹھیک سمجھئے بہن...." وہاج صاحب نے کہا کیونکہ پہلے ہی مصباح کے یوں اچانک گم ہونے کی وجہ سے برآت واپس لوٹ چکی تھی جسکی وجہ سے ٹھیک ٹھاک بدنامی ہوئی تھی...

"اور میں کہہ دیتی ہوں... میری بیٹی شادی کے بعد بھی پڑھائی جاری رکھے گی..." غزالہ بیگم بولتے جا رہی تھیں..

Posted On Kitab Nagri

" ہمیں کوئی اعتراض نہیں.... " وہاج صاحب سادگی سے بولیں..

غزالہ بیگم اپنی بیٹی کی طرف سے بولتی رہی اور بھی انہوں نے گل کو لے کر تحفظ بیان کرتی رہیں...

جسے وہاج صاحب اور ساجدہ بیگم نے سرخم کر تسلیم کر لیا..

ساجدہ بیگم کو تو گل نین شروعات سے بے حد پسند تھی لیکن وہاج صاحب نے مصباح نور سے ارصم کا رشتہ طے کر دیا اور مرتضیٰ صاحب کو بھی انہوں نے زبان دے دی تھی اسلئے ساجدہ بیگم بے بس ہو گئی تھیں...

لیکن اب خود نصیب نے انھیں اچھا موقع دیا تھا اور وہ ایسے سنہرے موقعے کو ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہتی تھیں..

ارصم کی چاہت بھی گل نین تھی، ایک ماں کے لحاظ سے وہ بیٹے کی پسند ناپسند سب جانتی تھیں...



Posted On Kitab Nagri

صنم منہ لٹکائے بیٹھی تھی...

یہ پہن لو... اور فالتو کا باہر مت آنا... سمجھی... "عنایا نے سختی سے دانت چباتے ہوئے کہا..

"میرے ساتھ ایسا کیوں سلوک... مجھے بھی ہال روم میں آنے کی اجازت دو..." صنم نے اداسی سے کہا..

"کبھی بھی تمہیں ہسپتال میں ایڈمٹ کروانا پڑ سکتا ہے.. بہتر ہو گا تم کمرے میں آرام کرو..." عنایا نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہا اور اسکے ابھرے ہوئے پیٹ پر جھک کر بوسہ دیا..

پھر تھوڑی دیر بعد عنایا کمرے سے چلی گئی...

Posted On Kitab Nagri

صنم بیٹھی یہی سب سوچ رہی تھی اور اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے وہ ماں بننے کے انوکھے احساس میں کھوئی تھی تبھی دھیمے دھیمے کوئی اسکے بالکل قریب آکر بیٹھ گیا۔

صنم یک بک چونکی اور پلٹی ہی رضا کو سامنے دیکھ بے ساختہ اسکے منہ سے چیخ نکلنے کو تھی تبھی رضائے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔

"بیوقوف لڑکی چیخنا مت.. ورنہ پوری فیملی دوڑ آئے گی.. " رضا گمبھیرتا سے کہتا اسکے منہ سے اپنی ہتھیلی ہٹادی..



www.kitabnagri.com

"ارے آپ اچانک.... میں تو ڈر گئی" ..

"نہیں تو آنے سے پہلے تمہیں نوٹس بھیجتا.. " رضا شوخی سے اسکے گالوں کو کھینچ کر بولا..

Posted On Kitab Nagri

"افف... میرے کہنے کا وہ مطلب نہیں تھا.. آپ یہاں کیوں آگئے، نیچے نکاح چل رہا ہے اور لڑکی کا بھائی یہاں عشق لڑانے چلا آیا ہے..." صنم کلس کر بولی..

"تمہاری زبان کچھ زیادہ نہیں چلنے لگی ہے..." رضا تیکھی نظروں سے اسے دیکھنے لگا..

"جائیں یہاں سے... اس سے پہلے کوئی اور آجائے..." صنم کو ڈر تھا کہیں کوئی آنے جائے...



"آنے بھی دو یا... میں تھک گیا ہوں سب لوگوں کے سامنے تم سے اجنبیت برتتے برتے، اور اب مجھ سے نہیں ہوتا تم کو نظر انداز کرنا... جب میرے گھر والے جانتے ہیں تم میری بیوی ہو، تمہارے گھر والے جانتے ہیں... پھر تم ایسی حرکت کیوں کرتی ہو..." رضا اسے کلائی سے کھینچتا ہوا اپنے قریب کر گیا..

Posted On Kitab Nagri

"آپ تو مجھ سے ناراض تھے نا... تو ناراض ہی رہتے... آپ کا رومانٹک سائیڈ بڑا خطرناک ہے... اصل میں آپ ہر روپ میں ہی قہر ڈھاتے ہیں.." صنم گھبرا کر بولی..

"ہاں ناراض اب بھی ہوں.. لیکن تم سے دور رہنا محال ہے اور اب تمہاری پرواہ کرنا تھوڑی چھوڑ سکتا ہوں... میرا قیمتی اثاثہ ہو تم..."

ایک بار بے بی ہو جائے بس پھر تمہیں بتاؤں گا..." رضا اپنے شہادت انگلی سے اسکے بازو میں گدگدی لگانے لگا..



"افف میرے خدایا... رضا آپ کتنے بڑے والے بد معاش ہیں... ہر وقت مجھے ڈراتے دھمکاتے رہتے ہیں... اپنی بیوی کو خوفزدہ کر رکھا ہے... میری تو جان ہی ہلکان ہوتی رہتی ہے..." صنم اٹک اٹک کر بولی اور خفگی سے دیکھنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

"بیوی بھی بیوی بن کر کہاں رہتی ہے... سب کے سامنے سیدھے منہ بات تک نہیں کرتی اور اوپر سے نظر انداز کرنے میں تو کورس کر رکھا ہے..." رضا بھی تنک کر بولا..

"تو کیا سب کے سامنے میں آپ سے محبت کا اظہار کرنے بیٹھ جاؤں... بڑوں سے کچھ لحاظ ہوتا ہے... یوں سب کے سامنے کھلے عام مجھے عشق بازیاں پسند نہیں... مانتی ہوں آپ میرے شوہر ہیں تو ایک عزت ہے جو میں کرتی ہوں... اور اب کیا چاہتے ہیں..." صنم رضا کے مقابل کھڑی دو بدولہجے میں بولی..

"اوہ... بیوی آپ کو بتادوں صرف عزت اور باتوں سے پیٹ نہیں بھرتا، محبت بھی کرنی چاہئے..." رضا بھی اسی کے انداز میں بولا..

www.kitabnagri.com

"ہاں تو محبت تو ہے ہمیں آپ سے... اب دل چیر کر تھوڑی دیکھا سکتی ہوں..." صنم رضا کی باتوں کا مطلب سمجھ کر دامن بچاتی ہوئی بولی..

Posted On Kitab Nagri

"اب ایسا تھوڑی کہا میں نے... ویسے تمہارے گھر تمہارا بہت خیال رکھتے ہیں.. "رضا اسکے پیٹ پر ہاتھ پھیر کر بولا..

"ہاں... کیوں نہیں, آخر میرے گھر میں چھوٹو سا بے بی جو آنے والا ہے..." صنم ہنس دی..

"یہ لڑکی... یہ لڑکی ہوگی یا لڑکا..." رضا سوچنے لگا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کچھ بھی ہو بس میری دعا ہے صحتیاب اور نیک اولاد سے خدا مجھے نوازے..." صنم خوشی سے دمک کر بولی..

Posted On Kitab Nagri

"ہاں... میں روز سونے سے پہلے دعا کر سوتا ہوں کہ تم سہی سلامت رہو... اور میں نے تو بچوں کا نام بھی سوچ لیا ہے..." رضا صوفی پر بیٹھتا ہوا بولا..

"میں نے بھی سوچا ہے...." صنم منہ بنا کر بولی..

"اچھا.. دیکھو بے بی ہونے کے بعد تم میرے ساتھ میرے گھر چلو گی.."



"لیکن رضا... آپ کے بابا!!!"

www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں ہو گا... بیٹی کے گھر چھوڑ کر جانے کا صدمہ ایسا ان کو لگا ہے کہ رات کو اٹھ اٹھ کر روتے ہیں اور 5 وقت کے نماز پابندی سے پڑھتے ہیں..." رضا سنجیدگی سے بولا..

Posted On Kitab Nagri

"اوہ...مجھے بہت دکھ ہے رضا...پر اتنا کچھ ہونے کے بعد شاید ہی آغا جان مجھے آپ کے گھر رخصت کریں..." صنم مسکین صورت بنا کر بولی..

"تمہاری رضامندی ضروری ہے باقیوں کو میں سنبھال لوں گا...اور تمہارے آغا جان سے میں پر سنلی بات کروں گا..." رضا اسے ڈھراس دینے لگا...



"لیکن ہمارا تو صرف کورٹ میریج ہوا تھا...پھر..."

"نہیں یار...میں نے جھوٹ کہا تھا وہ نکاح کے کاغذات تھے میں نے تم سے دھوکے سے سائن کروائے تھے...ڈر تھا کہیں تم چھوڑ کر نہ چلی جاؤ تب تک اس بات کو راز رکھا..." رضا کے خلاصے پر صنم چونکی اور ایک مگّا اسکے سینے پر جڑ دیا...رضا ہنس دیا..

صنم کے دل میں ابھی بھی کہیں خوف تھا کہیں کوئی اسے رضا سے الگ نہ کر دے...

Posted On Kitab Nagri

رضا کے سینے سے لگی وہ خود میں سمٹنے لگی...

££££££££££££££££££££££££

2 دن بعد...

"ارے یہ پھول کس خوشی میں... گل جو لال جوڑے میں سبھی سبائی اپنے کمرے میں بیٹھی تھی ار صم کو ہاتھوں میں گلاب کا پھول دیکھ ٹھٹھکی..."

www.kitabnagri.com

"یہ لو... مبارک ہو گل نین، تم میری بیگم بن گئی اور ہاں ہو سپٹل سے ماما فون آیا ہے تم مامی بن گئی اور میں مامو... صنم کو جڑوا بیٹی ہوئی ہے..." ار صم جیسے ہی بولا گل اپنا دوپٹہ ٹھیک کرتی اٹھی اور اپنے حنائی ہاتھوں میں پہنی لال چوڑیاں کو زور سے کھنکھایا اور خوشی سے اسکا دل دھڑکنا بھول گیا...

Posted On Kitab Nagri

"میں ابھی آئی..."

"ارے کہاں جارہی ہو... پگلا گئی ہو کیا، رات کے دو بجے تم کہاں جارہی ہو..."

ارصم کی چیخ پر گل مڑی اور بولی..

"امی کو فون کرنے، دراصل میرا فون کچن میں ہے... آپ آرام سے بیٹھیں... میں آتی ہوں..." گل بھاگتے ہوئے نیچے چلی گئی..



www.kitabnagri.com

ارصم اپنے فون کو آن کر اس میں دو نوزائندہ بچیوں کی تصویر دیکھ کر مسکانے لگا، اسے خود پتا نہیں تھا اسکے آنکھوں سے کب آنسو رواں دواں ہو گئے تھے...

Posted On Kitab Nagri

صبح ہوتے ہوتے ار صم اور گل نین تیار ہو کر باہر نکلے اور سیدھا سینٹرل ہو سپیٹل پہنچے..

پرائیویٹ وارڈ سے اب صنم کو اب نارمل وارڈ میں شفٹ کر دیا گیا تھا..

نارمل ڈیلیوری ہوئی تھی..

دونوں بچیاں بہت ہی صحتمند اور خوبصورت، پیاری تھی..

صنم کو ہوش نہیں تھا پر جب اسے ہوش آیا تو سامنے رضا ہاتھوں میں اپنی بیٹی کو لے کر پیار سے ٹہل رہا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"رر.. رضا.. مجھ.. مجھے.. مجھے بھی دیں... میرا بچہ..." صنم کا دل مچل اٹھا..

"ہاں نا... لو اپنی بیٹی کو..." رضا روئی میں لپٹی بچی کو صنم کے قریب لے آیا..

Posted On Kitab Nagri

صنم نے اپنے نسل کینولا لگے ہاتھوں سے بڑی احتیاط سے بچی کو لیا اور بے اختیار اسکے ماتھے کو چوما اور
ممتا کی لوسینے میں آگ بن کر دھک اٹھی تھی...

صنم اپنی بیٹی کو سینے سے لگائے پھوٹ پڑی اور رونے لگی...

کافی دیر تک وہ یوں ہی اپنی بیٹی کو گود میں لئے اس سے اپنی لڑکھڑاتی زبان میں بات کرتی رہی..
رضا اس وقت ماں کی ممتا کو صنم میں سماتا دیکھ رہا تھا...

رضانے اپنا بازو پیار سے صنم کے کندھے پر رکھا اور اسے اپنے وجود سے لگالیا..

"بس... میری جان، اتنا نہیں روتے..." رضا صنم کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر بولا..

www.kitabnagri.com

"ارے ابھی سے رو رہی ہے... ابھی تو تمہیں ایک اور بیٹی کو سینے سے لگانا ہے..." رضانے اسے پچکارتے
ہوئے کہا...

Posted On Kitab Nagri

" ایک.. ایک اور بیٹی.. " صنم نے نا سمجھی سے رضا کی طرف دیکھا..

" ہاں... ایک اور بیٹی.. جڑوا بیٹی... ایک رحمت نہیں دو دو صنم... اگر آج میں تم سے معافی مانگوں... تم سے

شکریہ کہوں یا تمہارے پیروں پر گر پڑوں... کچھ سمجھ نہیں آرہا ہے..

میں اتنا زیادہ خوش ہوں... آئی ریٹلی لویو... سو سو میچ...

جب جب میں اپنی بیٹیوں کو دیکھتا ہوں مجھے تم پر کیا ہر ستم یاد آتا ہے.. ہو سکے تو مجھے معاف کر

دینا... " رضا صنم کی گود سے بچی کو لے کر بولا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

" رضا... بس بھول جائیں سب... اب میں آپ اور ہماری بیٹیاں... " صنم رضا کے گلے میں بانہیں ڈال کر

بولی..

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد وہاں اور آغا صاحب بھی وہاں آگئے..

وہاں صاحب کے گودی میں ایک اور بچی تھی جو کہ ارصم نے آتے ہی ہاتھوں ہاتھ لے آیا..

پھر باقی لوگوں نے بھی باری باری سب نے بچیوں کو گود میں لیا..

صنم تو خوشی سے پھولے نہیں سمار ہی تھی اور رضا کا بس چلتا تو وہ صنم کو بانہوں میں اٹھا کر اپنا سارا پیار

وار دیتا..



www.kitabnagri.com

آغا صاحب نے بچیوں کے کان میں آذان دی اور ہو سہٹل سے ڈسچارج ہو کر صنم وہاں ہاؤس گئی کیونکہ

وہاں صاحب نے اپنے نانا بننے کی خوشی میں بہت بڑی دعوت کا اہتمام کیا گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

اس دوران زرنور بیگم اور مرتضیٰ صاحب اچانک ہی حج پر جانے کا فیصلہ کر بیٹھے۔۔

دل بزار ہو چکا تھا اسلئے حج پر جانے کا فیصلہ کر لیا۔

رضا اور گل سے مل کر وہ دونوں حاجیوں کے ساتھ حج پر چلے گئے...

رضانے بھی صنم کو گھر لے جانے کی اجازت نامہ لے لی تھی...

دھوم دھام سے سارے دعوت ہوئے اور دونوں بیٹیوں کا نام منتخب کیا گیا۔

صنم نے ایک بیٹی کا نام شمین رکھا اور رضانے ایک کا نام شفق رکھا۔

شفق نام مرتضیٰ صاحب نے جانے سے پہلے رضا کے گوش گزار کیا تھا۔

سب مل کر بہت خوش تھے اور اس خوشی سے چار چاند صنم کی دو معصوم زندگیاں لگا رہی تھی...



6 مہینے بعد...

Posted On Kitab Nagri

رضا کی جان.... "رضا شفق کو سوتا دیکھ پیار سے اسکا ماتھا چوما..

"آآ... تاتھا... ثمنین کی تو تلی زبان تھی... "چھوٹی سی ثمنین بھی گود میں آکر دھب سے بیٹھ گئی..

اچھا... ہے اب شفق اور ثمنین نے میرے شوہر پر اپنی حکومت چلانا شروع کر دی ہے... "صنم کافی سائیڈ ٹیبل پر رکھتی ہوئی بولی..



"کاہے جلتی ہو میری بیٹیوں سے.... "رضا ثمنین کے گھنگھرے بالوں کو چوم کر کہا..

دونوں بیٹیاں بالکل صنم پر گئی تھیں.. دونوں کی سبز ہری آنکھیں اور دودھیا گورارنگ اور معصوم باتیں اور حرکتیں جس پر رضا کھل کر قہقہہ لگاتا تھا اور صنم کے دل میں سکون سا اترتا تھا..

Posted On Kitab Nagri

" صنم یہ چلنا کب شروع کرے گی" ...

" ابھی نہیں پہلے یہ دونوں سہی سے بغیر سہارے کے بیٹھنا تو سیکھ جائے... دیکھیں یہ اب بھی آپ کی گود میں بیٹھی ہے" ..

" اوہو... صنم جان بیٹھنے بھی دو... میری بیٹی ہے... تم جل رہی ہونا..." رضا اسکا مذاق بنانے لگا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

" اوہ اچھا... میں اب بیٹیوں سے جلوں گی... ہو نہہ..." صنم بال جھٹک کر بولی..

" تمہارا کیا بھروسہ... تم کچھ بھی کر سکتی ہو... ویسے بھی تم الٹی کھوپڑی رکھتی ہو"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں ہاں... ویسے یہ دن رات میری برائیاں کر آپ کو کیا ملتا ہے"...

"یہ تو میرا پیار ہے پگی... "رضا کا ہاتھ بھی کھینچ کر بستر پر بیٹھا گیا۔"

صنم نے جیسے ہی رضا کا ہاتھ تھامنا چاہا درمیان میں ہی شمین نے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے صنم کا ہاتھ دور جھٹک دیا۔



"ماں کی دشمن... "صنم حیرت سے دیکھنی لگی۔"

رضا بڑی مشکل سے اپنی ہنسی روک پایا تھا۔

رضا سے چپکی شمین صنم کو چور نظر سے دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

رضا اسکی حالت سے محظوظ ہوتا اچانک ہی اسکے قروب جھک کر اسکے سرخ عارضوں پر لب رکھتا چوم گیا۔

" صنم... میرا صنم... اب سو جاؤ... میں اپنی آفت کو سلا دوں گا..." رضا لائٹ آف کرتا ہوا کمرے سے شمین کو گود میں لے کر باہر نکل گیا۔

صنم لیٹ گئی اور شفق کا ملائم گال چومتے ہوئے سو گئی۔

شفق صنم کی طرف تھی تو شمین رضا کی طرف... وہ رضا کے گود میں ہمیشہ رہتی تھی اور دونوں بچوں کو رضائے سرچڑھار کھاتا تھا۔

Kitab Nagri

صنم کو شمین اور شفق کے ساتھ ساتھ رضا کو بھی سنبھالنا پڑتا تھا... تینوں مل کر اسے تنگ کرتے تھے۔

پر صنم بہت خوش تھی... ایک پیپی فیملی تھی اسکی جس میں سب خوش تھے۔

رضا تو بہت زیادہ خوش تھا... آخر کار رضا کی دیوانگی رنگ لائی تھی اور صنم بھی اسکی دیوانگی کے آگے گھٹنے ٹیک گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جب جب آغا صاحب لندن سے واپس آتے تو صنم سے ضرور ملتے... اور صنم ہفتے میں دو تین دن وہاں پلپس ضرور ہو آتی تھی...

گل نین بہت خوش تھی اور اس نے بی. ایڈ میں ایڈ مشن لے لیا تھا...

ساجدہ بیگم، وہاں صاحب اور غزالہ بیگم سبھی اپنے اپنے بچوں کو زندگی میں خوش دیکھ سکون سے تھے...
زر نور بیگم بھی سکونت کی زندگی اختیار کر چکی تھی اور عرب میں ہی مرتضیٰ صاحب کے ساتھ رہائش پذیر ہو گئی تھیں..

گل کی شادی پر وہ خوش تھی اور مرتضیٰ صاحب نے بھی اپنی پوتیوں کی تصویر دیکھ ڈھیروں دعائیں دی تھیں...

بس.... ان سب میں رضیہ... جو کہاں گئی تھی، کدھر گئی تھی کسی کو کچھ پتا نہیں تھا....

زندگی حسین ہو گئی تھی اور سب خوش تھے....

ختم شدہ.....

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595